بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ® لاہور

جلد نمبر 67 | DECEMBER 2014 | شمارہ نمبر 09

بانی ادارہ مترجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

بیرون ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 6500 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 6500 روپے
یورپ، فار ایسٹ 7500 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8500 روپے

سالانہ چندہ 750 روپے
لائف ممبرشپ 9000 روپے
لائف ممبرشپ 1000 ڈالر For 12 Years

ہیڈ آفس: کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II، لاہور
فون: 042-35752277, 35872277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9483758

کراچی آفس: کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی 74200
فون: 021-32217544
E-Mail: aienaeqismat@gmail.com

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

محمد حامد

ہو ابتدا جو ہر کوئی کام کی بنام اللہ
پھر اس کا خیر سے کرتا ہے اختتام اللہ
زباں پہ چار پہر بس ہو تیرا نام اللہ
تیری امان میں گزرے یہ صبح و شام اللہ
ملا ہے جن کو تیری قربتوں کا جام اللہ
وہ عام کرتے ہیں توحید کا پیام اللہ
تو بادشاہ دو عالم، تیرا نہیں ثانی
ہر ایک نام سے برتر ہے تیرا نام اللہ
اندھیری رات ہو، دن ہو، شہر ہو یا جنگل
تیرے وجود کا دیتے ہیں وہ پیام اللہ
ہو کہکشاں کہ چرند و پرند ہو کے فضا
تیرا ہی ذکر وہ کرتے ہیں صبح و شام اللہ
اسے سلیقہ کہاں تیری ثنا خوانی کا
ذرا سنوار دے حامد کا تو کلام اللہ

حدیث قدسی

اللہ سبحانہٗ تعالیٰ فرماتا ہے:

جو گناہوں کو یاد کر کے توبہ و استغفار کر رہے ہیں، اللہ کے عذاب کے خوف سے اور ندامت سے رو رہے ہیں، ان کا رونا اور ان کے آہ و نالے مجھے تسبیح پڑھنے والوں کے سبحان اللہ کہنے سے زیادہ عزیز ہیں۔

نعت

ساجد حمید

بندوں کی شفاعت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں
بے بس کی حفاظت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

ہو جائیں گی عریاں جب روحیں آنکھوں سے بہے جب سرخ لہو
پوچھے جو عیادت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

زخموں کی زباں سمجھے گا کون، کون ان پہ رکھے گا دستِ شفا
اور دور نقاہت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

ویرانیٔ جاں بڑھ جائے گی رگ رگ میں سما جائیں گے کھنڈر
تب شمعِ عنایت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

سر تا پا بنے غم کی تصویر آئیں جو نظر وحشی تیرے
کہہ دو کہ وکالت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

انگارہ زمیں جب بن جائے سانسوں میں لہو جب تن جائے
سوچوں کہ کرامت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

منقبت

مظہر بھوپالی

بنے ہیں صبر کا پیکر حسین ابن علی
پیام حق کا سنا کر حسین ابن علی
نگاہیں فخر سے ہوتی ہیں انبیاء کی بلند
کریں جو سجدہ آخر حسین ابن علی
نہ کوئی ٹھہر سکا آپ کے مقابل میں
مٹائیں ظلم کے لشکر حسین ابن علی

نشان ظلم و ستم بھی مٹا دیے تم نے
پہاڑ غم کے اُٹھا کر حسین ابن علی
نگاہ سب کی ہٹاتے رہے کھلے سر سے
قرآن سب کو سنا کر حسین ابن علی
سکھا گئے ہیں طریقہ وہ بندگی کا مظہر
جبیں کو اپنی جھکا کر حسین ابن علی

ملکی صورتحال اور ہم آپ

ملکی سیاسی صورتحال تیزی سے بگڑ رہی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن میں الیکشن دھاندلی سے شروع ہونے والی سیاسی جنگ ایوانوں سے نکل کر اسلام آباد کی سڑکوں سے شہر شہر پھیل رہی ہے۔ انجام کار اس کی منتہیٰ تو اسلام آباد ہی ہوگی۔ **2015ء پاکستان کا تعمیر وطن کا سال ہے**؟ یہ جاننے کے لیے مندرجہ بالا کسی بھی جنتری کا مطالعہ فرمائیں۔ پاکستان کے سبھی سیاست داں قوم کے ہیرو بنے ہوئے ہیں۔ ان دنوں جو سیاسی فلم چل رہی ہے، قوم کو جلد فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہمارا ہیرو کون اور ولن کون ہے۔ باشعور پاکستانیوں نے غور و فکر یقیناً شروع کر دیا ہوگا۔ اس سے ایک قدم آگے بڑھ کر الیکٹرانک پرنٹ میڈیا کی طاقت نے بھٹو دور کے سیاسی شعور کی پھر یاد تازہ کروا دی ہے۔ جب گلی گلی، محلے محلے سیاسی باتیں ہوا کرتی تھیں۔ ہمیں سیاسی پڑھے لکھے اور سیاسی ان پڑھ سیاست دانوں پر توجہ دینی ہوگی۔ پڑھا لکھا جاہل ان پڑھ جاہل سے کہیں زیادہ خطرناک ہوتا ہے، جبکہ ان پڑھ سیاست دان اپنی ذات تک گم رہتا ہے، پڑھا لکھا اپنے علاوہ دوسرے بے شمار لوگوں کو بھی ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔ وہ ایسے مرض کا شکار ہوتا ہے، ان کے قریب آنے والوں میں یہ جراثیم منتقل ہو جاتے ہیں اور انہیں علم بھی نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ امریکہ افغان جنگ سے جو جارحیت کی وبا پاکستان میں اس قدر پھیلی کہ اس نے آگے بڑھ کر تخریب کاری، دہشت گردی کو جنم دیا اور اب اکا دکا داعش کے نعرے بھی مختلف جگہوں پر لکھے جا رہے ہیں۔ بھلا ہو پاک فوج کا جس نے دہشت گردوں کا صفایا کر دیا ہے، مگر اس سلسلے میں مستقبل میں چوکنا رہنا ہوگا۔ ہم بحیثیت منجم آسمانی کونسل کا موڈ اور زائچہ پاکستان دیکھ کر پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ پاکستان کا زائچہ جمہوری نہیں عسکری ہے۔ ستارہ مریخ پاکستان کا حاکم ستارہ ہے، جو آسمانی افواج کا کمانڈر انچیف ہے، اس سے دن منگل منسوب ہے۔ اسی سبب ماضی میں 5 مارشل لگے اور وہ بھی منگل کے دن۔ ہمیں جمہوریت سے انکار نہیں مگر پاکستان میں جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے جہاں ماضی میں مرضی کی بھی آئینی ترامیم کی گئی ہیں۔ افواج پاکستان کو آئین میں جمہوریت کو طاقتور کرنے کے لیے آئینی کردار دینا چاہیے تاکہ جمہوریت کی کشتی کبھی ڈی ریل نہ ہو اور الیکشن وقت پر منصفانہ ہوتے رہیں۔ یوں کرپٹ لوگوں کی تطہیر اور جذبہ خدمت سے سرشار لوگ اقتدار میں آ کر تعمیر وطن کا باعث بنیں۔

ان دنوں عام اور خاص لوگوں کا برداشت اور صبر ختم ہو چکا ہے۔ قوم میں ایثار و محبت کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے اسلامی ملک میں فطرت کے برعکس منگل کے دن قربانی پر بندش کو بھی کھول دینا چاہیے، یہی پاکستان اور پاکستانی قوم کا صدقہ ہے۔ قربانی ہونے سے جذبہ ایثار و محبت قوم میں بڑھے گا اور نیا پاکستان ایک نئے جذبہ سے ابھرے گا۔

دعا گو شہزادہ سید مسرور علی زنجانی
15-11-14

بنت علیؑ حضرت بیبیاں پاک دامن

تحقیقات چشتی کی روایت: تحقیقات چشتی کے مصنف مولوی نور احمد چشتی تھے جن کا انتقال ۱۲۸۴ھ میں ہوا۔ ان کی یہ تصنیف ان کی وفات کے ۲ سال بعد ۱۲۸۶ھ میں طبع ہوئی۔

چھ بیبیاں ایک حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی صاحبزادی، ہمشیرہ جناب حضرت عباس رضی اللہ عنہ، موسوم بہ اسم رقیہ المشہور ربی بی حاج اور پانچ صاجزادیاں حضرت مسلم بن عقیلؑ برادر حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام کی ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ حضرت بی بی تاج۔ حضرت بی بی حور۔ حضرت بی بی نور۔ حضرت بی بی گوہر۔ حضرت بی بی شہباز۔ حضرت مسلمؑ۔ حضرت بی بی رقیہ المشہور ربی بی حاج صاحبہ منکوحہ جناب مسلمؑ تھیں۔ کہتے ہیں کہ جب شاہ کربلا حضرت امام حسینؑ حسب الطلب کوفیاں، مدینہ منورہ سے کوفہ روانہ ہوئے تو یہ بیبیاں بھی ہمرکاب تھیں۔ **نہم محرم الحرام کو حضرت امام حسین نے حسب ایمائی باطنی جناب مرتضویؑ ان چھ بیبیوں کو ارشاد فرمایا کہ تم یہاں سے چلی جاؤ** انہوں نے عرض کی کہ یاأخی ہم آپ کو ایسے حال پُر احتلال میں چھوڑ کر کہاں جائیں۔ اگر ایسا کریں تو بروز قیامت جناب بی بی فاطمہ کو کیا منہ دکھلائیں گی۔ آپ نے فرمایا کہ اے نور چشماں میں مجبور ہوں حکم مرتضویؑ ایسا ہی ہے۔ مراقبہ کر کے دیکھ لو۔ ناچار بیبیوں نے عرض کی کہ اچھا ہم تابع ہیں جہاں حکم ہو چلی جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کو ہند جانے کا ارشاد ہوتا ہے۔ پھر انہوں نے عرض کی کہ ہمارے دونوں فرزند آپؑ کے پاس رہیں تا کہ آپؑ کے قدموں پر شہادت پائیں۔ آخر بعد ردوکد حضرت نے قبول فرمایا اور بیبیاں وہاں سے روانہ ہند ہوئیں۔ دوسرے روز واقعہ ہائلہ جانگداز از جناب سید مظلوم کی شہادت کا سنا تو بہت گھبرائیں مگر **تعمیل حکم کے خیال سے چلی آئیں حتیٰ کہ لاہور آپہنچیں۔** راوی کہتا ہے کہ جب یہ بی بی صاحبان تشریف لائیں تھیں تو اس وقت سات سو چار آدمی ولی اللہ حافظ قرآن بزرگ اُن کے ہمراہ تھے۔ (لاہور میں جہاں آج کل بی بی پاک دامن کا روضہ ہے) یہاں بمقام خانقاہ اس وقت ایک ٹیلہ تھا اس پر آ ٹھہریں۔ اُس زمانہ میں اس مقام کے گرد ونواح میں کوئی بستی یعنی راجوں کی بستی تھی۔ جب یہ بیبیاں یہاں پہنچیں تو بحر دقدوم میمنت لزوم حضرات اہل بیت رسولؐ ان راجوں کے آتش کدے سرد ہو گئے اور بتوں خانوں میں خلل پڑ گیا' اُنہوں نے جوتشیوں سے اس تہلکہ کا باعث پوچھا' سب نے سوچ بچار کے بعد کہا کہ یہاں کوئی عربی اولاد رسول اللہؐ سے آئے ہیں یہ اُنکی برکت کا اثر ہے۔

یہاں اس بات کا اعتراف ہوا ہے کہ حضرات پاک دامناں یہاں تشریف لائیں تو آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ پردہ میں بیٹھ کر تدریس فرمایا کرتی تھیں اور جناب بی بی رقیہ المشہور ربی بی حاج کا یہ ملکہ تھا کہ وہ ملکہ دو جہاں ہر قسم کا علم رکھتی تھیں۔ کوئی ایسا علم نہ تھا جس کو آپ پڑھا نہ سکتی ہوں اسی باعث ہزار ہا حافظ وولی اُن کے شاگرد ہوئے (تحقیقاتِ چشتی) انہوں نے (یعنی راجوں نے) بعد دریافت حال اُن کی طلب کے واسطے ملازم بھیجے تا کہ اُن کو بلا لائیں۔ اس امر سے یہ بیبیاں حیران ہوئیں کہ یاالٰہی ہم ستم رسیدہ ہیں اول جدائی برادران اور واقعہ کربلا ہوا اور پھر ملک بیگانہ حتیٰ کہ کوئی ہماری بولی بھی نہیں سمجھتا۔ اسلئے آپ اُن کے پاس تشریف نہ لے گئیں۔ جب یہ خبر راجوں کو پہنچی کہ وہ تشریف نہیں لائیں تو اُن کے سردار نے ولی عہد کو بھیجا اور کہا کہ یا تو اُن کو اپنے ہمراہ لانا یا اپنی قلمرو سے نکال آنا۔ اس راجہ کا نام برماتری اور بعضوں کے نزدیک مہابرن اور اس کے بیٹے کا نام بکرما سہائے تھا۔ جب وہ کنور حضرت کے پاس آیا اور راجہ کا حکم سنایا تو آپ نے پہلے بمنت وسماجت فرمایا کہ بابا ہم غریب ہیں مسافر ستم رسیدہ اور بے خانماں ظلم کشیدہ ہیں اور از حد بیکس ہیں برائے خدا ہم کو تکلیف نہ دو۔ اگر تم ہمارے یہاں رہنے سے ناراض ہو تو ہم چلی جاتی ہیں اور ماسوائے اس کے ہمارے مذہب میں ستر داری کا حکم بتا کید جاری ہے اس واسطے ہم راجہ صاحب کی طرف نہیں جاسکتیں اُس نے کہا میں مجبور ہوں اور راجہ صاحب کی طرف سے آپ کو لے جانے پر مامور ہوں۔ آخر بی بی صاحبہ نے راجہ کے لڑکے کو اپنے پاس طلب کیا اور ایک نظر توجہ سے اس کی طرف دیکھا۔ دیکھتے ہی وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا جب ہوش میں آیا تو رویا اور حضرت کے قدم مبارک پر گر کر تعلیم وتلقین دین اسلام کی درخواست کی اور صدق دل سے مسلمان ہوا جب یہ خبر راجہ کو پہنچی تو وہ نہایت متردد ہوا۔ تمام ہندوؤں نے بلوا کر کے شور مچا دیا۔ اس سے بی بی صاحبان بہت خائف ہوئیں اور جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا اللہ ابھی خوف حادثہ کربلا ہمارے دلوں سے نہیں گیا کہ یہ دوسرا حادثہ عظیم

برپا ہوا ہے ہم چاہتی ہیں کہ ہم پس پردہ ہو جائیں۔ یاالٰہی زمین کو حکم دے کہ ہم کو امان دے اُن کی یہ دعا قبول ہوئی اور اسی وقت زمین میں شگاف ہو گیا اور تمام بیبیاں اس میں سما گئیں۔ پوشیدہ ہونے سے پہلے بہت سے اشخاص' ہمراہیوں کو آپ نے رخصت عنایت کی اور فرمایا کہ اپنے اپنے وطن کو چلے جاؤ چنانچہ وہ بہ اتباع حکم چلے گئے اور صرف چار حافظ' جن کے نام یہ ہیں ابوالفتح' ابوالفضل' ابوالکارم اور عبداللہ حضرات کی خدمت میں باقی رہے۔ اُن کی قبریں اسی احاطہ میں موجود ہیں اور وہ بھی آپکے ساتھ ہی زمین میں سما گئے جب اس کنور نے اُن کی یہ کرامت دیکھی تو صدق دل سے فقیر ہو گیا اور یہاں مجاور ہو بیٹھا۔ اس وقت حضرات بیبیوں کے دوپٹوں کے پلّے برادے زمین میں نظر آتے تھے اسی نے انہی نشانوں پر قبور بنائیں۔ چند روز وہ پلے نظر آتے رہے پھر وہ پلو بھی ناپید ہو گئے' جب کفار نے یہ کرامت دیکھی تو دم بخود ہو گئے اور کئی ایک ایمان لے آئے۔ مشہور ہے کہ جب وہ کنور مسلمان ہو گیا تو بی بی صاحبان نے اُس کا نام عبداللہ رکھا اور بعد میں وہ عبداللہ باباخاکی کے نام سے مشہور ہو گیا (باباخاکی کا مقبرہ خانقاہ کی ڈیوڑھی کے اندر ہے یہ شخص سب سے پہلے مسلمان ہوا اور اپنے باپ راجہ کی جگہ چھوڑ کر' تادم حیات جاروب کشی میں حاضر رہا اور 101ھ میں فوت ہوا) اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا نام محمد جمال رکھا گیا تھا۔ الغرض اس کی اولاد اب تک (مراد ہے زمانہ تحریر تحقیقات چشتی) مجاور خانقاہ عالی جاہ ہے اور راجپوت کہلاتی ہے اور وہ راجہ اپنے فرزند سے بہ سبب مسلمان ہونے کے محبت نہ کرتا تھا مگر بلحاظ آتش فرزندی اُس کو کچھ زمین دیدی۔ چند عرصہ کے بعد ہندو ملیچھ جاٹ لوگ اس طرف آئے اُن میں سے یک شخص مسمی بالو نام کی دختر لولی تھی وہ محمد جمال کا خواہشمند ہوا کہ اس سے شادی کرے اس نے انکار کیا جب تمام ملیچھ نے اصرار کیا تو اس نے کہا کہ میں اپنی سرکار میں عرض کرلوں اگر حکم ہو گیا تو قبول کر لونگا۔ یہ کہہ کر مزار گوہر بار پر حاضر ہوا اور عرض کی' وہاں سے الہام ہوا کہ بے شک نکاح کر لو چنانچہ محمد جمال نے اس دختر بے جمال سے نکاح کر لیا اور اسکو حضرات کے مزار پر لے آیا اور عرض کی کہ یا حضرات اب یہ کنیز آپکی ہو گئی ہے اگر اسکے ہاتھوں پاؤں اچھے ہو جائیں تو از دل وجان خدمت میں معروف ہو۔ اسی وقت' اُس کے دست وپا اچھے ہو گئے اور اس کا حسن ایسا چمکا کہ غیرت دہ ماہ چہاردہم ہو گئی یعنی چودھویں رات کے چاند سے زیادہ حسن اُس میں پیدا ہو گیا۔

حضرت بیبیاں کے پردہ پوش ہونے کے چار سو سال بعد تک راجہ سہائے ہنود مالک الملک رہے اور ان ایام میں ان راجوں کا دارالحکومت شہر منوہر پور علاقہ دہلی تھا اس کے بعد سلطان محمود غزنوی نے یہاں آ کر حضرات کا ذکر سنا اور ارادت قلبی سے چار دیواری پختہ اور خانقاہ میں چند دالان تعمیر کرائے۔ بعد ازاں بعہد اکبر بادشاہ یہاں بہت عمارات تیار ہوئیں اور قبرستان بھی مقرر ہوا۔ اس طرح قبرستان میں بی بی حلیمہ المشہور ربی بی تنوری کی قبر بھی ہے۔ یہ بی بی حضرت مسعود قریشی کی صاحبزادی ہے جو حضرت اسماعیلؑ ذبیح اللہ کی اولاد میں سے ہیں یہ بی بی ولی کاملہ تھیں اور حضرت موصوفہ بی بی صاحبان کی روٹیاں پکایا کرتی تھیں اور حضرت بیبیاں کے پارکاب یہاں آئی تھیں۔ اُن کی وفات 61ھ میں ہوئی۔ اب تک تمام نان پز (تنور پر روٹیاں پکانے والے) ان بی بی صاحبہ کو اپنی پیشوا اور پیر سمجھتے ہیں۔ زبانی' مجاوران معلوم ہوا کہ بی بی تنوری صاحبہ کے خاوند کا نام سائدل ولی تھا۔

بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح علم نجوم کی روشنی میں

از تحریر: سید ہمایوں ظہیر۔ اسلام آباد

1- قائداعظم محمد علی جناح یقیناً نہ صرف برصغیر پاک و ہند بلکہ پوری دنیا کے بیسویں صدی کے سرکردہ راہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ اپنی عظیم ترین قائدانہ صلاحیتوں، بے داغ کردار اور انتھک جدوجہد کی بدولت انہوں نے برصغیر کے طاقتور انگریز حکمرانوں اور چالاک ہندوؤں سے مسلمانوں کے جداگانہ تشخص اور آزاد مملکت کی کامیاب جنگ لڑی۔ ان کی سیاسی بصیرت اور اعلیٰ کردار کی گواہی ان کے دشمنوں نے بھی دی۔

2- قائد کی زندگی کو علم نجوم کی روشنی میں دیکھنے کی جسارت اس لیے کی جارہی ہے تاکہ پڑھنے والوں پر یہ بات واضح ہو کہ قائد کی زندگی، اس کے نشیب و فراز اور ان کا اعلیٰ مقام مشیت ایزدی تھے اور قارئین بالخصوص نوجوان نسل ان کے حالات زندگی کے مطالعہ کی طرف راغب ہوں۔

3- زائچہ پیدائش کا طالع برج دلو ہے جو عزم و ہمت، سنجیدہ جدوجہد، انتھک محنت اور صبر آزما حالات سے متعلق ہے۔ برج دلو بمطابق مزاج ثابت اور بمطابق عنصر بادی برج ہے۔ یہ صاحب زائچہ کو بلند خیال و افکار دیتا ہے، طبیعت میں مستقل مزاجی اور طویل جدوجہد کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔ برج دلو کا حاکم سیارہ زحل طالع میں اپنے ہی گھر میں موجود ہے۔ زحل کی یہ پوزیشن صاحب زائچہ کے اعلیٰ مرتبہ ہونے کی دلیل ہے۔ ایسے شخص کی پیدائش اس کے خاندان کے لیے نہایت خوشی کی بات ہوتی ہے اور پیدائش کی خوشیاں خاندان بھر میں منائی جاتی ہیں۔ قائداعظم کی زندگی کے مطالعہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ ان کی پیدائش کراچی شہر کی مشہور اور مہنگی ترین دائی کے ہاتھوں ہوئی۔ ان کا عقیقہ درگاہ حسن پیر پر منایا گیا اور پیدائش کی خوشی میں ان کے آبائی گاؤں پنیلی میں مکمل گاؤں کیلئے ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔

4- پیدائشی زائچہ میں گیارہواں گھر نحس سیارہ سورج اور آٹھویں گھر کے مالک عطارد کی موجودگی کی وجہ سے وبال یافتہ ہے قمری زائچہ میں گیارہویں کا مالک زحل بارہویں گھر میں بیٹھا ہے جبکہ نوامشہ میں گیارہویں گھر میں نحس گھر چھٹے کا مالک عطارد بیٹھا ہے یہ تمام پوزیشن یہ بتارہی ہیں کہ صاحب زائچہ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑے ہوں گے۔

5- زائچہ کا تیسرا گھر کافی مضبوط ہے کیونکہ اس میں موجود برج حمل کو اس اپنا مالک مریخ نویں گھر سے دیکھ رہا ہے۔ تیسرے گھر کا برج اور اس پر نظر ڈالنے والا سیارہ دونوں ہی مذکر ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ قائد کے چھوٹے بہن بھائی زیادہ ہوں گے اور گھر میں بھائیوں کی تعداد بہنوں سے زیادہ ہوگی۔ (چار بھائی تین بہنیں)

قمری زائچہ

نوامشہ زائچہ

زائچہ پیدائش 25 دسمبر 1876ء دن 11 بجے بمقام کراچی

6- قائداعظم کے زائچہ میں بہت سے یوگ موجود ہیں لیکن سب سے نمایاں یوگ مہاپورش یوگ (عظیم بنانے والا) ساسا یوگ موجود ہے۔ یہ یوگ اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب زحل اپنے گھر میں یا شرف یافتہ ہو کر کیندرے میں موجود ہو۔ زائچہ میں زحل پہلے گھر میں ہے اور اس کے ساتھ اس کا دوست راہو بھی موجود ہے۔ **ساسا یوگ** ایک اعلیٰ عظمت والے شخص کی نشانی ہے۔ اس کی زندگی کا مقصد نہایت اعلیٰ اور ارفع ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو بچپن سے ہی اس بات کا لاشعوری طور پر احساس ہوتا ہے کہ اس کا دنیا میں آنے کا مقصد بہت خاص ہے اور وہ اپنی زندگی کو ایک خاص اور سنجیدہ ڈگر پر چلاتا ہے۔

7- زحل اور راہو کے پہلے گھر میں ہونے سے صاحب زائچہ کی طبیعت اور عادات کا پتہ چلتا ہے۔ قائداعظم ایک انتہائی خوددار اور باوقار شخصیت کے حامل تھے۔ زحل کے مول ترکون ہونے سے اور **ساسا یوگ** کی وجہ سے صاحب زائچہ اپنی عزت نفس پر کوئی آنچ نہیں آنے دیتا۔ زندگی کے ابتدائی ایام دشوار گزار ہوتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم میں بھی خلل پڑتا ہے۔ لیکن صاحب زائچہ اپنی ہمت اور زور بازو سے ان تکلیفات سے نبرد آزما ہوتا ہے اور صحیح معنوں میں ایک سیلف میڈ آدمی ہوتا ہے۔ قائداعظم کو بچپن میں پڑھائی میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ ذہن مریخ کے زیر اثر کھیل کود کی طرف مائل رہتا تھا۔ ابتدائی ایام سے ہی قائدانہ صلاحیتیں نمایاں تھیں اور ساتھی بچوں میں کھیل کود میں بھی نمایاں رہتے اور بچے اپنا لیڈر بنا لیتے۔ طبیعت میں خودداری بچپن سے نمایاں تھی اور اپنے فیصلے خود کرتے۔ زائچہ کے تیسرے گھر کی قوت کی وجہ سے ہمت اور جرأت نمایاں تھی اور پڑھائی میں بھی دشواریوں کے بعد خوب محنت کی اور نمایاں مقام حاصل کیا۔

8- زحل کی طالع میں ہونے کی وجہ سے قائداعظم کی شخصیت انتہائی سحر انگیز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بند کتاب کی طرح تھی ایک شعلہ بیاں وکیل جس کی وکالت، انداز خطابت اور لاجواب دلائل کی دھوم پورے بمبئی میں تھی، ذاتی زندگی میں کم گو، پروقار لیکن قدرے تنہا شخصیت کے حامل تھے۔

9- قائداعظم کی عمر جب 16 سال تھی تو ان کی شادی ایمی بائی سے ہوئی شادی کے فوراً بعد ہی وہ اعلیٰ تعلیم کیلئے انگلستان چلے گئے۔ انگلستان میں چار سال قیام کے دوران ہی ان کی بیوی اور والدہ کا انتقال ہوگیا۔ والدہ کے انتقال کے بعد ان کے والد شدید کاروباری پریشانیوں کا شکار ہوگئے۔ قائداعظم جب وطن واپس آئے تو ان کا خاندان دیوالیہ ہو چکا تھا اور پورے خاندان کی کفالت کا ذمہ نوجوان قائد کے کاندھوں پر آگیا زحل در طالع قائد کو کٹھن دور سے گزار کر مستقبل کی ذمہ داریوں کیلئے تیار کر رہا تھا۔ یہ وہ دور تھا جب زہرہ کی دشا چل رہی تھی۔

10- قائد کے زائچہ میں زہرہ اور مریخ کی پوزیشن بھی انتہائی قابل غور ہے۔ زہرہ نویں کا مالک ہو کر دسویں گھر بیٹھا ہے جبکہ دسویں کا مالک مریخ نویں گھر میں بیٹھا ہے۔ دونوں اپنے دوست کے گھر میں طاقتور ہیں۔ مریخ ایک طاقتور ترین ترکون میں اور زہرہ ہمراہ مشتری طاقتور ترین کیندر میں ہے یہ **پریورتن یوگ** کہلاتا ہے جو کہ ایک اعلیٰ درجہ کا راج یوگ ہے۔ علم نجوم کے مطابق ایسے لوگ وزیر اعلیٰ، گورنر، وزیر اعظم اور سربراہ حکومت ہوتے ہیں۔ یہ راج یوگ دراصل مہاپورش ساسا یوگ کی تائید کرتا ہے۔ لیکن ایک اور بات یہاں پر قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ زہرہ، نویں گھر میں بیٹھے نحس سیارہ مریخ اور گیارہویں گھر میں بیٹھے نحس سیارے شمس اور عطارد کے درمیان آ کر پاپا کرتاری یوگ کا شکار ہوگیا۔ زہرہ پر زحل بھی طالع سے بیٹھ کر دسویں نظر ڈال رہا ہے۔ نوامشہ میں بھی زہرہ وبال یافتہ ہوا بیٹھا ہے۔ پیدائش زائچہ میں کیتو ساتویں گھر میں بیٹھا ہے۔ جبکہ زحل اس پر طالع سے ساتویں کامل نظر ڈال رہا ہے۔ نوامشہ میں ساتویں گھر میں شمس بیٹھا ہے اور اس پر اس کے دشمن زحل کی ساتویں نظر ہے۔ علم نجوم سے واقفیت رکھنے والے جانتے ہیں کہ زائچہ کا ساتواں گھر اور زہرہ، شریک حیات اور ازدواجی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔ قائد کو اپنی زندگی میں ازدواجی مسرتیں حاصل نہ ہو سکیں۔ ایمی بائی کا انتقال بھی زہرہ کی دشا میں ہوا اور اس کے بعد قریباً پچیس سال تک قائداعظم نے تنہا زندگی گزاری۔ جب قائد کی عمر 42 برس تھی تو ان کی شادی 18 سالہ خوبرو پارسی خاندان کی بیٹی رتن بائی سے ہوئی۔ یہاں پر ہم دیکھتے ہیں کہ پیدائشی زائچہ میں مریخ نویں گھر میں بیٹھا ہے نواں گھر دین، رسم و رواج اور معاشرتی اقدار سے متعلق ہے۔ یہ شادی یقیناً اس وقت کے رسم و رواج سے بغاوت تھی۔ رتن بائی نے اپنے والدین کی سخت مخالفت کے باوجود شادی سے پہلے اسلام قبول کیا اور اپنی عمر سے کہیں بڑے ذہین، دولتمند، باکردار اور مسحور کن شخصیت کے مالک محمد علی جناح کو جیون ساتھی چن لیا۔ لیکن یہاں بھی ہم دیکھتے ہیں زہرہ اور ساتواں گھر کی خراب حالت کی وجہ سے یہ شادی زیادہ دیر نہ چل سکی اور شادی کے گیارہ سال بعد رتن بائی کی وفات ہوگئی۔ قمری زائچہ میں مریخ آٹھویں در میزان بیٹھا ہے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ صاحب زائچہ کی ازدواجی زندگی ناکام رہے گی اور وجہ شریک حیات کی بے وقت موت ہو گی۔ رتن بائی کی وفات کے وقت قائد کی زندگی میں مریخ کی دشا چل رہی تھی۔

11- زائچہ کا دسواں گھر صاحب زائچہ کی سماجی حیثیت اور پیشہ ورانہ مقام کو ظاہر کرتا ہے۔ قائداعظم کے پیدائشی زائچہ میں مشتری اور زہرہ دسویں گھر بیٹھے ہیں۔ مشتری سعد اکبر سیارہ ہے اور اس کا تعلق عدلیہ، پارلیمنٹ، قوانین اور آئین سے ہے۔ دنیا کے کئی نامور قانون دانوں کے زائچوں میں مشتری دسویں گھر نظر آتا ہے۔ قائد کے زائچہ میں مشتری کا دسویں گھر میں ہونا ان کے ایک انتہائی کامیاب قانون دان اور سیاستدان ہونے کا اشارہ ہے۔ مشتری دسویں گھر سے چوتھے گھر پر نظر ڈال رہا ہے جو کال پورش میں اس کا مقام شرف ہے زہرہ بھی دسویں سے چوتھے گھر پر نظر ڈال رہا ہے جو اس کا اپنا گھر یعنی برج ثور ہے۔ چوتھا گھر زائچہ میں والدہ، مکان اور سواری وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے دوسرا گھر جس کا تعلق گھر، خوراک، لباس وغیرہ سے ہے اس میں قمر موجود ہے یہ تمام پوزیشن بتاتی ہیں کہ صاحب زائچہ اپنی محنت سے اعلیٰ مال و دولت کمانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ قمر کی پوزیشن اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ قائداعظم انتہائی خوش لباس اور خوش گفتار شخصیت کے حامل تھے اور چوتھے گھر پر نظرات یہ واضح کرتی ہیں کہ قائد کو اپنی والدہ کی خاص محبت حاصل رہی ہے۔ اسکے زیر استعمال بہترین گاڑیاں اور گھر رہے لیکن کسی نحس سیارے کی نظر نا ہونا اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ان کا اعلیٰ معیاری زندگی صرف اور صرف انکی اپنی

(بقیہ صفحہ نمبر 16 پر)

ماہنامہ "آئینہ قسمت" کا آن لائن مطالعہ کریں www.astrologyavenue.com

وہ ماہر نجوم تھا یا کاہن، اس کی کی گئی پیش گوئیاں درست ثابت ہوتی رہیں

ناسٹراڈیمس ہمارے لیے بھی ایک نہایت پُراسرار کردار کی حیثیت رکھتا ہے لہٰذا ہمیشہ سے ہماری دلچسپی کا محور رہا ہے' ہم نے ماہنامہ سرگزشت کی ادارت کے زمانے میں دنیا کے اکثر غیر معمولی افراد کے حالات زندگی شائع کرنے میں دلچسپی لی اور ناسٹراڈیمس کی کہانی بھی شائع کی تھی لیکن اس سے قطع نظر نہایت اہم سوال ہمارے پیش نظر یہ رہا کہ ناسٹراڈیمس کا انداز اور طریق پیش گوئی کیا تھا؟ وہ ایسٹرولوجر تھا یا کوئی اسپر یچولسٹ یا کاہن؟

جہاں تک ایسٹرولوجی کا دائرہ کار ہے تو ہم اس سے بہ خوبی واقف ہیں اور ناسٹراڈیمس کا طریق پیش گوئی بھی ہمارے سامنے ہے' ایک ایسٹرولوجر ہمارے خیال میں اس قدر تفصیلات کے ساتھ کسی واقعے کا منظر نامہ بیان نہیں کر سکتا لہٰذا ہماری نظر میں صرف علم نجوم ہی ایسی پیش گوئیوں کے لیے کافی نہیں ہے بلکہ پیش گو کی ذاتی روحانی اپروچ بھی ضروری ہے' اس کے بغیر کسی واقعہ کا ایسا منظر نامہ پیش کرنا ممکن نظر نہیں آتا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ناسٹراڈیمس دیگر دنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ ایک زبردست اسپر یچول پاور کا حامل انسان بھی تھا اور اس کا ثبوت ہمیں ناسٹراڈیمس کے برتھ چارٹ سے بھی مل جاتا ہے' اس کا برتھ سائن یعنی طالع پیدائش برج حوت ہے اور حوتی افراد سے زیادہ روشن ضمیری کی صلاحیت کسی میں نہیں ہوتی' یہ لوگ غیر معمولی حساس طبیعت کے مالک اور ارتکاز توجہ میں کامل ہوتے ہیں۔

ناسٹراڈیمس کے زائچے پر تو بعد میں بات ہوگی' پہلے اس کے حالات زندگی اور پیش گوئیوں پر تھوڑی سی گفتگو کر لی جائے۔

سولہویں صدی عیسوی کا آغاز تھا، ترک دنیا بھر کی توجہ کا مرکز تھے اور ترک سلطان کی فتوحات یورپ اور ایشیا میں جاری تھیں جب 14 دسمبر 1503ء کا سورج طلوع ہوا تو تقریباً 11' 12 بجے کے درمیان اس عظیم پیش گو کی پیدائش فرانس کے ایک شہر سینٹ ریمی میں ہوئی' اس کا اصل نام مائیکل ڈی ناسٹرے ڈیمے تھا جو اس نے اپنے زمانہ طالب علمی میں تبدیل کر لیا اور اپنا نام ناسٹرا ڈیمس رکھ لیا۔

یونیورسٹی میں وہ قدیم لاطینی زبان کا طالب علم تھا' اس زبان سے اس کی دلچسپی کا سبب کیا تھا؟ اس پر ناسٹراڈیمس کے محققین نے کبھی روشنی نہیں ڈالی حالانکہ یہ ایک بہت ہی اہم سوال ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ابتداء ہی سے قدیم علوم اور خصوصاً اکلٹ سائنسز سے دلچسپی رکھتا تھا اور لاطینی زبان پر عبور حاصل کیے بغیر وہ قدیم علوم کا مطالعہ نہیں کر سکتا تھا۔

واضح رہے کہ چودھویں اور پندرھویں صدی میں عرب اور اسپین کے مسلم ماہرین نجوم اور روحانیات کی کتابیں اٹلی پہنچیں اور پھر ان کا لاطینی زبان میں ترجمہ ہوا' گویا ناسٹراڈیمس کے لیے لازم تھا کہ وہ اپنی پسند کے موضوعات کا مطالعہ کرنے کے لیے لاطینی زبان میں مہارت حاصل کرے۔

نسلی اعتبار سے اس کا خاندان یہودی تھا لیکن شاید اس کے دادا یا پر دادا میں سے کوئی کیتھولک عیسائی ہو گیا تھا چنانچہ وہ بھی اس اعتبار سے ایک کیتھولک تھا' بچپن میں وہ تتلا کر بولتا تھا' شاید والد کے حالات اچھے نہیں تھے اس لیے نانا اور دادا نے اس کے تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری قبول کی' نانا یا دادا میں سے کوئی علم نجوم سے بھی دلچسپی رکھتا تھا' انہوں نے اسے عبرانی زبان بھی سکھائی اور علم نجوم سے بھی روشناس کیا' گویا گھر ہی میں ایسا ماحول میسر آ گیا جس نے ناسٹراڈیمس

کے مستقبل کی راہ متعین کر دی۔

ایک قدیم طریقِ علاج

تعلیمی زمانے میں ہی اس نے تمام قدیم فلسفیوں کی کتابیں پڑھ ڈالی اور پھر اس کی توجہ میڈیکل سائنس کی طرف مرتکز ہو گئی' اس میدان میں اس نے ایک ذہین طالب علم ہونے کا ثبوت دیا' اسی زمانے میں فرانس میں طاعون کی وباء پھیلی جس کی وجہ سے ناسٹراڈیمس کو ایک ڈاکٹر کے طور پر بہت شہرت ملی' کیوں کہ ایسے متعدد مریض جنہیں دوسرے ڈاکٹروں نے ناقابل علاج قرار دیا تھا وہ ناسٹراڈیمس کے علاج سے اچھے ہو گئے' ان میں سے بعض مریضوں کی جان تو وہ صرف اس وجہ سے بچانے میں کامیاب ہو سکا کہ اس نے اس وقت کے مروجہ اصولوں کے مطابق ان مریضوں کی ''فصد'' کھولنے سے انکار کر دیا تھا' اس کا خیال تھا کہ اگر فاسد خون نکالنے کے نام پر ان مریضوں کو جونکیں لگوائی گئیں یا ان کی فصد کھولی گئی تو وہ یقیناً مر جائیں گے۔

قدیم زمانے سے حکماء جونکیں لگا کر یا فصد کھول کر گندہ فاسد خون نکال کر علاج کرنے کے طریقے پر کاربند رہے ہیں' اس زمانے میں بھی یہ طریقہ رائج تھا' سب سے پہلے اس کی مخالفت ناسٹراڈیمس نے کی اور پھر ہومیوپیتھی کے بانی ڈاکٹر ہنی مین نے بھی اس کی مخالفت کی اور اب جدید میڈیکل سائنس بھی ثابت کر چکی ہے کہ یہ طریق علاج درست نہیں ہے بلکہ خطرناک ہے۔

آج کے دور میں طب نبوی ﷺ کے نام پر حجامہ کو فروغ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، یہ بھی اسی طریقہ علاج کی ایک شکل ہے' اس میں خواہ مخواہ حضور اکرم ﷺ کا نام نامی شامل کر کے لوگوں کو اس طرف راغب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ میڈیکل سائنس کے اعتراضات سے بچا جا سکے' اگر اس زمانے کے طریقہء علاج کے مطابق اگر حضور اکرم ﷺ نے یہ طریقہ بھی استعمال کیا تھا تو اسے سنت سمجھ کر تو ایک آدھ بار اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن ایک مستقل طریق علاج کے طور پر اپنانا مناسب فیصلہ نہیں ہے جبکہ میڈیکل سائنس اسے خطرناک قرار دیتی ہے۔

پیش گوئیاں

حقیقت یہ ہے کہ مستقبل کی درست خبر تو اس قادر مطلق ہی کو ہے جو اس عظیم کائنات کا نظام چلا رہا ہے لیکن جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے، انسان مستقبل میں جھانکنے کے لیے ہمیشہ بے چین رہا ہے لہٰذا مختلف علوم و فنون میں مہارت رکھنے والے اپنے حسابی اندازوں سے کس قدر مستقبل کے بارے میں انکشاف کر سکے ہیں اور کرتے رہتے ہیں، ان کے یہ اندازے درست بھی ثابت ہوتے ہیں اور غلط بھی، درستی کی صورت میں علم کی سچائی کا ثبوت ملتا ہے اور غلطی کی صورت میں حسابی قواعد اور انسانی عقل و فہم کا قصور ہوتا ہے۔

ناسٹراڈیمس کی پیش گوئیوں کے حوالے سے نتائج اخذ کرنے والوں نے کبھی کبھی ٹھوکر بھی کھائی، کبھی مفہوم درست طور پر نہ سمجھ سکے اور کبھی واقعے کے درست وقت کا تعین کرنے میں دھوکہ کھایا، اس حوالے سے ناسٹراڈیمس کے شارحین کے درمیان بھی اختلاف رائے رہا ہے، مختلف ادوار میں اس کی شاعرانہ پیش گوئیوں کو دنیا کے بدلتے ہوئے واقعات پر فٹ کرنے کی کوششیں بھی کی گئی ہیں۔

سولھویں صدی کا یورپ

ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ سولھویں صدی میں ماحول بے حد خراب تھا' کیمیا دان' ایسٹرولوجر اور نئی نئی ایجادات کرنے والوں کو پورے یورپ میں کلیسا کے عتاب کا نشانہ بننا پڑتا تھا' مذہب کے ٹھیکے دار انہیں جادوگر قرار دے کر زندہ آگ میں جلوا دیتے تھے' ان دنوں تو یہ حال تھا کہ لوگ اپنی دشمنیاں نکالنے کے لیے اس انداز میں مخبری کیا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص کوئی نئی چونکا دینے والی بات یا ایجاد کرتا یا علم فلکیات کے ذریعے کسی قسم کا انکشاف کرتا تو اسے ''شیطان کا چیلا'' کہا جاتا اور گرفتار کر کے سخت اذیتیں دی جاتی تھیں' اس کے ساتھ اس کے گھر والوں کو بھی نہیں بخشا جاتا تھا' ایسی فضا میں ناسٹراڈیمس کھل کر کوئی بات کرنے کا تو تصور بھی نہیں کر سکتا تھا چنانچہ اس نے اپنی پیش گوئیوں کے لیے شعر گوئی کا راستہ اختیار کیا اور قطعات لکھنا شروع کر دیے' اس میں بھی اس نے مزید احتیاط یہ کی کہ اپنے مفہوم کو مختلف اشاروں اور پہیلیوں میں بیان کیا' تشبیہات اور استعارے استعمال کیے تو انہیں بھی قدیم کلاسیکی ادب سے لیا' اس طرح اپنی پیش گوئیوں میں اس نے سال اور مہینوں کی کوئی ترتیب نہیں رکھی بلکہ

انہیں بے ترتیب انداز میں بیان کیا' ایک عام پڑھنے والے کے لیے اس طرح وہ کسی مجذوب کی بے سروپا باتیں بن کر رہ گئیں البتہ بعض مواقع پر اس نے علم نجوم کی مخصوص اصطلاحات کا سہارا لیا مثلاً کسی پیش گوئی میں وہ کہتا ہے "جب فلاں سیارہ فلاں برج میں ہوگا" حالاں کہ اس طرح کسی سال یا صدی کا تعین کرنا ممکن نہیں ہے خصوصاً جب پیش گوئیوں کا دائرۂ کار صدیوں پر محیط ہو۔

پیش گوئیوں کی تشریحات

ناسٹراڈیمس کی یہ پیش گوئیاں چار ہزار سات سو بہتر مصرعوں پر مشتمل ہیں' ان پیش گوئیوں کی پہلی تشریح اور تفسیر 1594ء میں ہوئی اس کے بعد 1693ء میں پھر 1840ء' 1870ء اور 1919ء میں ہوئی۔ اس تشریح و تفسیر میں مختلف افراد نے حصہ لیا لیکن یہ تشریحات بہت نامکمل اور غیر مستند قرار پائیں' آخر اس سلسلے میں "ڈاکٹر میکس ڈی فونٹ برن" نے نہایت اہم کام کیا اور اس کی تشریحات مستند قرار پائیں لیکن پیش گوئی کے دُرست اوقات کا تعین پھر بھی ایک مسئلہ رہا ہے، یہ تشریحات دوسری جنگ عظیم سے پہلے 1938ء میں شائع ہوئیں' اپنی کتاب میں ڈاکٹر میکس نے نہ صرف ناسٹراڈیمس کی اس پیش گوئی کا تذکرہ کیا تھا کہ چند مہینوں میں جرمنی بلجیئم کے راستے فرانس کو فتح کرنے والا ہے بلکہ اس نے اس جنگ میں جرمنی کی شکست اور ہٹلر کی ذلت آمیز موت کا ذکر بھی کیا تھا۔

یہ ایسی بات نہ تھی کہ نازی جرمنی میں معاف کردی جاتی چنانچہ گسٹاپو کے ایجنٹ ڈاکٹر میکس کی جان کے درپے ہوگئے' فرانس کی فتح کے ساتھ ہی اس کی کتاب کے نسخے دکانوں سے ڈھونڈ کر اکٹھے کیے گئے اور جلا دیے گئے' حد تو یہ ہے کہ اسے چھاپنے والے پریس پر چھاپا پڑا اور اس کتاب کا ٹائپ سیٹ پگھلا دیا گیا تاکہ آئندہ کوئی ایڈیشن شائع نہ ہوسکے۔

کلیسائی مخالفت

بیسوی صدی میں اس کی پیش گوئیوں کی تشریحات کے حوالے سے جرمنی میں جو کچھ ہوا وہ ایک علیحدہ موضوع ہے لیکن جب وہ زندہ تھا اس وقت بھی تمام باتیں اشاروں کنایوں میں کرنے کے باوجود لوگ اسے برداشت کرنے کو تیار نہ ہوئے' خاص طور پر کلیسا کے راہب اس کی باتوں کو مذہب کے خلاف قرار دینے لگے، اس پر کفر کے فتوے لگائے گئے، اسے پاگل، جادوگر اور مجذوب قرار دیا گیا' بس خوش قسمتی سے وہ زندہ جلنے سے بچ گیا لیکن اس کے گھر کو گھیر لیا گیا اور اس کا پتلا نذرِ آتش کیا گیا۔

اس کارروائی نے ناسٹراڈیمس کو مجبور کردیا کہ کوئی مضبوط سہارا ڈھونڈے چنانچہ اس نے فوراً فرانسیسی ملکہ کیتھرین کے دامن میں پناہ لی' کیتھرین نے اس کی قدردانی کی اور اسے سرکاری طور پر سہارا دیا' ملکہ کے حکم پر وہ دوبارہ اپنے شہر سالون آیا تو چند دنوں بعد ملکہ بھی اس سے ملنے سالون پہنچ گئی اور اس کے گھر قیام کیا' ملکہ کے اس طرزِ عمل سے کلیسا اور شہر والوں نے پھر ناسٹراڈیمس کی طرف انگلی بھی نہیں اٹھائی۔

جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ ناسٹراڈیمس کی پیش گوئیوں کا تقریباً دو تہائی حصہ بیسویں صدی سے متعلق ہے اور اس بات کا اس نے خود بھی سرسری تذکرہ کیا ہے کہ صرف بیسوی صدی ہی وہ صدی ہوگی جب اس کے خیالات سمجھے جائیں گے اور اس کی باتوں کو پاگل پن قرار نہیں دیا جائے گا شاید اسی لیے اس نے سب سے زیادہ توجہ بھی اسی صدی پر دی ہے۔

طرزِ پیش گوئی

مستقبل میں جھانکنے' سیارگان کی رفتاروں اور بدلتی پوزیشنوں سے آنے والے واقعات و حادثات اور تبدیلیوں کا سراغ لگانے کا اس کا اپنا طریقہ کار تھا' اپنے کام کے بارے میں اس نے ایک قطعہ تحریر کیا ہے جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے۔

"رات کی تنہائی میں ایک دوردراز مقام پر میں کتابوں میں گم ہوتا ہوں، کانسی کی کرسی پر بیٹھ کر میں سوچتا رہتا ہوں تب اس گوشہ نشینی میں ایک شعلہ نمودار ہوتا ہے اور مجھے مستقبل کے بارے میں بتاتا ہے اور یہ باتیں بے معنی یا بے کار نہیں ہوتیں"۔

ناسٹراڈیمس کے بارے میں بعض افواہیں یہ بھی تھیں کہ وہ کسی خفیہ گروہ یا فرقے کا رکن تھا اور اس کے لیے کام کرتا تھا لیکن اس کی کتاب کا یہ ابتدائی قطعہ اور ایک دوسرا قطعہ اس بات کی تردید کرتا ہے' یہ بات اس نے بار بار دہرائی ہے کہ وہ اپنے شہر سالون میں، اپنے کتب خانے میں ہی بیٹھا رہتا تھا اور کتابوں میں گم رہتا تھا' ایک روایت یہ بھی ہے کہ وہ پیش گوئیاں لکھنے سے پہلے ایک چھوٹی سی چھڑی ہاتھ میں تھام لیتا اور پھر پیتل کی تپائی پر رکھے ہوئے کانچ کے پیالے میں بھرے ہوئے پانی کی سطح پر اپنی توجہ مرتکز کردیتا' گویا ایک طرح کا مراقبہ کیا کرتا تھا، بعدازاں وہ اس پانی کو اپنے ہاتھ کی چھڑی سے ہلاتا اور تب کانچ کے پیالے کی گہرائی سے ایک شعلہ بلند ہوتا اور اسے مستقبل کی جھلک نظر آنے لگتی، ناسٹراڈیمس پر بنائی جانے والی فلم میں بھی اس کی پیش گوئی کا یہ انداز دکھایا گیا ہے۔

طریقِ کار کا تجزیہ

عزیزانِ من! یہ اندازِ پیش گوئی ہرگز ایسٹرولوجیکل نہیں ہوسکتا، پانی کے پیالے پر توجہ مرتکز کرکے مراقبے کی کیفیت میں چلے جانا اور پھر پانی میں مستقبل کا منظرنامہ دیکھنا تو یقیناً ایک روحانی یا روحی مکاشفہ ہی ہوسکتا ہے اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایسٹرولوجی سے ناسٹراڈیمس کی دلچسپی اپنی جگہ کیوں کہ ابتدائی زندگی ہی میں اس نے اس علم سے واقفیت حاصل کرلی تھی لیکن پندرھویں صدی تک علم نجوم یورپ میں زیادہ ترقی یافتہ شکل میں نہیں تھا، نظامِ شمسی کا درست تصور تک اس وقت موجود نہیں تھا، یونانی علم نجوم نے کوپرنیکس کی تحقیقات کے بعد نظامِ شمسی کا درست تصور اختیار کیا اور بعد میں ولیم للی یا ولیم رامسے جیسے عظیم ماہرین نجوم نے جدید علم نجوم کے اصول و قواعد مقرر کیے، ان سے پہلے کوپرنیکس کے شاگرد رشید کیپلر نے بھی ایسٹرولوجی کی ترقی اور ترویج میں نمایاں کردار ادا کیا۔

ناسٹراڈیمس نے جس دور میں ہوش سنبھالا وہ یقیناً ایک دورِ جہالت تھا لیکن ایسے حالات میں بھی غیر معمولی سوجھ بوجھ اور ذہانت کے حامل افراد کا فطری تجسس کے تحت انوکھی باتوں اور چیزوں کی طرف متوجہ ہونا لازمی امر ہے' یہ بھی درست ہے کہ وہ زمانہ "بلیک میجک" کے یورپ میں عروج کا زمانہ بھی ہے، اس حوالے سے 2 قسم کے افراد معاشرے میں پائے جاتے تھے، ایک وہ جو میجک سائنس کا منفی استعمال کرکے لوگوں کو نقصان پہنچایا کرتے تھے اور دوسرے وہ جو اپنی علمی پیاس بجھانے کے لیے تحقیقی مشاہدات کے شوقین تھے اور نت نئے تجربات کرتے رہتے تھے۔

ناسٹراڈیمس کی زندگی میں بھی ایسے اوقات نظر آتے ہیں جب وہ علمی جستجو میں اپنے وطن سے نکل کر دربدر پھرتا رہا' اس دربدری کے زمانے میں یقیناً اس کا رجحان روحی علوم کی جانب ہوا ہوگا اور اس نے یقیناً اپنی روحی قوت میں اضافے کے لیے کوشش کی ہوں گی جن کے نتیجے میں اسے مکاشفے میں مہارت حاصل ہوئی ہوگی اور وہ اپنی پیش گوئیوں میں علم نجوم سے زیادہ مراقبے اور مکاشفے سے مدد لیتا ہوگا جیسا کہ پہلے بیان کیے گئے اس کے قطعے سے ظاہر ہے۔

ناسٹراڈیمس کا بیان ظاہر کرتا ہے کہ وہ علم نجوم سے زیادہ اپنی قوتِ مکاشفہ سے کام لے کر مستقبل میں جھانکنے کی کوشش کرتا تھا' گویا اس کی پیش گوئیاں کہانت کا زبردست شاہکار ہیں۔

کہانت اور فال یا رمل کو اسلام میں ممنوع قرار دیا گیا ہے' حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے کہ جس نے کاہن کی بات مانی وہ ہم میں سے نہیں ہے' ہمارے بعض مولوی حضرات اس حدیث کو علم نجوم کے خلاف بھی پیش کرتے ہیں حالانکہ کہانت (غیب دانی) اور علم نجوم (گردش سیارگان کے اثرات کا مطالعہ) کے درمیان زمین و آسمان کا فرق ہے۔

کہانت میں کوئی ماہر روحیات یا روحانیات اپنی قوتِ نفسانیہ سے کام لے کر مستقبل کے حوالے سے اپنی غیب دانی کا مظاہرہ کرتا ہے جب کہ علم نجوم میں روحی یا روحانی یا وجدانی صلاحیتوں کے استعمال کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وقت اور تاریخ کی بنیاد پر نظامِ شمسی میں سیارگان کی گردش کو مدنظر رکھ کر مستقبل کی تبدیلیوں پر بات کی جاتی ہے اور اس کی مثال بالکل ایسی ہی ہے جیسے ایک ڈاکٹر کسی مریض کی ٹیسٹ رپورٹس کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کے مرض کی سنگینی کا اعلان کرتا ہے' اگر ناسٹراڈیمس کوئی منجم تھا تو پھر مذکورہ بالا طریقِ پیش گوئی بے معنی اور مفروضات پر مبنی ہے' اس طریقے کے مطابق تو اس کا کاہن ہونا ثابت ہے۔ (جاری ہے)

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ دسمبر 2014ء

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت اچند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2014ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظام اور اولیاء کرام پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَارِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةِ اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ وَّانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَارُقَبَاءُ يَانُقَبَاءُ يَانُجَبَاءُ يَااَبْدَالُ يَااَوْتَادُ يَاقُطْبُ يَاغَوْثُ اَعِيْنُوْنِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار / دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
	پہلی								دوسری								تیسری						چوتھی	
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث زہرہ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 4 دسمبر 4 بجکر 50 منٹ، مکمل نظر 5 دسمبر صفر بجکر 11 منٹ اور خاتمہ نظر 5 دسمبر 19 بجکر 29 منٹ پر ہوگا۔ محبت، دولت، علم، غرض کسی بھی جائز حاجت کے لیے اس وقت عملیات وتعویذات بنائیں یا کسی وظیفہ سے یقینی فیض حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰۲
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۹۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

قران شمس عطارد: جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 6 دسمبر 19 بجکر 38 منٹ، مکمل نظر 8 دسمبر 14 بجکر 51 منٹ اور خاتمہ نظر 10 دسمبر 10 بجکر 4 منٹ پر ہوگا۔ ڈپریشن کے خاتمہ یا مثبت خیالات، علم، تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھنا تعمیری صلاحیتوں کا باعث ہے۔

(نقش پہلے دیا جا چکا ہے)

تثلیث عطارد مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 12 دسمبر 1 بجکر 15 منٹ، مکمل نظر 12 دسمبر 16 بجکر 24 منٹ اور خاتمہ نظر 13 دسمبر 21 بجکر 44 منٹ پر ہوگا۔ کاروبار، صنعت وحرفت، زراعت، باغبانی کے لیے نقش نادعلی دو نفل حاجت کے ادا کر کے باپرہیز پاس رکھیں۔

تثلیث شمس مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 21 بجکر 44 منٹ، مکمل نظر 14 دسمبر 20 بجکر 56 منٹ اور خاتمہ نظر 15 دسمبر 20 بجکر 3 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی دولت، حصول انعام، افسران بالا، بااثر افراد کی نزدیکی کے لیے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۸۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

بقیہ: زائچہ قائد اعظم

محنت کا ثمر تھا اور اس میں کہیں بھی سیاسی اور سرکاری اثر ورسوخ شامل نہ تھا۔

12- قمری زائچہ میں دسویں گھر میں شمس اور عطارد کا قران ان کی اعلیٰ ترین قائدانہ اور انتظامی صلاحیتوں کا پتہ دے رہا ہے۔ شمس دسویں گھر میں نہایت اعلیٰ پوزیشن میں سمجھا جاتا ہے اور اقتدار اعلیٰ کی نشانی ہے۔ بار کونسل کے انتخاب سے لے کر گورنر جنرل کے عہدے تک قائد اعظم 38 سال تک ہر انتخاب اور اعلیٰ عہدہ عوام کی بھرپور تائید جو دیوانگی کی حد تک تھی، حاصل کرتے رہے۔ سیارہ زحل جس کا تعلق عوام الناس سے ہے، اسکی اعلیٰ پوزیشن کی وجہ سے انکو قائد اعظم کا خطاب حاصل ہوا اور ان کی پوری زندگی مسلمانانِ برصغیر کی راہنمائی اور کامیابی کیلئے بسر ہوئی۔ قمری زائچہ میں مشتری کا نویں گھر میں ہونا بھی اس بات کی واضح دلیل ہے کہ قائد کی زندگی بے لوث خدمت سے عبارت تھی اور وہ مسلمانوں کے لیے اسلام کی بنیاد پر علیحدہ مملکت کے خالق اور معمار تھے۔

13- قمری زائچہ کے بارہویں گھر میں زحل کا ترکون ہونا یہ واضح کرتا ہے کہ قائد اعظم اپنی تمام تر خوش لباسی، اعلیٰ تعلیم اور رہن سہن اور اعلیٰ ترین عوامی مقبولیت اور عہدہ کے باوجود ایک درویش صفت انسان تھے جن کی زندگی بے لوث ہوتی ہے۔ یہ روحانیت میں اعلیٰ مقام کی بھی دلیل ہے۔ قائد اعظم کی وفات 11 ستمبر 1948ء کو ہوئی۔ وفات سے پہلے وہ پھیپھڑوں کی بیماری اور ٹی بی جیسے موذی مرض سے دوچار ہوئے۔ طالع میں زحل اس بات کی دلیل ہے کہ صاحب زائچہ سردی لگنے سے بیماری کا شکار ہوگا۔ قائد اعظم کی اس بیماری کی ابتدا اس وقت ہوئی جب وہ 1937ء میں پشاور میں ایک اوپن ایئر جلسے میں شریک تھے تو شدید بارش شروع ہوگئی۔ ساتھیوں کے اصرار کے باوجود قائد اعظم نے سٹیج نہ چھوڑا کیونکہ انکے سامنے سرحد کے ہزاروں مسلمان انکی ایک جھلک دیکھنے اور تقریر سننے کیلئے گھنٹوں سے بیتاب تھے اور قائد اعظم نے کسی بھی حالات میں اپنی قوم کو تنہا نہیں چھوڑا تھا۔ انکا کمزور بدن بارش سے شرابور ہوتا رہا لیکن پہاڑوں سے زیادہ بلند ہمت قائد نے اپنی قوم کو مایوس نہیں کیا۔ اس دن کے بعد سے ہی قائد کو کھانسی اور ہلکے بخار کی تکلیف رہنے لگی جو وقت کیساتھ ساتھ زیادہ ہوتی گئی۔ زائچہ کا آٹھواں گھر جو موت سے متعلق ہے اس کو قمر دوسرے گھر سے دیکھ رہا ہے۔ قمر جو حالت غروب اور دشمن کے گھر میں ہے اس کا تعلق سینے اور پھیپھڑوں سے ہے۔ یہی اعضاء قائد کی وفات کا سبب بنے۔

14- قائد اعظم محمد علی جناح کا زائچہ یقیناً یہ بتاتا ہے کہ وہ ایک انتہائی بلند ہمت اور باکردار شخصیت تھے جن کی زندگی انتھک محنت سے عبارت تھی انکی تمام عمر مسلمانوں کی جدوجہد کو عملی رخ دینے اور اس کی قیادت میں گزری۔ ازدواجی زندگی کی تکالیف، صحت کے مسائل، مخالفین کی چال بازیاں کچھ بھی اس مرد مومن کا راستہ نہ بدل سکا۔ خدا تعالیٰ کی بھرپور مدد اور راہنمائی کے ذریعے اس عظیم لیڈر نے مسلمانانِ برصغیر کیلئے وہ کچھ کر دکھایا جس کی نظیر قیامت تک نہ مل سکے گی۔

غلبہ دشمناں' فتوحات و ہتھیار بندی

مریخ انسان کی جسمانی قوت' محبت' جوانمردی' جرأت و شجاعت اور مہم جوئی سے تعلق رکھتا ہے۔ بیرونی کروں میں سے ایک طاقت ور سیارہ ہے۔ جسامت میں ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے۔ چاند کے بعد دوسرے درجہ پر بھی آتا ہے۔ جس پر ماہرین فلکیات سابقہ و موجودہ زمانہ میں زیادہ توجہ دی جارہی ہے۔ اس دور میں بھی مریخ بارے امریکی ادارے ناسا سے تحقیقات پر مبنی خبریں اخبارات کے ذریعے معلوم ہوتی رہتی ہیں۔ مریخ کو عربی میں مریخ' انگریزی میں مارس (Mars)' فارسی میں بہرام اور ہندی میں منگل کہتے ہیں۔ زمین سے 22 کروڑ 70 لاکھ میل دور ہے۔ آفتاب سے اس کا فاصلہ 14 کروڑ 17 لاکھ میل ہے۔ شمس کے گرد اس کا ایک دورہ مکمل کرنے میں ایک سال 10 ماہ 21 دن 23 گھنٹے اور 12 سیکنڈ کا عرصہ لگتا ہے۔ اس کو ایک برج طے کرنے میں ایک ماہ 19 دن 22 گھنٹے 27 منٹ اور 5 سیکنڈ کا وقت درکار ہوتا ہے۔ اس کی روشنی زمین پر 4 منٹ اور 22 سیکنڈ میں پہنچتی ہے۔ اس کا سالانہ دور 6865 دن کا ہے۔ 730 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے۔ سہ شنبہ یعنی منگل کے دن کا مالک ہے۔ رنگ سرخ اور مزاج آتشی ہے۔ مالک فلک پنجم اور گھر اسکے حمل اور عقرب ہیں۔ یہ نحس اصغر' جنگ و جدل کا ستارہ ہے۔ فوج اور پولیس پر حکمران ہے۔ جس کے زائچہ میں بحالت قوت ہو وہ فوجی حکمران بنتا ہے۔ عزم و ہمت والا ہوتا ہے۔ سخت مزاج' جارحانہ قوتوں اور پائیداری خوبیوں کا حامل ہوتا ہے۔

اس موقع پر دشمنوں پر غلبہ اور فتوحات کا عمل لکھ رہا ہوں۔

آیت مبارکہ: انا فتحنا لک فتحاً مبینا وینصرک اللہ نصرا عزیزا اور سورۃ نصر کے اعداد حاصل کریں۔ ان اعداد میں نام طالب معہ والدہ اور مقصد کے اعداد جمع کریں۔ ایک مربع معکوس پر کریں اور سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ اس کی برکت سے مقدمہ میں کامیابی' دشمن پر غلبہ ہوگا۔ دشمن ہمیشہ اپنے مقاصد میں ناکام ہونگے اس لوح کی برکت سے مشکلات اللہ کی رحمت سے دور ہونگی۔

حل یہ ہے۔

نام سائل کے اعداد : ۱۱۳۴

آیات فتوحات کے اعداد : ۲۱۱۱

مقصد غلبہ دشمناں : ۱۴۸۲

۴۷۲۷

۴۷۲۷-۳۰=۴۶۹۷÷۴=۱۱۷۴ باقی ۱

انا فتحنا لک فتحا مبینا

۷۸۶

جبرائیل میکائیل

۱۱۷۸	۱۱۷۷	۱۱۸۹	۱۱۸۳
۱۱۷۹	۱۱۸۲	۱۱۹۰	۱۱۸۶
۱۱۸۵	۱۱۸۰	۱۱۷۵	۱۱۸۷
۱۱۷۴	۱۱۸۸	۱۱۸۴	۱۱۸۱

انا فتحنا لک فتحا مبینا

قوت حیوانی' اساک اور قوت بدنی مردانہ کیلئے لوح یا شیشہ یعنی بلور پر کندہ کریں اور نام میں سات سو گیارہ اعداد اور مؤکل کا اضافہ کر کے لوح تیار کریں اور بوقت ضرورت کمر سے باندھیں تو قوت و اساک کا بے پناہ ٹھاٹھیں مارتا سمندر پیدا ہوگا۔ حکماء کے کشتوں کو بھول جائیں گے۔ انشاء اللہ

عمل انگوٹھی قوت مردمی و بدنی

وہ لوگ جن کے اندر قوت مردانہ اور اساک کی کمی ہے اور اس وجہ سے گھریلو ماحول ناخوشگوار ہے۔ حکماء کا علاج

کروا کر تھک چکے ہوں یا جسمانی طور پر کمزور ہوں۔ جسم لاغر و کمزور ہے۔ یا بدن میں خون کی کمی ہے یا قوت مدافعت ختم ہونے کی بنا پر آئے روز بیماریوں کا حملہ ہوتا رہتا ہو۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ شرف کے موقع پر طلسمی انگوٹھی تیار کروا کر انگلی میں پہنیں۔ ایک دفعہ تو شباب کا لطف آ جائے گا۔ جسم میں توانائی بحال ہو کر نقاہت و کمزوری ختم ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں۔ ان میں ج و غ کے اعداد شامل کر کے ۱۶۳۱ کا مزید اضافہ کریں۔ اس میزان میں مزید یا قوی یا متین کے اعداد کا اضافہ کر کے مجموعہ کو ۲۸ پر تقسیم کریں اب جو عدد باقی بچے اس کا حرف بنا کر آگے لفظ طیش لگا کر لوہے کی انگشتری پر کندہ کر لیں اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں بوقت حاجت پہنو تو شباب کا لطف اٹھاؤ۔ ہزاروں دواؤں جتنی طاقت دے گی۔ انشاء اللہ

مثال نام کے عدد = ۱۷۶۵

ج و غ کے اعداد = ۱۰۰۳

عدد خاص = ۱۶۳۱

اعداد اسماء الٰہیہ = ۶۱۶

۵۰۱۵÷۲۸ باقی ۳

حرف ج+طیش مؤکل جطیش انگوٹھی پر لکھا جائے گا۔

قوت مردمی کا صدری عمل

☆......از تحریر: غلام کبریا۔ کندیاں

قارئین آئینہ قسمت! اللہ عزوجل آپ سے راضی ہو اور حساب آسان فرمائے آمین۔ اگر کسی شخص کی قوت مردمی باندھ دی گئی ہو یا کمزور ہو گئی ہو یا پھر زیادہ وقت شوق غالب رہتا ہو تو چاہئے کہ اوقات شرف میں ساعت مریخ ہو بخورات کے علاوہ دیگر قواعد اعمال کو مدنظر رکھتے ہوئے درج عمل کی سات نقلیں اتارے اور روزانہ صبح کے وقت دودھ اور گھی میں استعمال کرے یاد رکھئے نقش کے کاغذ کو نگل جائے اور اوپر سے اُس وقت تک چائے یا کوئی اور چیز نہ کھائے پیئے جب تک گھی اور دودھ ہضم نہ ہو جائے۔

عمل: بسم اللہ الرحمن الرحیم منوعاً عالماً جنوشوہا اسلیخا عاملخوما وقیہ وساک ہ ی ع ص حم عسق ہ

بعد ازاں دوسرا عمل لکھے اور کمر کے ساتھ باندھ لے چاہئے کہ یہ عمل سکہ کی موٹی تختی پر کندہ کرے۔ پہلے دن ہی نقش پہنے سے قبل تختی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کمر کے ساتھ باندھ دے۔ لازم ہے کہ ان سات ایام میں عورت کے پاس نہ جائے اور نہ ہی ایسے خیال فاسدہ کو ذہن میں جگہ دے جس سے شہوت کا شبہ تک بھی ہو۔ بعد ان ایام کے قوت اتنی ہو کہ حلال کی چار بیویوں کیلئے ایک شب میں بھی نہ تھکے۔

تختی پر کندہ کرنے کا عمل: بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ منوعاً عالماً جنوشوہاً اسلیخا عاملخوما وقیہ ک ہ ی ع ص حم عسق اللھم انی اسئلک ان تحفظنی من کل جابر و بغی کل باغ و حسد کل حاسدٍ و مکر کل ماکرٍ و کشح کل کاشحٍ و کید کل کائدٍ و غدر کل غادرٍ و شماتت کل شماتۃٍ و ظلم کل ظالمٍ و کذب کل کاذبٍ و سحر کل ساحرٍ اصول اعلیٰ الاعداء برحمتک یا ارحم الراحمین ہ

و و و و و ل ل ل ل ل ل ل ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

ص ص ص ص ص ص ص ص ط ط ط ط ط ط ط ط ط

ووووووو ع ع ع ع ع ع ع ع ع

یاد رکھیں حروف میں ذرا سی غلطی جیسے ڈ' ذ کا فرق یا پھر بعض جگہوں پر "ی" کے نیچے نکات دیئے گئے اور بعض جگہوں پر نہیں۔ بعض اوقات لوگ حروف کو موجودہ شکل میں لے آتے ہیں کچھ "ی" کو "ے" کر کے لکھتے ہیں حقیقت میں اعمال میں یہی سب رموز و اسرار ہوتے ہیں جنہیں عاملین نے کبھی بھی اپنے سینوں سے باہر تک کی ہوا بھی نہیں لگنے دی۔ ہمیشہ اعمال کی نقل انتہائی توجہ سے اتاری جائے۔

رحمکاریہ جفر شرف مریخ

☆......از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ۔ ایبٹ آباد

شرف مریخ کے دوران اکثر عاملین جفر ایسے عمل تیار کرتے ہیں جو کہ ختم دشمنان اور خصوصی طاقت اور دشمن پر فتح حاصل کرنے کیلئے پر تاثیر ہوتے ہیں۔ اس مرتبہ قارئین آئینہ قسمت کیلئے لوح فتحنامہ کے ساتھ حاضر ہوں یہ لوح فتحنامہ خالص گولڈن کاغذ پر یا تانبہ کی پلیٹ پر تیار کر کے پاس رکھیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے اسباب فرمائیگا کہ ہر کام میں

فتوحات حاصل ہوگی جب کہ لوح تیار ہو جائے تو اس پر 11 مرتبہ سورۃ فتح، 11 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں، پھر پاس رکھیں۔ پھر اسم اعظم حی یا رحیم یا کریم کا کھلا ورد رکھیں اللہ پاک کے حکم سے چند دنوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر یہ لوح خود تیار نہ کرسکیں تو مجھ سے یا پھر عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔ یہ لوح چاندی پر بھی بنائی جاسکتی ہے۔

٨	١١	٢٠١٢٥	١
٢٠١٢٤	٢	٧	١٢
٣	٢٠١٢٧	٩	٦
١٠	٥	٤	٢٠١٢٦

وکفیٰ باللہِ شہیداً محمد الرّسول اللہ بحق تورات موسیٰؑ و انجیل عیسیٰؑ و زبور داؤد علیہ السلام و فرقان محمد ﷺ بحق پنجتن پاک علیہ السلام و بحق حضرت امام زین العابدین علی ابن حسین علیہ السلام فلاں بن فلاں کو ترقی و فتوحات حاصل ہوں اور بے انتہائی طاقت عزت و شہرت حاصل ہو بحق لا الہ الا اللہ محمد الرّسول اللہ ﷺ۔

نقش کی پشت پر یہ کندہ کریں۔

٥ ٥ ٥
ع ع ١ ٥ د ص
س س س

رحمکاریہ جفر شرفِ مریخ

ازتحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ، کاکاخیل

اس سال شرفِ مریخ یکم دسمبر 2014ء بوقت 08 بجکر 04 منٹ تا 2 دسمبر 15 بجکر 08 منٹ تک ہوگا۔ شرفِ مریخ میں اکثر عاملین جفر تسخیر فتوحات، مقدمات میں کامیابی کے لیے دشمن پر فتح حاصل کرنے کے لیے الواح اور نقوش تیار کرتے ہیں۔ میں آج کی محفل میں آئینہ قسمت کے لیے لوح فتح نامہ کے ساتھ حاضر ہوں۔

اعداد آیت کیمیائے سعادت: 5217

مقصد فتوحات، اعداد: 974

طالب شعیب الرحمٰن: 712 کل اعداد: 7903

تفریق: 2340 باقی: 5563

تقسیم: 4 باقی: 3

تو خانہ نمبر 5 میں 1 کا اضافہ کرنے سے حاصل تقسیم: 1390

تو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک ہر خانہ میں 78 کا اضافہ کرنا ہے اور اس کے ساتھ میں اسم اعظم یا کلیم کا ورد کریں۔

اس طریقہ سے میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

٧٨٦

ھم ١١٠٩٢

١٩٣٧	٢١٧١	٢٤٠٥	١٣٩٠
٢٣٢٧	١٣٦٨	١٨٥٩	٢٢٤٩
١٥٤٦	٢٥٦١	٢٠١٥	١٧٨١
٢٠٩٣	١٧٠٣	١٦٢٤	٢٢٨٣

وکفی باللہ شہیداً محمد الرسول اللہ

شرفِ قمر

ازتحریر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

اوقات شرف قمر

شرف قمر کی ابتداء 3 دسمبر بوقت 13 بجکر 47 منٹ اور انتہا 3 دسمبر 15 بجکر 32 منٹ

دوسری مرتبہ ابتداء 30 دسمبر 19 بجکر 32 منٹ اور انتہا 21 بجکر 18 منٹ

وہ لوگ جو کسی امر میں مایوس ہیں میں انہیں آزمانے کی دعوت دیتا ہوں، وہ تاثیر خود ملاحظہ کریں۔ اللہ تعالیٰ حیرت انگیز اسباب کامیابی پیدا کرے گا۔ آپ اعتقاد کامل کے ساتھ عمل کریں، سچے دل سے یقین کے ساتھ کریں، خدائے پاک کے کلام اور بزرگوں کی دی ہوئی ترکیبوں میں اثر ہے۔ باقی خداوند کریم کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا۔

میرے دیے ہوئے طریقے کار کو خوب اچھی طرح سمجھ لیں تاکہ غلطی نہ ہو اور رجال الغیب کا خاص خیال رکھیں۔

آپ کو اگر ترقی کی ضرورت ہے تو ہم آیت لا الہ الا اللہ رفیع جلالہٗ لیں گے۔ اس کے 1594 اعداد ہیں، اس کا موکل جنشائیل ہے، اسم اللہ رفیع ہے۔

اگر ہم حصول دولت اور غنی ہونے کے لیے عمل کرتے ہیں تو آیت یغنیھم اللہ من فضلہ لیں گے اور اس کے اعداد 2186 ہیں اور اسم اللہ غنی ہے اور موکل ھنفقمائیل ہے۔

اگر کوئی خواہش اور ہے یا اور بھی کام رکا ہوا ہے تو اس میں کامیابی چاہیے تو پھر آیت نعم المولیٰ و نعم النصیر لیں گے، اس کے اعداد 1824 ہیں، اس کا موکل کلمائیل ہے اور اسم اللہ نصیر ہے۔

طریقہ

مطلب کے موافق جو آیت ہو اس کے اعداد میں اپنے نام معہ والدہ کے اعداد جمع کریں، اس کو مربع آتشی میں پُر کریں۔ اعداد نقش پُر کرنے کا طریقہ ذیل ہے، کہ کل اعداد میں سے 12 تفریق کریں، باقی کو 4 پر تقسیم کریں، جو حاصل قسمت اس کو خانہ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں چار چار کا اضافہ سے خانوں کو پُر کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ایک بچے تو خانہ نمبر 13 میں ایک کا مزید اضافہ کریں، یعنی چار کی بجائے پانچ عدد کا اضافہ کریں۔ اگر 2 بچے تو خانہ نمبر 9 میں، اگر 3 بچے تو خانہ نمبر 5 میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ نقش مکمل کرنے کے بعد چاروں طرف سے میزان چیک کرلیں کہ یہ درست ہے کہ نہیں ہے، ایسے دو مربع نقش تیار کریں، اس کے نیچے جو مقصد ہو اس کی عزیمت لکھیں۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

تینوں عزیمتیں درج ذیل ہیں:

(1) یا رافع۔ ارفع فلاں بن فلاں۔ اجبیا جنشائیل بحق لا الہ الا اللہ رفیع جلالہ

(2) یا غنی اغن فلاں بن فلاں اجب یا ھنفقمائیل بحق یغنیھم اللہ من فضلہ۔

(3) یا نصیر انصر فلاں معاملہ میں فلاں بن فلاں کو اجب یا کلمائیل بحق نعم المولیٰ و نعم النصیر۔

فلاں بن فلاں کی جگہ سائل کا نام معہ والدہ ہو۔

اب دونوں نقشوں کو سامنے رکھ کر صرف آیت کو اس کی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ اگر آیت ایک دفعہ میں پڑھ لیں تو اچھا ہے نہیں تو اس کو حصوں میں تقسیم کر لیں، پڑھتے وقت نقوش سامنے رکھیں پھر چھپا دیں، پھر جب پڑھنے کی تعداد پوری ہو جائے تو ایک کو تہہ کر کے پاس رکھ لیں، موم جامہ کر کے دوسرے نقش کو تہہ نہ کریں، بلکہ کھلا ہی رہنے دیں۔ اس کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر نقش باندھنے کے بعد متعلقہ اسم اللہ کا کھلا ورد کریں، جیسے یا رافع۔ یا نصیر۔ یا غنی اسے اور جلد مقصد میں کامیابی ہوگی۔

☆ محدث قمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ماہ صفر نحوست کے اعتبار سے بہت ہی سخت ہے۔
☆ اس ماہ میں اہل بیت رسول ﷺ کو قید کر کے دربار یزید میں لایا گیا اور قید میں رکھا گیا
☆ اس ماہ کے ساتویں روز ولادت امام موسیٰ کاظمؑ اور سترھویں تاریخ شہادت حضرت امام علی رضا
[illegible] بیسویں تاریخ چہلم سید الشہداء [illegible] اٹھائیسویں تاریخ وصال حضرت رسول اکرم ﷺ اور
[illegible] ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنا اجر عظیم کا موجب ہے۔
☆ نحوست ماہ کے اثرات سے بچنے کیلئے صدقہ دیں اور ازالہ نحوست کیلئے ہر روز یہ دعا پڑھیں۔

دعائے ماہ صفر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ
[illegible] اے بہت قوت والے اور اے سخت گرفت والے اے غالب اے غالب اے غالب
ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ
[illegible]
يَا مُفْضِلُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ
[illegible]
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
[illegible] محمد اور ان کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں

گیارہ سال عمر بڑھے:

[illegible] معنوی ملا محمد باقر فشارکی مرحوم نے اپنے رسالہ
"اعمال ماہ رجب و شعبان و رمضان" میں مختلف کتابوں کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی
"ماہ صفر" کے آخری جمعہ کو یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں گیارہ سال کا اضافہ فرمائے گا

يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ اِكْفِنِيْ
[illegible]
يَا اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَمُدَّ عُمْرَنَا وَهَبْ
[illegible] اپنے فضل اور جود اور کرم سے اور ہماری عمر دراز فرما اور عنایت فرما

☆ اس ماہ کی پہلی رات "شب ہجرت" سے موسوم ہے اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔
☆ اس دن زیارت رسول اکرم ﷺ اور زیارت امیر المومنینؑ پڑھنا اجر عظیم کا موجب ہے
☆ اس ماہ کی نویں کو **عید شجاع** ہے کہ اس دن عمر بن سعد قاتل امام حسینؑ واصل جہنم ہوا۔
☆ یہ دن امام العصرؑ کی "جانشینی" کا دن ہے نہایت خوشی کا دن ہے عمدہ لباس پہننا خوشبو لگانا اور عید منانا
ثواب عظیم رکھتا ہے اس دن حضرت امام حسن عسکریؑ اور امام العصرؑ کی زیارت پڑھنا مستحب ہے۔
☆ اس ماہ کی بارہ تاریخ کو اہل سنت کی مشہور روایت کے مطابق حضرت رسول اکرم ﷺ
کی ولادت ہے۔ اس ماہ کی سترھویں تاریخ کو شیعہ امامیہ کے مشہور قول کے مطابق
حضرت رسول اکرم ﷺ اور حضرت امام جعفر صادقؑ کی ولادت ہے ان دنوں میں روزے کا
ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہے نیز اس دن غسل کرنا، اچھا لباس زیب تن کرنا،
اظہار مسرت اور صدقہ و اعمال خیر بجا لانا قرب الٰہی اور حصول جنت کا موجب ہے۔
☆ ۱۷ ربیع الاول کو حضرت رسول اکرم ﷺ اور حضرت امام جعفر صادقؑ کی زیارت پڑھنا مستحب ہے
☆ اس دن بوقت چاشت دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس
مرتبہ سورۃ قدر اور دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔

اعمال ربیع الثانی و جمادی الاول

☆ ربیع الثانی کی دسویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت ہے۔
☆ جمادی الاول کی تیسری کو حضرت امام زین العابدینؑ کی ولادت ہے یہ دن بہت مبارک ہے
☆ ان دنوں میں روزہ رکھنا، صدقہ دینا، عبادات بجا لانا اور زیارت جامعہ پڑھنا مستحب ہے

جمادی الثانی

☆ اس ماہ کی تیسری تاریخ کو حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی شہادت ہے اس روز آپ کی زیارت
جو صفحہ نمبر (۳۱۰) پر درج ہے پڑھے اور آپ کے مصائب کا ذکر کرنا اجر عظیم کا موجب ہے۔
☆ اس ماہ کی بیسویں تاریخ کو حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی ولادت باسعادت ہے اس روز خوشی منانا
روزہ رکھنا، صدقہ دینا اور زیارت حضرت فاطمۃ الزہراؑ پڑھنا مستحب ہے۔

عمل سورۃ ہمزہ

دسمبر 2014

☆السیّد الطوخی الفلکی کے قول کے مطابق اگرچہ یہ عمل الفاظ وعبارت کے لحاظ سے چھوٹا ہے لیکن فوری نتائج کے لحاظ سے بے مثل اور سریع الاجابت عمل ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا (سحر الکیھان)

☆یہ مبارک عمل ہر کام کیلئے کارآمد ہے مثلاً تسخیر خلائق ونابودی دشمن واعلیٰ عہدے پر ترقی وقبضہ چھڑوانا اور عہدہ پر بحال ہونے ومشکلات سے نجات پانے اور رزق وکاروبار میں برکت وغیرہ کیلئے نشانے پر تیرے لگنے کے مترادف ہے۔

☆اس عمل کا کوئی خاص وقت اور دن متعین نہیں قضائے حاجت کیلئے ہر وقت انجام دیا جا سکتا ہے

☆اس عمل میں دھونی کو مدنظر ضرور رکھے دشمنوں کے مواخذہ اور ان کی گرفت کیلئے مکروہ (بدبودار) دھونی مثلاً گوگل استعمال کرے باقی اعمال میں خوشبودار دھونی (اگربتی) سلگائے۔

طریقہ: عامل پاک بدن وکپڑوں کے ساتھ باوضو ہو کر درج ذیل عبارت کو خوشخط لکھ کر انار کی سبز شاخ لے کر اس پر لٹکائے اور سامنے بیٹھ کر باموکل دعوت کو ایک سو چھبیس مرتبہ پڑھ کر موکلین سے غیبی امداد کا تقاضا کرے اس عمل کے اثرات فوراً ظاہر ہوتے ہیں تجربہ شدہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَيْلٌ لِّكُلِّ نَوْهَامِيْنَ هُمَزَةٍ هُمْلَمَائِيْلُ لُّمَزَةِ لَمْلَمَائِيْلُ الَّذِيْ جَمَعَ الْهَيَائِيْلُ مَالًا مَلْيَائِيْلُ وَعَدَّدَهٗ عِزْرِيَائِيْلُ يَحْسَبُ هِلْبَائِيْلُ اَنَّ مَالَهٗ طَهْطِيَائِيْلُ اَخْلَدَهٗ خَهْجَهْيَائِيْلُ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ اَلْكَهَائِيْلُ فِي الْحُطَمَةِ هَجْهَائِيْلُ وَمَا اَدْرٰكَ فَهْفَهْيَائِيْلُ مَا الْحُطَمَةُ حَطِيَائِيْلُ نَارُ اللّٰهِ نَمْحَلَائِيْلُ الْمُوْقَدَةُ اَلْبَائِيْلُ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةُ الشَّرِيْفَةُ وَالْاَسْمَاءُ الْعَظِيْمَةُ وَافْعَلُوْا (یہاں حاجت بیان کرے) بِحَقِّ نَارِ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ

عمل برائے رزق یہ عمل امیر المومنینؑ سے منسوب ہے جمعرات سے شروع کرے چالیس روز تک درج ذیل آیات ہر روز ۱۵۹ مرتبہ پڑھے بہتر ہے کہ نماز فجر کے بعد پڑھے چالیسویں دن ۱۷۹ مرتبہ پڑھے اس طرح کل تعداد ۶۳۸۰ ہو جائے گی دوران عمل ہی کامیابی نصیب ہوگی۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

اور جو اللہ سے ڈریگا تو اللہ اس کیلئے نجات کی صورت نکال دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم بھی نہ ہو اور جس نے اللہ پر بھروسہ کیا تو وہ اس کیلئے کافی ہے بیشک اللہ اپنے کام کو پورا کر کے رہتا ہے اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے (الطلاق: ۲-۳)

☆ چاند کی گیارہ سے بیس تک کے درمیانی جمعہ کو بعد نماز عصر درج ذیل آیات زعفران سے لکھ کر پاس رکھے اور دھو کر پیئے تو اسکی شادی ہو جائے گی نیز کیم تا دس فراوانی رزق کیلئے مجرب ہے

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ڏ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْــَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ (سورہ طٰہٰ: ۱۳۱-۱۳۲)

اور جوان میں سے کچھ لوگوں کو دنیا کی اس ذرا سی زندگی کی رونق سے نہال کر دیا ہے تاکہ ہم ان کو اس میں آزمائیں تم اپنی نظریں ادھر نہ بڑھاؤ اور تمہارے پروردگار کی روزی کہیں بہتر اور زیادہ پائیدار ہے اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس کے پابند رہو ہم تم سے روزی تو طلب نہیں کرتے ہم تو خود روزی دیتے ہیں اور پرہیزگاری کا تو انجام بخیر ہے

عقد بندی کھولنا: کسی بھی وجہ سے عقد بندی ہو گئی ہو تو لڑکی درج ذیل آیت مع دعا لکھ کر بالوں میں لگائے تو عقد بندی کے اثرات زائل اور عقد کے مواقع پیدا ہوں گے۔

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ (الحج: ۲۷)

اور لوگوں کو حج کی خبر کر دو کہ لوگ تمہارے پاس پیادہ اور ہر طرح کی دبلی سواریوں پر جو راہ دور دراز طے کر کے آئی ہوں گی آ پہنچیں گی

يَا حَيُّ يَا وَدُوْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَالنَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عِيْسٰى وَمُوْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ اِنْحَلَّتْ عُقْدَةُ (لڑکی کا نام مع والدہ لکھیں)

اے زندہ اے محبت کرنیوالے اے وہ جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے میں تجھ سے سوال کرتی ہوں قرآن عظیم کے واسطے سے اور کریم نبی اور عیسیٰ اور موسیٰ (اور ابراہیم سے کھل جائے گرہ)

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی شادی کیلئے سورۂ قصص کی یہ آیت تلاوت کی تھی کہ ان کی شادی ہو گئی لہٰذا مرد اپنے لئے اور عورت اپنے لئے پڑھ سکتی ہے۔

رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ پروردگار سب سے اچھی (نعمت) میری طرف نازل فرما میں ضرورتمند ہوں

☆ سورۂ احزاب (ہاتھ سے لکھی ہوئی) کو ایک ڈبیہ میں بند کر کے اپنے گھر میں بحفاظت رکھ دیں اور اس سورہ کو ہر روز ایک بار پڑھ کر دعا مانگیں تو ان کی بیٹی کے لئے حسب منشا رشتہ دستیاب ہوگا۔

تسبیح: لڑکی، والدین یا لڑکا ہر ماہ کی نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس اسم اعظم کو گیارہ ہزار مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھے تو اُس کی شادی ہو جائے گی **یَا مُعْطِیُ**

دسمبر 2014ء

تجربات سورۃ رحمٰن کا متبرک عمل برائے جمیع مقاصد

آج ہم جس زمانے میں زندگی گزار رہے ہیں وہ انتہائی پرآشوب دور ہے اور یقیناً آنے والا زمانہ مزید اپنے جلو میں نت نئی افتاد لائے گا۔ اقدار، اخلاقیات بری طرح متاثر ہیں۔ شاید ہی کوئی دن ایسا گزر رہا ہو کہ کوئی بری یا افسوسناک خبر سننے کو نہ ملے۔ غربت اور بیروزگاری بذات خود اک مرض ہے جس سے جہالت اور غیر اخلاقیت جیسی خبیث بیماریاں جنم لیتی ہیں اور معاشرہ بگاڑ کا شکار ہو جاتا ہے۔ بزم امروز میں ہم آئینہ قسمت کی وساطت سے اک مجرب عمل دے رہے ہیں۔ جو لوگ جگہ جگہ عاملین کی لوٹ کھسوٹ سے تنگ آ گئے ہوں، بے روزگاری میں مبتلا ہوں کہیں انٹرویو دیا ہو یا دینا ہو، ذاتی کاروبار زوال پذیر ہو تو یقیناً اس قرآنی عمل سے زندگی کی خوشیاں پا سکیں گے۔ انسان کوشش کر سکتا ہے۔ ہم تعویذ نویسی تو کر سکتے ہیں تقدیر نویسی یا مقدر کو سنوارنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ اس لئے اللہ پر توکل کرتے ہوئے عمل تیار کریں۔ جہاں تک ہمارا مشاہدہ ہے صدفی صد عمل موثر ہے۔ جب ذات منعم آپ کو نواز دے تو غرباء و مساکین کے حقوق ہرگز غصب نہ کریں۔ انشاءاللہ تمام عمر خیر و برکت قائم رہے گی۔ اس عمل میں نہ تو اعداد کا الجھاؤ ہے نہ تکسیر کا بکھیڑا صرف دی گئی چال کے مطابق پر کریں اور استعمال میں لائیں۔

میرے تجربے کے مطابق شرف قمر میں بنائیں جو کہ ہر ماہ آتا ہے۔ یہ اوقات زنجانی جنتری سے دیکھیں۔ بخور قمر سلگائیں اور ہرن کی جھلی یا بھوج پتر پر یا سفید کاغذ پر محلول مشک و زعفران سے تحریر کریں اور **11** مرتبہ سورۃ رحمٰن ورد کر کے دم کر دیں۔ کاروباری حضرات **4** نقوش بنائیں۔ ایک بازو میں باندھیں، ایک مقام کاروبار پر آویزاں کریں۔ ایک سرسبز درخت میں باندھ دیں۔ آخری نقش پانی میں حل کر کے جائے روزگار پر چھڑکیں۔ کیسا ہی جادو عمل، نظر بد آسیب اور بندش ہو گی اس روحانی عمل سے باطل ہو جائے گی۔ میں نے مفاد عامہ کیلئے ذاتی نام یا اعداد کی شق بھی نہیں رکھی۔ اس لئے یہ تعویذ ہر ایک کے لئے یکساں فوائد کا حامل ہے۔ عمل کی اثر پذیری برقرار رکھنے کے لئے روز بوقت فجر **1** مرتبہ سورۃ مبارکہ ورد میں رکھیں تاکہ خیر و برکت کا تسلسل برقرار رہے۔ واضح رہے سب سے عمدہ عمل واجبات کی ادائیگی ہے گناہ کبیرہ و صغیرہ سے اجتناب کریں۔ صدق مقال و اکل حلال کی راہ اپنائیں۔ انشاءاللہ محمدؐ و آل محمدؐ کی رحمت سے آپ کے تمام جائز کام ہوتے رہیں گے۔ پریشانیاں مومن کے لئے امتحان ہوتی ہیں اور مشرک و کافر منافق کے لئے عذاب۔ امتحان انبیاء و آئمہ معصومینؑ سے بھی لیا گیا لہٰذا اپنے رب کریم کی رحمت سے مایوس ہرگز نہ ہوں۔ ہر رات کے بعد دن ضرور نکلتا ہے۔ کبھی شک و شبہات میں پڑ کر اپنا عقیدہ خراب نہ کریں۔ ہماری دعا ہے خدا آپ کو دائمی خوشیاں عطا فرمائے۔ آخر میں چھوٹی سی التجا کہ جب آپ اس عمل سے مستفید ہوں ادارہ آئینہ قسمت، محترم شاہ زنجانی، تمام مومنین اور میرے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔ خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔ عمل اور

رفتار نقش

١

٢٢ ١٦ ٢٧

٣١ ٤ ٢٣ ١٣ ٨

١٢ ١٨ ٥ ٢٦ ١٩ ٩ ٣٠

٢١ ١٥ ٢٨ ٧ ١٤ ٢٤ ٣

٢ ٢٩ ١٠ ٢٠ ٢٥

١١ ١٧ ٦

٣٢

نقش سورۃ رحمٰن

قٓ نٓ — حٰمٓ — طٰسٓ — الٓ کٓھٰیٰعٓصٓ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

٣٠٠٢٨٨

٣٠٠٣٠٣

٣٠٠٣٠٩ ٣٠٠٣١٤

٣٠٠٢٩١ ٣٠٠٣٠٠

٣٠٠٣١٨ ٣٠٠٣١٠ ٣٠٠٢٩٥

٣٠٠٣٠٥ ٣٠٠٣١٣ ٣٠٠٢٩٦

٣٠٠٢٩٩ ٣٠٠٢٩٢ ٣٠٠٣٠٦ ٣٠٠٣١٧

٣٠٠٣٠٨ ٣٠٠٣١٥ ٣٠٠٣٠١ ٣٠٠٢٩٠

٣٠٠٣٠٢ ٣٠٠٢٩٤ ٣٠٠٣١١

٣٠٠٢٨٩ ٣٠٠٢٩٧ ٣٠٠٣١٢

٣٠٠٣١٦ ٣٠٠٣٠٧

٣٠٠٢٩٨ ٣٠٠٢٩٣

٣٠٠٣٠٤

٣٠٠٣١٩

اللھم صلِّ علی محمدٍ و آل محمدٍ

فبای الاء ربکما تکذبٰن

فیلتین

دسمبر 2014ء

مجربات داماني

از تحریر: سائیں عبداللطیف دامانی، جھنگی سیداں اسلام آباد

عمل نادر برائے حب در تثلیث زہرہ مشتری

ماہ دسمبر 2014ء میں زہرہ مشتری تثلیث 4 دسمبر 4 بجکر 50 منٹ تا 5 دسمبر 9 بجکر 29 منٹ تک قائم رہے گی۔ یہ عمل حاجی قریشی محمد حسین ہاشمی المعروف رضائی شاہ بھکر سے 1973ء میں بطور تحفہ ملا تھا۔ میرے پچھلے تیس سالوں سے یہ تجربہ میں ہے۔ اپنے ذاتی تجربات پر یہ عمل پورا اترتا ہے۔ میں وقتاً فوقتاً کوشش کرتا ہوں کہ اپنے مجربات آپ حضرت تک پہنچاتا رہوں۔ علم سمیٹنے سے سمٹتا ضرور ہے مگر کم نہیں ہوتا۔ میرا نظریہ اعمال بس اتنا ہے کہ جو کچھ میرے پاس ہے، اپنے تجربات کی روشنی میں قارئین کے سامنے پیش کر دوں تو یقیناً مجھ سے چھن جائے گا اور نہ ہی کم ہو گا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیشہ جو تحریر میں آپ کے سامنے پیش کی، اس میں کبھی کوئی نکتہ پنہاں نہیں رکھا۔ یہ عمل بھی اپنی مثال آپ ہے۔ یہ عمل تثلیث زہرہ مشتری یا قرآن کے نیرین میں بھی ہو سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مطلوب معہ والدہ کے حروف کے جمل کبیر سے اعداد لیں۔ مربع مذکورہ کے خانہ آتشی دوئم میں لکھیں۔ اس میں جیب کے 22 عدد جمع کریں اور خانہ آتشی سوئم میں درج کریں پھر 22 کا اضافہ کر کے آتش چہارم میں لکھیں۔ پھر 22 کا اضافہ کر کے آتشی اول میں لکھیں۔ اسی طرح عدد طالب معہ والدہ کے اعداد خانہ باد دوئم میں لکھیں، پھر اس میں 22 کے اضافے کے ساتھ خانہ باد سوئم، چہارم اور آخر میں اول میں لکھیں۔ اب لفظ محبت کے اعداد 450 خانہ دوئم آب میں لکھیں اور پھر اس میں 22 کا اضافہ کرتے ہوئے سوئم، چہارم اور اول آب میں پر کریں۔ بعد آتش اول، باد چہارم اور آب سوئم کے اعداد علیحدہ جمع کریں۔ ان کو اعداد سورۃ آل عمران آیت نمبر 13 (زین اللناس) 9158 میں سے تفریق کریں اور خاک خانہ دوئم میں پر کریں اور حب سابق 22 کے اضافہ کے ساتھ خاک سوئم، چہارم اور اول کے خانے پر کریں۔ نقش مکمل ہو گیا۔ اس کے چاروں طرف اللھم اجمع بینی و بین فلاں بن فلاں و فلانہ بن فلانہ یا جامع المنفردین۔

یہ نقش لوح مٹی پر کندہ کریں اور دوسری طرف نقش بدوح آتشی چال پر کریں۔ ایک برتن میں شہد، زیتون، تیل، کچھ مصری ڈال کر نقش ڈال دیں اور دھیمی دھیمی آگ پر چڑھا دیں تاکہ حرارت پہنچتی رہے۔ ایک ہی رات میں مقصد حل ہو گا، بخور خوشبو بھی جلاتے رہیں۔ رفتار نقش یہ ہے:

آتش ۱	بادله	آب ۳	خاک ۲
خاک ۳	آب ۲	باد ۱	آتش ۴
باد ۲	آتش ۳	خاک ۴	آب ۱
آب ۴	خاک ۱	آتش ۲	باد ۳

نقش بدوح یہ ہے:

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

حال: مطلوب معہ والدہ کے اعداد: 250
طالب معہ والدہ کے اعداد: 182
تو نقش یہ ہوگا۔

۸۱۴۴	۴۷۲	۲۶۲	۳۱۶
۲۹۴	۲۴۸	۴۵۰	۸۱۶۶
۵۱۶	۸۱۸۸	۲۷۲	۱۸۲
۲۰۴	۲۵۰	۸۲۱۰	۴۹۴

وقت کے لیے طالب ومطلوب کے حروف میں دیکھو جس ستارے کے حروف زیادہ ہوں، وہ ستارہ دن کا یا ساعت کا نقش لکھنے کا ہوگا اور عزیمت میں اس ستارہ کو موکل کا واسطہ دیا جائے گا۔ عزیمت 20 مرتبہ نقش کے پاس جبکہ وہ چولہے پر ہوگا، پڑھی جائے گی۔ جو یہ ہے:

اِنَّ رَبَّکُمُ اللہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔

السلام علیکم یا نام ستارہ معہ موکل قلب فلاں ابن فلانہ نام مطلوب معہ والدہ الٰی قلب فلاں بن فلانہ طالب معہ والدہ بحق یا حبیب

نام ستارہ معہ موکل یہ ہیں:

روز	موکل	ستارے
منگل	سوطائیل	مریخ
جمعہ	حزرائیل	زہرہ
بدھ	دردائیل	عطارد
سوموار	قہقائیل	قمر
اتوار	جزکائیل	شمس
جمعرات	سلخائیل	مشتری
سنیچر وار	اسمائیل	زحل

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور محترم شاہ زنجانی کو یونہی خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ لوح اگر خود نہ تیار کر سکیں تو عامل شاہ زنجانی صاحب ادارہ آئینہ قسمت سے تیار کروائیں یا پھر مجھ سے رابطہ کریں، رہنمائی دوں گا۔

عدد سات کی کرشمہ سازیاں

از تحریر: قیصر احمد بی۔ اے، کراچی

☆ قرآن پاک کی منازل کی تعداد سات ہے۔
☆ سورۃ فاتحہ میں سات آیات ہیں۔
☆ اللہ رب العزت نے قرآن پاک میں سات چیزوں کی قسم کھائی ہے۔
☆ قرآن پاک کی سات سورتیں حٰم سے شروع ہوتی ہیں۔
☆ قرآن کریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا ذکر سات مرتبہ آیا ہے۔
☆ دوسری وحی میں نازل ہونے والی سورۃ مدثر کی آیات کی تعداد سات ہے۔
☆ سورۃ اعراف میں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر سات مرتبہ آیا ہے۔
☆ قرآن کریم میں حضرت ہود کا ذکر سات مقامات پہ ہے۔
☆ قرآن کریم میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر سات سورتوں میں آیا ہے۔
☆ طواف کعبہ کے سات چکر ہیں۔ ☆ آسمانوں کی تعداد سات ہے۔
☆ جہنم کے دروازے سات ہیں۔
☆ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات چکر ہیں۔
☆ زمینوں کی تعداد سات ہے۔ ☆ ہفتہ کے ایام سات ہیں۔
☆ رسول پاک ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے آپ کی ولادت کے سات دن بعد آپ کا عقیقہ کیا۔ مسلمان بچوں کو سات سال کی عمر سے نماز شروع کرنے کا حکم ہے۔
☆ بعض روایات کے مطابق اصحاب کہف کی تعداد سات ہے۔
☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قد سات گز لمبا تھا۔
☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا سات گز لمبا تھا۔
☆ حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں سات سال قحط پڑا۔
☆ حضرت یوسف علیہ السلام کو سات سال تک کی قید کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑیں۔
☆ رسول پاک ﷺ نے دعوت اسلام کی غرض سے ہرقل روم کو سن سات ہجری میں خط لکھا۔
☆ قوم عاد کی ہلاکت سات راتوں میں ہوئی۔
☆ علم نجوم میں سیاروں کی تعداد سات ہے۔

لوح تحریف افعال دوری بد افعال

از تحریر: گلفام علی حسینی

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ ۝

سورۃ المائدہ آیت نمبر 90-91 میں ارشاد رب العزت ہے۔ کہ: "اے ایمان والو شراب اور جوا، اور بت اور پانسے تو لیس ناپاک (برے) شیطانی کام ہیں۔ تو تم لوگ اس سے بچے رہو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان کی تو بس یہی تمنا ہے۔ کہ شراب اور جوئے کی بدولت تم میں باہم عداوت و دشمنی ڈالوادے اور خدا کی یاد اور نماز سے باز رکھے۔ تو کیا تم اس سے باز آنے والے ہو"۔

ان آیتوں میں شراب و جوا کی کئی پہلو سے سختی اور تاکید کی گئی ہے۔ مثلاً۔

۱۔ لفظ "انما" جو تاکیدی ہوتا ہے آیت کی ابتدا میں آیا ہے۔
۲۔ شراب کو بت پرستی کے ساتھ منتھی کر کے گندہ بتایا گیا ہے۔
۳۔ شراب نوشی اور جوئے بازی کو شیطانی کام شمار کیا گیا ہے۔
۴۔ ان سے الگ رہنے کا صاف صاف حکم دیا گیا ہے۔
۵۔ ان سے الگ رہنے کی بدولت نجات کی امید دلائی گئی ہے اور انکی خرابی بیان کی گئی ہے۔
۶۔ شراب خوری کے نقصانات بتائے گئے ہیں۔ یعنی عداوت و جدائی اور ذکر خدا سے دُوری۔
۷۔ اتنی تاکید کے بعد آگے آنے والی آیت میں خدا کی اطاعت کا حکم دیا جا رہا ہے اور اسکی مخالفت سے خبردار کیا گیا ہے۔

تفسیروں میں لغت کے مطابق شراب مست بنا دینے والا پانی ہے۔ زمانہ جہالت میں عرب کے لوگ انگور، کھجور اور جو سے شراب بناتے تھے لیکن آہستہ آہستہ ان پر دوسرے اقسام کا بھی اضافہ ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ آج مختلف قسم کے نشیلے مشروبات بننے لگے ہیں جو نشہ اور اس کی تیزی اور کمی پیدا کرنے میں ایک دوسرے سے فرق رکھتے ہیں۔ لیکن سب کی سب شراب ہیں۔ لفظ 'رجس' کے معنی گندگی کے ہیں اور آیت میں شراب کو "رجس" قرار دیا گیا ہے۔ خود انسانی فطرت شراب کی طرف مائل نہیں ہوتی اور اسے پسند نہیں کرتی۔ یہ صرف انسان کی شیطنت ہوتی ہے جو اسے ایک گندے کام اور ایک گندی چیز کے استعمال پر آمادہ کرتی ہے۔ شیطان کا کام ہے کہ وہ دلوں میں الٹے سیدھے خیالات ڈالتا ہے کہ کسی طرح کیف و سرور پیدا ہوگا لیکن خود آیت بتاتی ہے کہ اس سے شیطان کا مقصد لوگوں کے درمیان عداوت، دشمنی اور بغض پیدا کرنا ہے۔ شیطان شراب جوئے اور بت پرستی وغیرہ کے ذریعے انسان کو ذکر خدا اور نماز سے روک دیتا ہے اس آیت میں دشمنی اور ناراضگی کو صرف شراب اور جوئے کا نتیجہ کہا گیا ہے۔ کہ ان دونوں کے یہ دو اثرات زیادہ واضح ہیں ظاہر ہے کہ شراب پینے سے اعصابی تاروں میں حرکت اور جوش پیدا ہو جاتا ہے اور عقل ماؤف ہو جاتی ہے اور پھر یہ بھی معلوم ہے کہ اگر یہ اعصابی جوش غصے میں ڈھل جائے تو کتنے ناخوشگوار نتائج پیدا کر دیتا ہے۔ یہ نشہ بعض دفعہ سب سے بڑے جرم بلکہ اس جرم پر بھی اکساتا ہے جس کے کرنے سے درندوں کو بھی شرم آتی ہے۔ اور اگر شہوت اور جنگلی پن کا راستہ اختیار کرلے تو ظاہر ہے کہ رسوائی پر کمر باندھ کر ہر فعل بد کو اور ہر عیاشی کو چاہے وہ اپنے مال کے بارے میں ہو چاہے دوسروں کے بارے میں انسان کی نظر میں بنا سنوار کر اس دین اور سماج کی تمام پاکیزہ چیزوں کی بے عزتی پر مجبور کر دیتا ہے۔ چوری، خیانت، اپنی عزتوں کی بے پردہ دری، بھیروں کا کھولنا، تباہی کہ سب سے زیادہ خطرناک گرداب میں اتر جانا اور اسی طرح کی باتیں اس کی نظر میں غیر اہم اور معمولی بن جاتی ہیں جیسا کہ ان ترقی یافتہ ملکوں کے اعداد و شمار نے جن میں الکحل (ALCOHOL) کے مشروبات پینے کا رواج ہے واضح کر دیا ہے کہ بڑے بڑے جرائم، ناخوشگوار حادثات اور شرمناک عیاشیاں اور کوشیا اسی نشیلے پانی کے پینے کا نتیجہ ہیں۔

سورۃ اعراف آیت نمبر 33 میں ارشاد ہے "اے رسولؐ! کہہ دو کہ ہمارے پروردگار نے تمام بدکاروں کو خواہ ظاہری ہوں یا باطنی اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کہا ہے۔ اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور یہ بھی کہ سوچ سمجھے بغیر خدا پر تہمت باندھو"۔

شراب نوشی کے بارے حضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ شراب پینے والا کل قیامت میں اس طرح آئے گا۔ کہ اسکا چہرہ سیاہ، منہ ٹیڑھا اور زبان باہر لٹکی ہوگی۔ اور وہ اپنی پیاس کی شکایت کرتا ہوگا۔ اسے اس کنوئیں کا پانی پلایا جائیگا۔ جس میں زنا کرنے والوں کی پیپ اور گندگی ڈالی گئی ہوگی۔ آپؐ نے

(بقیہ صفحہ نمبر 33 پر)

عجائباتِ روحانیہ

ازتحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی جھنگ

تسخیر محبوب کا لاجواب عمل

اگر کسی کو اپنی طرف بلانا ہو جو آپ کی طرف آتا نہ ہو یا کسی کو اپنی محبت میں جتلا کرنا چاہیں تو اس عمل کو ضرور آزمائیں۔ انشاء اللہ مطلوب کو آپ کے بغیر چین نہ آئے گا اور ہمیشہ محبت کرتا رہے گا۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ سفید کاغذ پر درج ذیل نقش مبارک زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر عبادت عمل اول و آخر 11، 11 بار درود شریف کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھیں اور نقش مبارک پر دم کر دیں۔ اسی طرح 11 روز تک ورد کریں اور رجال الغیب روزانہ پشت پر رکھا کریں۔ پھر نقش مبارک کو چاندی میں بند کرا کے اپنے پاس رکھ لیں۔ انشاء اللہ 21 روز کے اندر اندر مطلوب آپ کے پاس حاضر ہوگا اور کبھی بھی آپ سے جدا نہ ہوگا۔ لاجواب و صدری عمل ہے۔ اجازت عمل کی ضرور لیں۔ نقش مبارک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

بدوح ۲۳۴	ودود ۲۲۷	مستطیع ۲۳۲	وھاب ۲۳۱
وھاب ۲۳۵	مستطیع ۲۳۰	ودود ۲۲۵	بدوح ۲۳۶
ودود ۲۲۹	بدوح ۲۳۲	وھاب ۲۳۹	مستطیع ۲۲۶
مستطیع ۲۳۸	وھاب ۲۲۷	بدوح ۲۲۸	ودود ۲۳۳

میکائیل

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں بحق هذه النقش مبارک العجل الساعته الوحا

عبارت عمل یہ ہے

عزمت واقسمت علیکم اجب یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکائیل بحق یا بدوح یا مستطیع وبحق یا ودود یا وہاب فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کے تابع و حاضر کرو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ العجل الساعتہ الوحا۔

لاجواب و صدری عمل برائے ہر مقصد

قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں کلمہ طیبہ با موکل کا صدری و اسراری عمل پیش کر رہا ہوں یہ میرے سینے کا راز ہے۔ اس کے ہزاروں فوائد ہیں یعنی حصول مال و دولت، بیوی، محبوب کو تابع کرنے کیلئے، انعامی سکیموں میں کامیابی، مقدمات میں فتح یابی، دل پسند شادی، تسخیرات و حاضرات میں کامیابی کیلئے لاجواب عمل، حصول علم و روحانیت، حصول ملازمت، شفائے امراض وغیرہ غرض ہر مقصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ نوچندی پیر کو بعد از نماز عشاء رجال الغیب پشت پر رکھ کر کلمہ طیبہ با موکل اول و آخر 11، 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 619 مرتبہ 11 روز تک پڑھیں اور اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے دو عدد لکھیں ایک اپنے پاس چاندی میں بند کرا کے رکھیں اور دوسرا نقش مبارک چاندی میں بند کرا کے اپنے گھر میں لٹکائیں۔ انشاء اللہ 11 روز کے اندر اندر اثرات شروع ہو جائیں گے اور آپ کا جو بھی مقصد ہوگا وہ پورا ہو جائے گا۔ یا موکل عمل ہے اس لئے اجازت کے بغیر ہرگز نہ کریں۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

لا الہ ۲۱۴	الا اللہ ۲۲۷	محمد ۲۲۴	رسول اللہ ۲۲۱
رسول اللہ ۲۲۵	محمد ۲۲۰	الا اللہ ۲۱۵	لا الہ ۲۲۶
الا اللہ ۲۱۹	لا الہ ۲۲۲	رسول اللہ ۲۲۹	محمد ۲۱۶
محمد ۲۲۸	رسول اللہ ۲۱۷	لا الہ ۲۱۸	الا اللہ ۲۲۳

یاالٰہی فلاں بن فلاں کا فلاں مقصد پورا فرما

بحرمته لا اله الا الله محمد رسول الله العجل الساعته الوحا

عبارت عمل یہ ہے

لا اله بحرمته طاطائیل الا الله بحرمته اسرافیل محمد رسول الله بحرمته روبائیل فلاں مقصد پورا ہو العجل الساعته الوحا۔

لوح شفائے امراض

اگر کوئی مرد یا عورت کسی مرض میں جتلا ہو یعنی شوگر، کینسر، خونی یا بادی بواسیر، بخار، اختلاج قلب، آنکھوں کے امراض، اولاد کا نہ ہونا، بانجھ پن، مرگی، فالج و لقوہ، موٹاپا کے علاوہ دیگر مہلک سے مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس لوح مبارک کو چاندی یا تانبے پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھیں اور روزانہ پانی پر سورۃ یٰسین تین مرتبہ پڑھ کر پی لیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرض سے 21 روز میں چھٹکارہ مل جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ویشف ۱۷۳۱۲	سلام ۱۷۳۲۵	امنو اهدی ۱۷۳۲۲	یشفین ۱۷۳۱۹
وشفاء ۱۷۳۲۳	فهو ۱۷۳۱۸	صدور ۱۷۳۱۳	شافی ۱۷۳۲۴
مرضت ۱۷۳۱۷	قل هو ۱۷۳۲۰	مغیث ۱۷۳۲۷	قوم ۱۷۳۱۴
بدیع ۱۷۳۲۶	مؤمنین ۱۷۳۱۵	واذا ۱۷۳۱۶	للذین ۱۷۳۲۱

وکفی باللہ شهیدا محمد رسول اللہ

کرشمات الارواح

تسخیر یکشنی دھندارا

ازتحریر: رانا ناصر علی، جھنگ

قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں تسخیر یکشنی کا نایاب عمل حاضر خدمت ہے یہ عمل میرے دادا شمس الدین کا تجربہ شدہ تھا۔ تقریباً ساڑھے چار سال انہوں نے یکشنی سے خدمت لی تھی، یکشنی دھندارا ایک طاقت ور جوگنی ہے جو کہ سات سمندر کا کام پل بھر میں کرتی ہے۔ جو احباب کہتے ہیں کہ میں نے بہت سے اعمال کئے لیکن حاضری نہیں ہوئی تو وہ اس عمل کو ضرور آزمائیں۔ انشاء اللہ آپ ناکامی کا شکوہ نہیں کرینگے۔ یہ یکشنی عامل کی ہر دنیاوی ضرورت کو پورا کرتی ہے عامل کو نوکری یا کاروبار کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اور جب یہ حاضر ہوتی ہے تو اس وقت بھی عامل کو تحفتاً سونا چاندی کے نایاب زیورات دیتی ہے۔ اس کے علاوہ اس سے جب بعض تباہی و بربادی گریختہ کی واپسی، چوری کا پتہ چلانا، موذی امراض کا علاج نیز ایسے بے شمار کام اپنے عامل کے کہنے پر سرانجام دیتی ہے۔ اس کو تسخیر کرنے کیلئے نوچندی اتوار یا منگل کی رات منتخب کریں اور پرہیز جمالی کریں۔ پھر رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر سکون قلب و یکسوئی سے عبارت عمل کو دس ہزار آٹھ (10008) مرتبہ پڑھیں۔ بخور گوگل و لوبان کا روشن کریں اور اپنے سامنے دوران عمل سات رنگ کی مٹھائی، ایک سادہ پان، سات گلاب کے پھول عطر چنبیلی سرمہ ایک عدد اور دو چنبیلی کے تازہ پھول رکھیں۔ ایک ہی رات کا عمل ہے تعداد مکمل ہونے کے بعد یکشنی دھندارا آپ کے سامنے حاضر ہوگی جو کہ سرخ رنگ کی خوبصورت ساڑھی میں ملبوس ہوگی اور طرح طرح کے زیورات ڈالے ہوں گے اور نہایت ہی حسین و جمیل ہو گی۔ آپ کو چاہئے کہ تعداد مکمل ہونے کے بعد اس سے ہمکلام ہوں اس کو خوش آمدید کہیں اور اس کی خیر خیریت دریافت کریں اور اس سے مناسب معاہدہ کر لیں۔ حاضری کی نشانی و طریقہ کار بھی پوچھ لیں وہ تمام طریقہ کار بتا دے گی۔ پھر اس کو جانے دیں اس کے بعد جب چاہے حاضر کریں اور جو مرضی کام لیں میں نے بلا بخل یہ عمل لکھ دیا ہے۔ جو محنت کرے گا پھل پائے گا۔ مضبوط قوت ارادی اور مضبوط روحانیات کا مالک شخص پہلے ہی دن کامیابی سے ہمکنار ہوگا جبکہ کمزور روحانیت والے اشخاص کو دوسرے یا تیسرے دن کامیابی ہوگی۔ اس عمل کو بغیر اجازت ہرگز نہ کریں ورنہ ناکامی کے ساتھ ساتھ سخت رجعت کا شکار ہو جائیں گے۔ لہٰذا عمل کو سرانجام دینے سے پہلے اس عمل کی اجازت مجھ سے یا قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے ضرور لیں۔ پھر دیکھیں کامیابی کیسے آپ کے قدم چومتی ہے۔ عبارت عمل یہ ہے:

اوم اہی ہریں شریں دھن کرو سواھا

حصولِ انعام کا گارنٹی شدہ عمل

ازتحریر: اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

قارئین آئینہ قسمت کے لئے اس مرتبہ صدری عمل برائے انعامی سکیموں کا لیکر حاضر ہوں۔ اگر ابھی تک آپ نے کسی بھی انعامی سکیم مثلاً پرائز بانڈ کے فسٹ اینڈ سیکنڈ، افریقہ کی نیشنل لاٹری، انگلینڈ کی نیشنل لاٹری، انڈیا کی لاٹری، انعامی بانڈ کی پرچی، دبئی کی لاٹری، سعودی عرب کی لاٹری، ٹی وی پر ہونے والی لاٹریاں اور روزمرہ ملکی و غیر ملکی انعام میں کامیابی نہ ملی ہو اور درست نمبر نہ ملتا ہو اور ہزاروں روپے برباد ہو چکے ہوں لیکن کامیابی کسی بھی طریقے سے نہ مل رہی ہو اور مالی پریشانی بڑھتی جا رہی ہو تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس عمل کی برکت سے آپ کو تین نمبر ملیں گے ان میں فسٹ، سیکنڈ نمبر انشاء اللہ موجود ہو گا۔ طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی جمعرات کو ساعت مشتری میں علیحدہ کسی پاک و صاف کمرہ میں داخل ہو جائیں اور خوشبو دار اگربتیاں سلگائیں۔ پھر رجال الغیب پشت پر رکھ کر بیٹھ جائیں اور سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے مندرجہ ذیل نقش مبارک لکھیں اور تین سو پچاس روپے کی مٹھائی جو کہ عمل سے پہلے لے کر رکھی ہو پر موکلات نقش کی نیاز بچوں میں دلائیں اور تقسیم کر دیں۔ اسی طرح تین روز کرنا ہے۔ پھر رات سونے سے پہلے نقش مبارک اپنی جیب میں ڈال لیں اور عبارت عمل صرف 313 مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ تین یا پانچ روز میں خواب میں آپ کو تین نمبر صاف شیشے کی طرح نظر آئیں گے۔ بالکل اٹل اور درست نمبر ملے گا اور صبح ہونے تک یہ نمبر آپ کو بالکل یاد رہیں گے۔ پس عامل کو چاہئے کہ نمبر جو آپ کو خواب میں ملے ہیں وہ خرید کر رکھ لیں اور انعام کے حقدار بن جائیں یہ نمبر اور کسی کو نہ بتائیں ورنہ نقصان ہوگا۔ یہ عمل زندگی میں صرف ایک بار کام دے گا اور انعام لگنے پر کوئی کاروبار کر لیں تاکہ زندگی خوشحالی سے گزرے۔ دوران عمل بدبودار اشیاء استعمال نہ کریں۔ اگر خود نہ تیار کر سکیں تو رابطہ کریں۔ لاجواب و قابل قدر تحفہ ہے آزمائش شرط ہے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جبرائیلؑ

یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲
یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲
یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲
یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲
یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲	یا مجیر ۳۶۲۲

میکائیلؑ وکفیٰ باللہ شهیدا محمد رسول اللہ

عبارت عمل: اجب یا فردائیل بحق یا دائمُ اللطف

تحریر: سید علی عمران رضوی

انگشتری کون سے ہاتھ میں پہننی چاہیے

آپ یہ سوال پڑھ کر یقیناً ہنس دیں گے کہ یہ بھی بھلا کوئی پوچھنے یا غور کرنے کی بات ہے، مکتب اہل بیتؑ میں طے ہے کہ انگشتری دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے۔ ہمارا بھی پختہ یقین یہی ہے، مگر اس تحریر کا باعث یہ ہے کہ جیسے دیگر بہت سی طے شدہ باتوں کو کہیں بوجہ اتحادِ امت اور کہیں بنام خاطرِ احباب بدلنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، اسی طرح کچھ عرصے سے کچھ مومنین کے بائیں ہاتھ میں انگشتریاں نظر آرہی ہیں، اور جب ان سے پوچھا جائے، تو وہ فرماتے ہیں کہ فلاں مجتہد نے بھی پہنی ہوئی ہے یا فلاں مجتہد نے اس کی اجازت دی ہے۔

جب ہم نے ایک مہربان سے کہا کہ مجتہدوں کی تقلید سے پہلے عمل رسولؐ وائمۃ الہدیٰؑ بھی دیکھ لیا کیجیے، تو انہوں نے اپنے عمل (بائیں ہاتھ میں انگشتری پہننے) کا دفاع کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ دکھائیں کہ کہاں لکھا ہے کہ انگشتری صرف دائیں ہاتھ میں ہی پہننی چاہیے۔

ہم نے انہیں جو حوالہ جات دکھائے وہ نذرِ قارئین ہیں تاکہ بہتوں کا بھلا ہو۔

۱۔ تہذیب الاسلام:

یہ کتاب علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ کی تالیف "حلیۃ المتقین" کا اردو ترجمہ ہے۔ مترجم الحاج سید مقبول احمد دہلوی مرحوم۔ اس کتاب کو معروف ناشر افتخار بکڈپو، اسلام پورہ لاہور نے شائع کیا ہے اس کا دوسرا باب بعنوان "زیورات اور بناؤ سنگھار" ہے۔ جس کی فصل اتا ۷ انگشتری سے متعلق ہیں۔

پہلی فصل "انگشتری پہننے کی فضیلت اور اس کے آداب" میں مرقوم ہے۔

"بسندِ معتبر حضرت امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔ یہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے۔" (صفحہ ۳۲)

"سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے فرمایا: یا علیؑ! انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنو تاکہ تمہارا شمار مقربین میں ہو جائے۔ عرض کیا: یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مقربین کون ہیں؟ فرمایا: جبرئیل ومیکائیل۔ پھر استفسار فرمایا: کون سی انگوٹھی پہنوں۔ ارشاد ہوا کہ عقیق سرخ کی کیونکہ عقیق سرخ نے خدا کی وحدانیت اور میری نبوت کا اور تمہارے لیے اے علیؑ میرے وصی ہونے کا اور تمہاری اولاد کے لیے امامت اور تمہارے دوستوں کے لیے بہشت کا اور تمہارے مومنوں اور فرزندوں کے لیے جنت الفردوس کا اقرار کیا ہے۔" (صفحہ ۳۲ تا ۳۳)

"حدیث معتبر میں منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ جناب امیر المومنین صلوٰۃ اللہ علیہ داہنے ہاتھ میں انگوٹھی کیوں پہنا کرتے تھے؟ فرمایا اس لیے کہ وہ پیشوائے اصحاب الیمین ہیں جن کے نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔ دوسرے اس لیے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔ اور ہمارے مومن جن علامات سے پہچانے جائیں گے ان میں سے اول تر داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، دوسرے فضیلت کے وقت نماز پنجگانہ پڑھنا، تیسرے زکوٰۃ دینا، چوتھے اپنا مال اپنے مومن بھائیوں کو تقسیم کرنا، پانچویں لوگوں کو نیکی کا حکم کرنا، چھٹے لوگوں کو بدی سے باز رکھنا۔" (صفحہ ۳۳)

"حضرت امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ جو داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتا ہو اور اس سے اس کی غرض آپ کی سنت کی متابعت ہو تو اگر عرصۂ محشر میں اس کو پریشان دیکھوں گا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر آپؐ کے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے پاس پہنچا دوں گا۔" (صفحہ ۳۳)

"حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا پیغمبروں کی سنت ہے۔" (صفحہ ۳۳)

فصل سوئم "عقیق کی فضیلت" میں درج ذیل حدیث مذکور ہے:۔

"دوسری حدیث میں منقول ہے کہ جبرئیل علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! پروردگار عالم آپ کو سلام کہتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنو اور اس کا نگینہ عقیق کا ہو اور علیؑ ابن ابی طالبؑ اپنے چچازاد بھائی سے کہہ دو کہ وہ بھی انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنیں اور نگینہ عقیق کا ہو۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے پوچھا یا حضرت عقیق کون سا ہے؟ فرمایا وہ ایک پہاڑ ہے یمن میں جس نے خدا کی توحید کا، میری نبوت کا، تمہاری اور تمہاری اولاد کی امامت کا اور تمہارے مومنوں کے لیے بہشت کا اور تمہارے دشمنوں کے لیے جہنم کا اقرار کیا ہے۔" (صفحہ ۳۷)

"حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ یاقوت اور زبرجد کی انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہننا سنت ہے۔" (صفحہ ۳۷)

فصل پنجم "فیروزہ اور جزع یمانی کی فضیلت" میں یہ حدیث مذکور ہے:۔

"حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جزع یمانی کی انگوٹھی پہننا مکرِ شیاطین سے بچاتا ہے۔ جناب امام رضا علیہ السلام سے بقول حضرت امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ وآلہ منقول ہے کہ ایک دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جزع یمانی کی انگوٹھی پہنے ہوئے بیت الشرف سے برآمد

ہوئے اور ہمارے ساتھ نماز پڑھی اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو وہ انگوٹھی مجھے عنایت کی اور فرمایا کہ اس کو داہنے ہاتھ میں پہن کر نماز پڑھا کرو کہ جزع یمانی کے ساتھ نماز ستر نمازوں کے برابر ہے۔ یہ نگینہ تسبیح واستغفار پڑھتا رہتا ہے اور اس کا ثواب انگوٹھی پہننے والے کے لیے لکھا جاتا ہے۔" (صفحہ ۳۹)

فصل ششم "دُرِ نجف، بلور، حدید چینی ودیگر نگینوں کی فضیلت" میں ایک طویل حدیث بسندِ معتبر مفضل ابن عمرو سے منقول ہے۔ جس کا متعلقہ حصہ درج ذیل ہے:۔

"......حضرت آدمؑ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی اور عقیقِ سرخ کا نگینہ (جس پر اسمائے مبارک کندہ تھے) جڑ کر داہنے ہاتھ میں پہن لی چنانچہ یہی سنت قائم ہو گئی، اور اولادِ آدمؑ میں جتنے پرہیزگار ہیں سب اسی پر عمل کرتے ہیں۔"

فصل ہشتم "نگینہ پر کیا کیا نقش کرنا مناسب ہے؟" میں پہلی حدیث یوں مرقوم ہے:۔

"حسین ابن خالد نے جناب امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: آیا جائز ہے کہ کوئی شخص ہاتھ میں ایسی انگوٹھی پہنے ہو جس میں لا الہ الا اللہ نقش ہو اور استنجا کرلے۔ حضرتؑ نے فرمایا: میں یہ امر کسی کے لیے بہتر نہیں سمجھتا۔ اس پر حسین نے عرض کیا کہ آیا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؑ کے آباؤ اجداد انگوٹھی پہنے ہوئے استنجا نہیں کرتے تھے؟ فرمایا: ہاں کرتے تھے، مگر ان کے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی ہوتی تھی تم خدا سے ڈرو اور ان پر بہتان نہ کرو۔ پھر فرمایا: حضرت آدمؑ کا نقشِ نگین تھا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، جو بہشت سے ساتھ لائے تھے"۔ (صفحہ ۴۱)

۲۔ تحفۃ الابرار:

یہ علم حدیث کی مشہور کتاب "جامع الاخبار" مؤلفہ شیخ صدوق علیہ الرحمہ کا اردو ترجمہ ہے، جو علامہ سید ظفر حسن امروہوی مرحوم نے کیا ہے۔

اس کتاب کا باب نمبر ۹۱ بعنوان "انگشتری عقیق" ہے۔ اس میں درج ذیل احدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ انگشتری دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے:۔

"قال ابن عباس (ر) ھبط جبرئیل علی النبی (ص) فقال یا محمد ربی یقرؤك السلام و یقول لك البس خاتمك بیمینه واجعل فصه عقیقا وقل لا بن عمك یلبس خاتمه بیمینه و یجعل فصه عقیقا فقال علی (ع) یا رسول الله وما العقیق قال: العقیق جبل بالیمن اقر لله بالوحدانیة ولی بالنبوة ولك بالوصیة ولا ولادك الائمة بالامامة ولشیعتك بالجنة ولا عدائك النار۔

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جبرئیلؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئے اور کہا اے محمدؐ خداوند عالم نے بعد سلام فرمایا ہے کہ اپنے داہنے ہاتھ میں عقیق کے نگین کی انگشتری پہنو اور اپنے ابن عمؑ سے کہو کہ وہ بھی ایسی ہی انگشتری پہنیں۔ علی علیہ السلام نے پوچھا کہ یا رسول اللہ عقیق کیا ہے؟ فرمایا: وہ یمن کا ایک پہاڑ ہے جس نے وحدانیت خدا اور میری نبوت اور تمہاری اولاد کی امامت اور تمہارے مومنوں کے جنتی اور دشمنوں کے دوزخی ہونے کا اقرار کیا ہے۔" (صفحہ ۲۷۵)

وَقال النبی (ص) تختموا بالعقیق فانه ینفی الفقر والیمنی احق بالزینة۔

فرمایا رسولؐ اللہ نے عقیق کی انگوٹھی پہنو جب تک وہ ہاتھ میں رہے گی فقر کو دور کرے گی اور داہنا ہاتھ زینت کے لیے زیادہ سزاوار ہے۔" (صفحہ ۲۷۶)

۳۔ علل الشرائع:

شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی اس تالیف کا اردو ترجمہ سید حسن امداد صاحب ممتاز الافاضل نے کیا ہے۔

"(۱) بیان کیا مجھ سے عبدالواحد بن محمد عبدوس عطار نیشاپوریؒ نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے علی بن محمد بن قتیبہ نیشاپوری نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے فضل بن شاذان نے روایت کرتے ہوئے محمد بن ابی عمیر سے ان کا بیان ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت ابوالحسن موسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا کہ یہ بتائیں کہ امیر المؤمنین علیہ السلام اپنے دستِ یمین (داہنے ہاتھ) میں انگوٹھی کیوں پہنتے تھے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اس لیے دستِ یمین میں انگوٹھی پہنتے تھے کہ بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحاب الیمین کے امام تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اصحاب یمین کی مدح اور اصحاب شمال کی مذمت فرمائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

(۲) بیان کیا مجھ سے عبداللہ بن عبدالوہاب قرشی نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن ابراہیم قاینی نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے ابوقریش نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے عبدالجبار اور محمد بن منصور خزاز نے ان دونوں نے کہا کہ بیان کیا ہم سے عبداللہ بن میمون قدح نے روایت کرتے ہوئے حضرت جعفرؑ ابن محمدؑ سے انہوں نے اپنے پدر بزرگوار علیہ السلام سے اور انہوں نے جابر بن عبداللہ سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

(۳) بیان کیا مجھ سے عبداللہ بن محمد بن عبدالوہاب قرشی نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے منصور بن عبداللہ بن ابراہیم اصفہانی نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے علی بن عبداللہ اسکندرانی نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے عباس بن عباس قانعی نے انہوں نے کہا بیان کیا مجھ سے سعید کندی نے روایت کرتے ہوئے عبداللہ بن حازم خزاعی سے انہوں نے ابراہیم موسیٰ جہنی سے انہوں نے سلمان فارسیؓ سے انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے ارشاد فرمایا کہ اے علی علیہ السلام! اپنے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرو، مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مقربین کون؟ فرمایا: جبرئیل علیہ السلام ومیکائیل علیہ السلام۔ حضرت علی علیہ السلام نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! کس چیز کی انگوٹھی پہنوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقیق سرخ کی اس لیے کہ اس نے اللہ کی وحدانیت، میری

بیوت اور تمہاری وصایت اور تمہاری اولاد کی اطاعت اور تمہارے محبین کے لیے جنت اور تمہاری اولاد کے دوستداروں کے لیے فردوس کا اقرار کیا ہے۔"

4۔ نقوشِ عصمت:

یہ کتاب علامہ سید ذیشان حیدر جوادی کی تالیف ہے۔ علامہ جوادی نے اس میں چہاردہ معصومینؑ کی سوانح حیات تاریخی حوالوں سے رقم کی ہیں۔ باب بعنوان "نقشِ حیات امام حسن عسکریؑ" "اقوالِ حکیمانہ" کے ذیلی عنوان کے تحت صفحہ ۶۰۴ پر مرقوم ہے:۔

"مومن کے کمالِ ایمان کی پانچ علامتیں ہیں:

(۱) بلند آواز سے بسم اللہ کہے؛
(۲) خاک پر سجدہ کرے؛
(۳) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے؛
(۴) دن رات میں ۵۱ رکعت نماز ادا کرے؛ اور
(۵) روزِ اربعین امام علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

اس روایت میں ان امور کا ذکر کیا گیا ہے جنہیں عام طور سے امت اسلامیہ نے نظر انداز کر دیا ہے اور ان میں کوئی نہ کوئی تحریف ضروری کر دی ہے ورنہ ایمان کی علامتیں اس کے علاوہ بھی ہیں اور بہت سی ہیں جیسا کہ خود امام حسن عسکریؑ کی روایت میں پانچ مزید چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

امام حسن عسکریؑ نے صاحبانِ ایمان کو اسی نکتہ کی طرف متوجہ کیا کہ اگر دوسرے مذاہب کے لوگ صرف تمہاری ضد میں سیرت پیغمبرؐ کو ترک کر سکتے ہیں تو تمہارا بھی فرض ہے کہ تم سیرت پیغمبرؐ کا اتباع کرتے رہو اور اسی کو اپنا شعار بنائے رہو تا کہ سیرت پیغمبرؐ پر عمل کرنے والے اور سیرت سے اجتناب کرنے والے افراد کا فرق واضح ہو جائے اور حقیقی ایمان اور دعوائے ایمان و اسلام الگ الگ ہو جائے۔

انگوٹھی کے بارے میں یہ نکتہ بھی قابل توجہ ہے کہ آئمہ طاہرینؑ نے انگشتری کے ساتھ اس کے نگینہ کے نقش کو بھی خاصی اہمیت دی ہے اور روایت میں ہر امام کی انگشتری کے نقش کا تذکرہ بھی موجود ہے جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ امامؑ نے اسے بھی تبلیغ مذہب کا ایک ذریعہ بنا لیا تھا اور ہر امامؑ نے وہی نقش اختیار کیا تھا جو اس دور کے لیے مناسب اور اس کے مقصد کی تکمیل کے لیے ضروری تھا جس کی تفصیلات کا اندازہ ہر امامؑ کے نقشِ انگشتری پر تحقیق نظر ڈالنے ہی سے کیا جا سکتا ہے۔"

حاصل کلام:

قارئین باتمکین غور فرمائیں کہ مذکورہ بالا ثقہ روایات کی موجودگی میں کسی ابہام کی گنجائش ہے کہ انگشتری دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے یا بائیں میں۔ فقہ محمدیہ میں یہ بات طے ہے کہ انگشتری صرف دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے۔ کوئی مجتہد کچھ بھی کہیں، ان کا کہا ہوا اقوال معصومی مرتبؑ اور آئمۃ الہدیٰ حقؑ کے مقابل نہیں ہو سکتا۔

بقیہ: لوح تحریف افعال دوری بد افعال

فرمایا کہ "خدا کی قسم میں بے نمازی اور شرابی کی شفاعت نہیں کروں گا"۔

حضرت امام صادق آل محمد علیہ السلام نے فرمایا کہ شراب پینے والا پیاسا مرتا ہے قبر سے پیاسا ہی اُٹھتا ہے اور پیاسا ہی دوزخ میں جاتا ہے۔ لہٰذا جوان سزاوں سے بچنا چاہتا ہے۔ وہ شراب خوری، جوا، زنا اغلام بازی، خیانت، چوری، حرام خوری، سود وغیرہ سے مکمل طور پر بچا رہے اور جوان بد افعال سے بچنا چاہتے ہیں اور یہ اعادات ہیں کہ پیچھا ہی نہیں چھوڑتی اُن احباب کے لیے میں ایک مُجرب المجرب لوح "لوح تحریف" پیش کرتا ہوں۔ آپ لوح تحریف کو شرف قمر یا عطارد، مریخ کی نظر تثلیث یا تسدیس (یہ اوقات آپ زنجانی جنتری میں ملاحظہ فرمائیں) میں زعفران و مشک سے تحریر کریں یہ لوح کاغذ پر تحریر کر کے گلے میں لٹکائیں۔

۲۷۵	۲۸۱	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۷۶	۲۸۸
۲۸۱	۲۸۴	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۸۰	۲۸۵

فلاں بن فلاں

اس لوح مبارکہ کو زعفران و مشک سے تحریر کر کے پاک و صاف شیشے کی بوتل میں پانی کے معہ ڈالیں۔ اور بوتل میں موجود پانی پر سورۃ الصفت آیت 118-

وھو ینھما الصراط المستقیم			
۲۷۵	رحمٰن	۲۸۶	رَبِّیَ زِدنی
۲۸۷	ربّ حسیب	۲۷۶	حمید الصادق
۲۸۱	فرد	۲۹۱	حمید طاھر
۲۹۰	حکیم منعم	۲۸۰	حمید یا باریؔ

فلاں بن فلاں شراب سے دُور رہے

جو آیت لوح تحریف کی پیشانی پر تحریر ہے۔ 313 مرتبہ ورد کریں یہ پانی (40) چالیس دن بلاناغہ نہار منہ یا دن میں کسی بھی وقت شرابی، زانی، اغلامی۔ چور کو پلائیں انشاء اللہ جلد ہی شرابی اپنی شراب سے اجتناب کرے اور زانی، اغلامی اور چور چوری سے باز آوے گا۔ میرا آزمودہ ہے۔

بیماریاں اور مفید غذائیں

از تحریر: سید منصور علی زنجانی

☆ دست کی بیماری میں چاول، دہی، چھاچھ، کیلا استعمال کرتے رہنا مفید رہتا ہے۔

☆ ایگزیما کا مرض لاحق ہو تو پالک، مولی کے پتے، پیاز، ٹماٹر، امرود اور پپیتا زیادہ استعمال کریں۔

☆ یرقان ہو جائے تو رس دار پھل، پھلوں کا رس، گنے کا رس اور گلوکوز لیتے رہنا فائدہ مند ہے۔

☆ بخار کے دوران دودھ، مونگ کی دال کا پانی متھہ، ساگودانہ اور موسمی استعمال کرتے رہنے سے بخار ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد بھی چار پانچ دن یہی خوراک لیتے رہنا چاہئے۔

☆ ٹانسلو بڑھ جائیں یا گلا درد کرتا ہو تو چائے کی پتی پانی میں اُبال کر غرارے کرنے یا نیم گرم پانی میں پھٹکری اور نمک ملا کر غرارے کرنے سے گلے کا درد اور ٹانسلو ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆ چیچک نکل آئے تو دودھ، انگور، انار، موسمی اور میٹھے پھل کھانا فائدہ مند ہے۔

☆ پتھری بن جائے تو موسم گرما میں پیدا ہونے والی سبزیاں اور پھل کھاتے رہنے سے پتھری نکل جاتی ہے۔

☆ بلڈ پریشر لو ہو جائے تو نمک لینے سے نارمل ہو جاتا ہے۔

☆ خارش ہو تو لیموں اور چنبیلی کا تیل برابر برابر ملا کر مالش کریں اس سے خشک اور برساتی خارش دور ہو جاتی ہے۔

بیماریاں اور نقصان دہ غذائیں

☆ بخار کے دوران تیل میں تلی ہوئی غذائیں، بھاری کھانے، مٹھائی کھانا نقصان دہ ہے۔

☆ ایگزیما، داد، خارش، پھوڑے پھنسیاں نکل آئیں تو تیل کی بنی ہوئی چیزیں، چائے ہرگز استعمال نہ کریں۔

☆ آنکھوں کی کمزوری کی صورت میں بناسپتی گھی کا استعمال نقصان پہنچاتا ہے۔

☆ ذیابیطس کی تکلیف میں میٹھی چیزیں، گڑ، چینی اور کیلے کھانا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

☆ تیزابیت ہو تو اچار نہ کھائیں۔

☆ فالج اور لقوہ میں میٹھا کھانے سے نقصان ہوتا ہے۔

☆ جگر خراب ہو تو شراب پینا، چینی، گھی، بسکٹ اور تیل کی بنی چیزیں استعمال نہ کریں۔

☆ السر کی صورت میں نارنگی، لیموں اور ترش پھل کے نزدیک بھی نہ جائیں۔

☆ زخم ہوں تو نمک کا استعمال کم کر دینا چاہئے۔

☆ سانس، دمہ، ٹی بی کے مریضوں کو سگریٹ تمباکو نوشی سے پرہیز کرنا چاہئے۔

☆ ریاح رہتی ہو تو ٹھنڈی چیزیں، دہی، مولی، کھٹی چیزیں، اچار، املی، ٹماٹر، چنے کی دل، کیلے، چاول اور آڑو استعمال کرنے سے نقصان پہنچتا ہے۔

☆ ہائی بلڈ پریشر کے مریض نمک استعمال نہ کریں۔

صحت کی حفاظت کیسے کی جائے؟

اپنی صحت کو برقرار رکھنے سے متعلق ماہرین نے برس ہا برس کے مطالعہ اور تجربات کے بعد یہ نتائج اخذ کیے ہیں کہ:

(1) صبح بیدار ہو کر پہلے کلی کریں۔ پھر ایک آدھ گلاس تازہ پانی پئیں۔

(2) ہمیشہ سورج طلوع ہونے سے پہلے بستر چھوڑ دینا چاہئے۔

(3) غسل کرنے کے بعد اپنے خالق و مالک کا حق بندگی ادا کریں۔

(4) شام کا کھانا سورج غروب ہونے سے ذرا پہلے کھائیں کیونکہ سورج کی گرمی سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔

(5) دو کھانوں کے درمیان کم از کم تین گھنٹے کا وقفہ رکھیں۔

(6) موسم گرما میں سونے سے پہلے منہ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ ایسا کرنے سے پرسکون نیند آتی ہے احتلام نہیں ہوتا۔

(7) ہر بار کھانا کھانے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے ایک گلاس پانی پی لیا کریں۔ اگر اس میں تھوڑا سا لیموں کا رس ملا لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

(8) کھانا کھانے کے دوران پانی نہ پئیں بلکہ کھانا کھا لینے کے ایک گھنٹہ بعد پانی پئیں۔

(9) کھانا خوش دلی سے کھانا چاہئے اور کھا لینے کے بعد کھلکھلا کر ہنسنا چاہئے ایسا کرنے سے کھانا جلدی ہضم ہوتا ہے اور قبض بھی نہیں ہوتی۔

(10) بھوک باقی ہو کہ کھانے سے ہاتھ کھینچ لینا چاہئے۔

(11) کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی کریں اور بائیں کروٹ لیٹ جانا چاہئے۔

(12) زیادہ سوچ بچار اور فکر نہیں کرنا چاہئے۔

(13) ہفتہ میں ایک بار سرسوں کے تیل سے مالش کرنی چاہئے۔

(14) ہر وقت دھوپ کا چشمہ نہ لگائے رکھیں۔ اس سے آنکھوں میں تیز روشنی برداشت کرنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

سبزیاں اور پھل استعمال کرنے کے فائدے

پھل اور سبزیاں قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ دیگر غذاؤں یعنی گوشت، مرغی، مچھلی، انڈہ، دودھ وغیرہ کے مقابلے بہت سستے ہونے کے ساتھ ساتھ باآسانی دستیاب ہو جاتی ہیں جبکہ گوشت مرغی، مچھلی، انڈے وغیرہ حاصل کرنے کے لئے ہمیں مارکیٹوں میں پھرنا پڑتا ہے پھل اور سبزیاں ہمیں چھوٹے سے چھوٹے گاؤں میں مل جاتی ہیں یوں تو ان کو استعمال کرنے کے بہت زیادہ فائدے ہیں۔ یہاں ان میں سے چند کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

(1) سبزیاں اور پھل کھانے سے قوت ہاضمہ تیز ہوتی ہے اسی لئے ایسے افراد جن کی قوت انہضام کمزور ہوتی ہے انہیں سبزیوں اور پھلوں کے رس پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے اگر رس میں تھوڑا سا پانی ملا کر استعمال کیا جائے تو وہ اور زیادہ زود ہضم ہو جاتا ہے۔

(2) صبح سویرے خالی پیٹ پھل کھانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے اس سے بیماریوں کو دور کرنے میں بہت زیادہ مدد ملتی ہے۔

(3) سبزیوں کا رس ہمیشہ تازہ اور کچا استعمال کرنا چاہئے اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سبزیوں کے رس سے علاج آہستہ آہستہ ہوتا ہے مگر دیرپا ہوتا ہے۔

(4) رس صبح کے وقت یا دوپہر کو پینا مفید رہتا ہے ایک وقت میں آپ 16 اونس رس پی سکتے ہیں ہمیشہ موسم کے مطابق دستیاب سبزیوں اور پھلوں کے رس کام میں لانے چاہئیں اور شکر (چینی) کا استعمال قلیل مقدار میں کرنا چاہئے۔

غذا سے متعلق یاد رکھنے کی باتیں

ماہرین کے مطابق غذا سے متعلق پانچ نکات ایسے ہیں کہ ان پر عمل پیرا ہو کر انسان صحت مند رہ سکتا ہے بیماریاں اس سے دور بھاگ جائیں گی نکات یہ ہیں:

(1) جب تک بھی بھوک نہ لگے، کچھ نہ کھایا جائے۔

(2) خوب پیٹ بھر کر کبھی نہ کھائیں۔

(3) جس کھانے کو کھانے سے لطف نہ آئے، اسے مت کھائیں۔

(4) غذا ہمیشہ اچھی طرح چبا چبا کر کھائیں......اور

(5) جو غذا حقیقی معنوں میں بہتر ہو، وہ غذا کھائیں۔

☆☆☆

آخری قسط

عالم برزخ اور تصور آواگان

ازتحریر: سید مسعود علی زنجانی

روح کی تخلیق کے بارے میں دو نظریے

جو لوگ روح کو ایک خلق شدہ چیز اور حادث مخلوق مانتے ہیں اس کی پیدائش کے بارے میں ان کے دو نظریے ہیں۔ کچھ لوگ تو وہ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ روح کی تخلیق بدن کی پیدائش سے پہلے ہوتی ہے اور بدن کے ختم ہو جانے کے بعد روح باقی اور پائیدار رہتی ہے۔ بنابرایں ان لوگوں کے عقیدہ کے مطابق انسانی روح "روحانیہ الحدوث" بھی ہے اور "روحانیہ البقا" بھی۔

اور کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں ہر انسان کی روح اس کے جسم کے ساتھ پیدا ہوتی ہے اور اس کی پیدائش نطفہ کے مختلف مراحل طے کرنے، جسم کے مسلسل متغیر رہنے اور مادہ کے انتہائی ارتقاء کی صورت میں ہوتی ہے اس لئے ان کے نزدیک انسانی روح "جسمانیہ الحدوث" اور "روحانیہ البقاء" ہوتی ہے۔

جسم سے پہلے روح کی تخلیق

بعض مسلمان علماء اور فلاسفہ کا تعلق پہلے گروہ سے ہے اور جسم کی تخلیق سے پہلے روح کی تخلیق کے قائل ہیں۔ مرحوم شیخ صدوق رضوان اللہ علیہ کا شمار بھی اسی گروہ میں ہوتا ہے، یہ علماء اپنے موقف کے ثبوت میں پیشوایان اسلام کی بعض روایات سے استشہاد کرتے ہیں جن میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک یہ حدیث بھی ہے:

"خدا نے اجسام کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال قبل ارواح کو پیدا کیا ہے" (کتاب اسماء والعالم صفحہ ۲۲۵ و صفحہ ۲۰۹)

شیخ صدوق کا فرمان

لیکن شیخ مفید نور اللہ ضریحہ، عقائد صدوق کی شرح میں فرماتے ہیں:

"جو کچھ ابو جعفر (شیخ صدوق) نے کہا وہ روایت بیان کی ہے کہ اجسام کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل روحوں کو پیدا کیا گیا ہے، یہ حدیث آحاد میں سے ہے اور افراد کے ذرائع کی خبر ہے اور اس کا معنی وہ نہیں جو شیخ صدوق نے سمجھا ہے، ایسی روایات میں روح سے مراد ملائکہ ہیں جنہیں خالق کائنات نے بشر کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل خلق فرمایا ہے، جن کی دنیاوی تخلیق سے پہلے باہم آشنائی ہو گی وہ تخلیق انسان کے بعد اس سے جا ملے، اور جن کی آشنائی نہیں ہوئی وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے" (کتاب اسماء والعالم صفحہ ۲۲۵ و صفحہ ۲۰۹)

روح کی جسم کے ساتھ تخلیق

بعض مسلمان علماء اور فلاسفہ کا تعلق دوسرے گروہ سے ہے جو روح کو "جسمانیہ الحدوث" اور روحانیۃ البقاء" کہتے ہیں اور مرحوم صدر المتالہین شیرازی بھی اسی دوسرے گروہ سے ہیں۔ وہ اس بحث میں "حرکت جوہری" کو اپنے استدلال کی بنیاد اور اصل قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ "روح ایک مجرد چیز ہے جو جسم کے ارتقائی مراحل طے کرنے اور مادہ کے تبدیلی اختیار کرنے کی وجہ سے معرض وجود میں آجاتی ہے اور ایک آیت کے ضمن میں ایک مختصر سے جملے کے ساتھ اس بات کی تائید کرتے ہیں۔

خداوند عالم نے قرآن شریف میں رحم مادر میں انسانی نطفہ کے مختلف مراحل کو طے کرنے کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: "ہم نے نطفہ کو علقہ بنایا، علقہ کو گوشت کا لوتھڑا بنایا، اس لوتھڑے میں ہڈیاں پیدا کیں اور ہڈیوں پر گوشت چڑھایا" پھر فرماتا ہے۔ "آخری مرحلہ میں اس نطفہ میں ہم نے تبدیلی کی اور اس ترقی یافتہ جسم کو ایک اور مخلوق بنایا"

انسانی روح یا دوسری مخلوق

یہ دوسری مخلوق، انسانی روح ہی کو بننا مناسب ہے، جس روح کو خود خدا نے اپنی طرف منسوب فرمایا اور سربلندی اور ارتقاء کی راہ پر گامزن ہونے کے لئے اسے نامحدود لیاقتوں سے نوازا ہے اور تحقیقی نقطہ نظر سے یہ دوسری مخلوق اس قدر اہم ہے کہ خداوند عالم اس کی تخلیق کے بعد خود کو اعلیٰ ترین تعظیم کا مستحق سمجھتے ہوئے خود کو بہترین خالق بتایا ہے اور فرمایا ہے:

"پس کس قدر با عظمت ہے وہ خدا جو سب سے بہترین خالق ہے" (سورۃ ۲۳ آیت ۱۴)

زندیق کا سوال اور امام کا جواب

جس روایت کی طرف ابھی اشارہ ہو چکا ہے، زندیق کے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روح کے بارے میں کچھ سوالات تھے، زندیق نے کہا:

"آیا روح خون کے علاوہ کوئی چیز ہے؟ فرمایا ہاں! جس طرح کہ میں نے پہلے تفصیل سے بتایا ہے کہ روح کا مادہ خون سے ہے اور جب خون چلنا بند ہو جائے تو روح جسم کو چھوڑ دیتی ہے۔ اس نے پوچھا آیا روح کو ہلکا یا بھاری کہا جا سکتا ہے؟ اور آیا اس کا وزن ہو سکتا ہے؟ تو امام نے ارشاد فرمایا۔ روح نہ تو کوئی بوجھل چیز ہے اور نہ ہی اس کا وزن ہو سکتا ہے۔ اس نے پھر سوال کیا کہ آیا بدن کو چھوڑ دینے کے بعد روح فنا ہو جاتی ہے یا ویسے ہی باقی رہتی ہے؟ امام نے فرمایا۔ روح اس وقت تک باقی ہے جب صور پھونکا جائے گا" (احتجاج طبرسی جلد ۲ صفحہ ۹۷)

امام کے فرمان سے استفادہ

جو لوگ روح کو "جسمانیہ الحدوث" اور "روحانیہ البقاء" سمجھتے ہیں وہ امام کے اس فرمان سے کہ "روح کا مادہ خون سے ہے"۔ روح کے جسمانی حدوث کے لئے اور روح اس وقت تک باقی ہے جب صور پھونکا جائے گا۔ سے روح کی بقا کے لئے استدلال کرتے ہیں ہم روح کو "جسمانیہ الحدوث" اور "روحانیہ البقاء" مانیں یا اسے "روحانیہ الحدوث" اور "روحانیہ البقاء" تسلیم کریں، دونوں صورتوں میں فلاسفہ اور دانشور، تناسخ اور مردوں کے روح کی دنیا میں واپسی کے نظریہ کو کبھی دلائل سے مسترد کر چکے ہیں۔

صدر المتالہین کا کلام

مشہور فیلسوف صدر المتالہین شیرازی فرماتے ہیں۔

"آپ جان چکے ہیں کہ نفس، اپنے تکوین کے پہلے مرحلے میں، اس کا درجہ، درجہ طبیعت ہے۔ پھر مادہ کی ترقیاتی حرکات کے لحاظ سے ترقی کرتا ہے حتیٰ کہ نبات و حیوان کی حدود سے گزر جاتا ہے۔ بنابریں جب نفس کسی مرحلہ میں قوت سے فعل کی صورت اختیار کرتا ہے تو وہ فعلیت خواہ کتنا ہی ناچیز کیوں نہ ہو محال ہوتا ہے کہ دوبارہ قوت اور استعداد کی طرف پلٹ جائے۔ علاوہ ازیں جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ صورت اور مادہ دونوں اصل میں ایک چیز ہیں جن کی دو جہات ہیں، ایک فعل اور دوسری قوت اور یہ دونوں مل کر ترقیاتی مراحل کو طے کرتے ہیں اور قابلیت اور استعداد کے مقابلے میں مخصوص فعلیت کو پا لیتے ہیں، بنابرایں جو روح، نباتات اور حیوانات کی روح سے گزر جائے اس کا منی اور جنین سے دوبارہ تعلق حاصل کرنا محال ہو جاتا ہے" (شواہد الربوبیۃ صفحہ ۱۶۱)

تناسخ باطل ہے

"رہا تناسخ کے باطل ہونے کا مسئلہ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ جب نفس نطفہ جو کہ تاثیر اور تدبیر کو قبول کرنے پر آمادہ ہوتا ہے کی تدبیر کے ساتھ مشغول ہو جاتا ہے، اور نفوس و صورتوں کو پیدا کرنے والا اس کے طبعی استحقاق کی بنا پر اسے اپنے فیوض سے نوازتا ہے، اگر تناسخ کا عقیدہ رکھنے والوں کے بقول ایک اور نفس کا بھی اس سے تعلق ہو جائے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بدن کی دو روحیں ہوتی ہیں، اور یہ بات ناممکن ہے، کیونکہ یہ بات بالکل ہی محال ہے کہ ایک چیز کی دو ذاتیں یعنی دو روحیں ہوں، اس لئے کہ وجدانی طور پر ہر شخص اپنے اندر صرف ایک ہی نفس کو محسوس کرتا ہے۔ بنابریں تناسخ کا نظریہ مطلقاً باطل اور قطعاً صحیح نہیں ہے" (مبداء و معاد صفحہ ۲۳۸)

روح اور زندگی میں رونما ہونے والے واقعات

ہر انسان کی روح اپنے اندر زندگی کے دوران رونما ہونے والے اکثر

واقعات کو لیے ہوئے ہے۔ اور ایام زندگی میں رونما ہونے والے حادثات کو یاد رکھے ہوئے ہے۔ علماء اور دانشوروں کی روحیں تو عام حالات زندگی کے علاوہ مختلف علوم و فنون کی حامل بھی ہوتی ہیں جو وہ اپنی زندگی کے دوران حاصل کرتے ہیں اور جب موت آ جاتی ہے اور روح بدن سے جدا ہو جاتی ہے تو موت کے بعد نہ صرف اس کی معلومات اور اطلاعات ختم ہو جاتی ہیں، بلکہ بعض آیات و روایت کے مطابق متوفی کی روح کی معلومات میں پہلے سے زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے اور اپنی دنیاوی اچھائیوں اور برائیوں کو پہلے سے زیادہ یاد میں لے آتی ہے۔

اگر تناسخ کا مفروضہ صحیح ہوتا اور مرنے کے بعد ارواح کی دوبارہ بازگشت کا نظریہ درست ہوتا تو تمام لوگ کم و بیش اپنی گزشتہ زندگی کے دورانوں کو یا کم از کم موجودہ زندگی سے پہلی زندگی کے دورانیے کو تو یاد رکھے ہوتے اور انہیں معلوم ہوتا کہ وہ کہاں رہتے تھے، کس ملک کے باشندے تھے، کس زبان میں گفتگو کرتے تھے، کون لوگ ان کے دوست اور کون ان کے دشمن تھے وغیرہ؟ لیکن ایک صدی کے دوران متولد ہونے والے اربوں لوگوں میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں دیکھا گیا جسے اپنا سابقہ دور یاد ہو اور اپنی سابقہ زندگی کے بارے میں کچھ بتا سکے۔

دینی اور علمی لحاظ سے تناسخ کا بطلان

تو اس تمام گفتگو کا نتیجہ یہ نکلا کہ دینی اور علمی ہر لحاظ سے تناسخ ایک باطل تصور ہے اور مرنے کے بعد مردوں کی روح کا واپس دنیا میں لوٹ آنا ایک غلط، ان ہونا اور غیر واقعی نظریہ ہے۔ اور دینی پیشواؤں کے فرامین سے جو بات سمجھ میں آتی ہے وہ یہ کہ مرنے کے بعد اور اصلی بدن سے جدا ہو جانے کے بعد لوگوں کی روحیں عالم برزخ میں ان مثالی قالبوں میں چلی جاتی ہیں جو اصلی بدن کے دین مشابہ ہوتے ہیں اور اپنے اعمال کے مطابق تا قیام قیامت یا نعمتوں سے بہرہ ور ہوتی رہیں گی یا عذاب میں مبتلا رہیں گی۔

مومن اور برزخ کی نعمتیں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مومنین کی ارواح کے بارے میں یونس بن ظبیان سے فرماتے ہیں:

"جب امر الٰہی کے تحت روح قبض ہو جاتی ہے تو اس اصلی جس کے مشابہ ایک قالب میں مستقر ہو جاتی ہے۔ با ایمان لوگ مرنے کے بعد نعمتوں سے بہرہ مند ہوتے، کھاتے اور پیتے ہیں اور جب کوئی شخص ان کے پاس پہنچتا ہے تو وہ اسے اسی دنیاوی صورت میں ہی پہچان لیتے ہیں" (اصول کافی جلد نمبر ۳ صفحہ ۲۴۵)

مشرک اور برزخ کا عذاب

ابو بصیر کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ارواح مشرکین کے بارے میں سوال کیا تو آپؑ نے فرمایا:

"وہ عذاب جہنم میں مبتلا ہیں اور کہتے رہتے ہیں کہ خداوند قیامت قائم نہ فرما، عذاب کا جو وعدہ ہم سے کیا ہے اس پر عملدرآمد نہ کر اور ہمارے بعد میں آنے والے لوگوں کو ہمارے اگلے (پہلے) لوگوں کے ساتھ ملحق نہ فرما" (اصول کافی جلد نمبر ۳ صفحہ ۲۴۵)۔

انسان کے زندگی اور موت کے ساتھی

ایام زندگی کے خاتمہ اور دوران حیات کے اختتام پر موت آ جاتی ہے جس کے نتیجہ میں انسان کے تمام دنیاوی رابطے منقطع ہو جاتے ہیں سوائے ان اچھے یا برے اعمال کے جو وہ اپنی زندگی بھر میں انجام دیتا رہا ہے یہ اعمال ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے اور کبھی بھی اس سے جدا نہیں ہوں گے جیسا کہ علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

"مسلمان شخص کے تین دوست ہیں۔ ان میں سے ایک دوست اسے کہتا ہے کہ میں زندگی اور موت میں تمہارا ساتھی ہوں اور میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا وہ ہے اس کا عمل، دوسرا دوست اسے کہتا ہے میں صرف مرنے تک تمہارا ساتھی ہوں، جونہی تمہیں موت آ جائے گی میں تمہیں چھوڑ دوں گا، وہ ہے اس کا مال، کیونکہ جونہی انسان مر جاتا ہے اس کا مال اس سے جدا ہو جاتا ہے اور ورثاء کو منتقل ہو جاتا ہے، تیسرا دوست اسے کہتا ہے کہ میں صرف قبر کے دروازے تک تمہارا ساتھی ہوں اس کے بعد تمہیں چھوڑ دوں گا، وہ اس کی اولاد" (معانی الاخبار صفحہ ۲۳۲)

متوفی کا قبر میں ہم نشین

قیس بن عاصم کہتے ہیں: میں اور بنی تمیم کے کچھ افراد دور دراز سے مدینہ پہنچے اور حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شرفیاب ہوئے۔ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: "یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں کچھ ایسی نصیحت فرمایئے جس سے ہم کو فائدہ پہنچتا رہے، کیونکہ ہم بادیہ نشین ہیں اور صحرا و بیابان ہی میں ہماری آمدورفت رہتی ہے اور شہروں میں ہمارا آنا جانا بہت کم ہوتا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اے قیس! عزت کے ساتھ ذلت اور زندگی کے ساتھ موت ہے اور دنیا کے ساتھ آخرت ہے۔ یقیناً نظام آفرینش میں ہر چیز کے لئے حساب اور محاسبہ ہے، ہر چیز پر ایک نگران مقرر ہے، ہر اچھے کام کے لئے اجر ہے، ہر برے کام کے لئے سزا ہے، اور ہر چیز کی مدت کے لئے ایک نوشتہ اور کتاب ہے۔ اے قیس! تمہارے لئے ایک مصاحت اور ہم نشین لازمی ہے جو تمہارے ساتھ سپرد خاک کیا جائے گا، تمہارے دفن کے موقعہ پر وہ زندہ ہوگا اور تم مردہ ہو گے۔ اگر تمہارا ہم نشین کریم اور باعزت ہے تو تمہاری بھی عزت کرے گا اور اگر پست اور ذلیل ہے تو تمہیں بھی دکھ پہنچائے گا۔ بروز قیامت وہ تمہارے بغیر اور تم اس کے بغیر محشور نہیں کیے جاؤ گے۔ اور تم سے صرف اسی کے بارے میں سوال کیا جائے گا، پس ایسا مصاحب تلاش کرو جو صالح اور نیک ہو۔ کیونکہ اگر وہ نیک اور صالح ہوگا تو تم بھی اس کے ساتھ مانوس رہو گے اور اگر فاسد ہوگا تو اس کے علاوہ کسی اور سے خائف اور ہراساں نہیں ہو گے، وہ ہمنشین خود تمہارا عمل ہی ہے" (امالی صدوق صفحہ ۳)

عمومی افکار اور اعمال کا موازنہ

دنیا بھر کے لوگ اپنی ساری زندگی میں اور زندگی کے مختلف میدانوں میں مختلف اعمال بجالاتے رہتے ہیں خواہ ان اعمال کا تعلق عبادت سے ہو یا اخلاق سے، فرد سے ہو یا اجتماع سے، عزت و ناموس سے ہو یا جان و مال سے، اور اکثر لوگوں کے اعمال غلط اور صحیح ہونے کی حیثیت سے ملے جلے ہوتے ہیں، ان ہی اعمال کا برزخ اور قیامت میں محاسبہ کیا جائے گا، ان کی جانچ پڑتال کی جائے گی، لیکن قبل اس کے کہ اس کے اعمال کا برزخ میں محاسبہ کیا جائے، اس کے اخلاق و اعمال کے بارے میں دنیا میں عمومی افکار اور عام لوگوں کی رائے بھی ایک ترازو کی حیثیت رکھتی ہے اور معاشرہ کے عام اور بے غرض لوگ اس کے نیک و بد اعمال کے بارے میں فیصلہ کر لیتے ہیں

نامہ اعمال کا عنوان

اور دلچسپ بات یہ ہے کہ اسلام نے بھی افراد کے بارے میں لوگوں کی آراء اور باتوں کو خاص اہمیت دی ہے اور روایات میں آیا ہے کہ متوفی کے بارے میں معاشرہ کے افراد کے فیصلے برزخ کے محاسبہ میں بڑی حد تک مؤثر ہیں اور اس کے نامہ اعمال میں سرفہرست ہوتے ہیں۔ جیسا کہ پیغمبر ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "مومن کے نامہ اعمال میں جو چیز سب سے پہلے عنوان کی صورت میں دیکھی جائے گی وہ وہی چیز ہوگی جو لوگ اس کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر اچھا کہتے ہیں تو اچھا عنوان ہوگا اور اگر برا کہتے ہیں تو برا عنوان ہوگا" (بحار الانوار جلد ۷ صفحہ ۱۷۰)

بے غرض لوگوں کی رائے

لوگوں کے بارے میں بے غرض اور بے لوث افراد کی نیک یا بد رائے بے اثر نہیں ہے، بلکہ معاشرہ میں ان کی گفتار اور ان کے کردار سے وابستہ ہوتی ہے۔ جو لوگ عملی طور پر صاحبان فضیلت اور نیکوکار ہیں، عام لوگوں کے بارے میں ان کے قانونی اور اخلاقی حقوق کی رعایت کرتے ہیں، وہ معاشرے کے محبوب بن جاتے ہیں، دل کی گہرائیوں میں اتر جاتے ہیں اور لوگ انہیں اچھے لفظوں سے یاد کرتے ہیں۔ اس کے برعکس جو لوگ حق اور فضیلت کی پرواہ نہیں کرتے، دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالتے ہیں، ان کی حدود کی پرواہ نہیں کرتے، معاشرے میں ان کا کوئی مقام نہیں ہوتا، لوگ انہیں برے لفظوں سے یاد کرتے ہیں، اور نفرت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔

نیکیوں کے گواہ

بنا بریں لوگوں کی باتیں متوفی کے نامہ اعمال اور برزخی کیفیت کے بارے میں اس لئے مؤثر ہیں کہ وہ دنیاوی زندگی میں ان کی نیکی اور اعمال صالحہ کے گواہ رہے ہیں، اسی لئے ائمہ اطہار علیہم السلام نے اپنے پیروکاروں کو ہدایت کی ہے کہ ان کا کردار ایسا ہونا چاہیے کہ لوگ اسے پسند کریں، اور ان کی زندگی اور موت میں انہیں نیکی اور اچھائی سے یاد کریں، جیسا کہ امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں: "لوگوں کے ساتھ ایسا میل جول رکھو کہ اگر تم مر جاؤ تو وہ اس پر افسوس کے آنسو بہائیں اور اگر زندہ رہو تو تمہاری ملاقات کے مشتاق ہوں" (نہج البلاغہ کلمہ ۱۰)

انجام فرائض کا خاتمہ

دنیا انجام فرائض کا گھر ہے اور برزخ و آخرت سزا و جزا کا مقام اور موت ان دونوں کے درمیان حد فاصل کی حیثیت رکھتی ہے۔ موت کے آ جانے سے سعی و عمل کا مرحلہ ختم ہو جاتا ہے، انسان اپنے کاروکوشش سے رک جاتا ہے اور نیک و بد سرگرمیوں کی طاقت اس سے چھین لی جاتی ہے، اسی لئے مرنے کے بعد کوئی شخص عملی طور پر اس بات کی قدرت نہیں رکھتا کہ اپنی موجودہ کیفیت کو تبدیل کر سکے اور اپنے نامہ اعمال میں کسی قسم کی تبدیلی لا سکے۔ بقول مولائے کائنات علی بن ابی طالب علیہ السلام:

"جو لوگ دنیا سے جا چکے ہیں نہ تو اس بات پر قادر ہیں کہ اپنے انجام شدہ قبیح عمل کو پلٹا سکیں اور نہ ہی اپنے نیک اعمال میں اضافہ کر سکیں" (نہج البلاغہ خطبہ ۱۸۸)

برزخ اور قیامت کا باہمی فرق

اگرچہ عالم برزخ اور عالم آخرت دونوں سزا اور جزا کے گھر ہیں لیکن کئی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ عالم برزخ کی موجودگی کے ساتھ ساتھ عالم دنیا اور انجام فرائض کا گھر اسی طرح باقی اور موجود ہے۔ ہر روز کچھ لوگ مرتے رہتے ہیں اور عالم برزخ میں منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ اور کچھ لوگ پیدا ہوتے اور دنیاوی زندگی کا آغاز کرتے رہتے ہیں، لیکن عالم آخرت کی یہ کیفیت نہیں ہے کیونکہ خداوند عالم کی قضا اس بات کی متقاضی ہے کہ قیامت کے قیام سے پہلے دنیاوی زندگی کا خاتمہ ہو جائے، منظومہ شمسی تباہ ہو جائے، کرۂ ارضی ختم ہو جائے، انسان اور دوسری مخلوقات کا ایک ساتھ ہی خاتمہ ہو جائے، غرض روز جزا کے برپا ہونے سے قبل نہ تو کوئی انسان باقی رہے گا اور نہ ہی انجام فرائض کی کوئی جگہ۔

اسی فرق کی وجہ سے جب تک قیامت قائم نہیں ہو جاتی اہل برزخ کا تھوڑا بہت رابطہ دنیا جو کہ فرائض کی انجام دہی کا گھر ہے، سے برقرار رہتا ہے اور ممکن ہے کہ بعض عوامل اور شرائط کی بنا پر عالم برزخ میں نعمت سے بہرہ مند ہونے والے بعض افراد کی نعمتوں میں اضافہ ہو جائے اور وہ بالاترین اور اعلیٰ ترین مقامات کو پالیں، اور اسی طرح برزخ میں معذب کچھ افراد کے عذاب و سزا میں کمی بھی واقع ہو جائے یا بالکل ہی ان سے عذاب اٹھا لیا جائے، اور یا پھر ان کے عذاب میں شدت اور اضافہ ہو جائے۔ عالم برزخ میں نعمت سے بہرہ مند یا عذاب میں مبتلا بعض افراد کی کیفیت ایسا موضوع ہے جس کی نشاندہی روایات میں بھی کی گئی ہے اور ہم یہاں پر نمونہ کے طور پر ان میں سے کچھ چیزوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

نوجوان نسل کے ازدواج میں امداد کرنا

ایک باعظمت اور مخیر انسان یہ عزم صمیم کر لیتا ہے کہ شادی کے قابل جو جوان لڑکے اور لڑکیاں اس کے پڑوس میں رہتے ہیں اور مالی استطاعت نہیں رکھتے، ان کی شادی کے اسباب فراہم کرے، اور ان کے اخراجات برداشت کرے چنانچہ اس بارے میں وہ تھوڑا بہت اقدام بھی کرتا ہے اور اس کار خیر کا اچھا اخلاقی اور سماجی نتیجہ بھی دیکھ لیتا ہے تو اس بات کا پختہ ارادہ کر لیتا ہے کہ اسے وسیع بنیادوں پر انجام دیا جائے اور اپنے شہر کے تمام بے بضاعت نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو رشتہ ازدواج میں منسلک کرے۔

اس کام کے لئے وہ باقاعدہ ایک ادارے کی بنیاد رکھتا ہے، اپنی جائیداد کا کافی حصہ اس کار خیر کے لئے وقف کرتا ہے اور اس وقف کو چلانے کے لئے اپنے بعد اپنی اولاد کو اس کا متولی قرار دیتا ہے۔ ادارہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے اور سالانہ کئی افراد کی شادیوں کے اخراجات برداشت کرتا ہے اور انہیں عائلی زندگی کی نعمت سے مالا مال کرتا ہے۔ کچھ عرصے کے بعد جوانوں کی عفت و پاکدامنی کے تحفظ کے سلسلے میں اس ادارے کی کارکردگی اور شہرت دور دور تک پھیل جاتی ہے اور ہر شہر کے مخیر اور صاحبان استطاعت افراد بھی اس قسم کے کام

میں اس شخص کے نقش قدم پر چلنے کی سوچتے ہیں اور اسی طرح کے ادارے کھولنے کا قصد کر لیتے ہیں اور زر کثیر خرچ کر کے کبھی بے بضاعت لڑکوں اور لڑکیوں کو رشتہ ازدواج میں منسلک کر کے جوان نسل کو انحراف اور اخلاقی بے راہ روی سے بچا لیتے ہیں۔

ائمہ اطہار سے ہم تک پہنچنے والی روایات کے مطابق جو شخص معاشرے میں کسی نیک کام اور کار خیر کی بنیاد رکھے اور پھر دوسرے لوگ اس کے اس کام میں پیروی کریں تو جتنی مرتبہ وہ نیک کام دوسروں کے لئے مورد عمل قرار پائے گا اتنی مرتبہ اس کار خیر کی بنیاد رکھنے والے کو خواہ وہ زندہ ہو یا مر گیا ہو بارگاہ ایزدی سے ثواب ملے گا اور وہ حت نئی نعمت سے بہرہ ور ہو گا۔

نیک کام کی بنیاد

"رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص معاشرہ میں کسی نیک کام کی بنیاد رکھے تو اس نیک کام کی بنیاد کا ثواب اور اس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی اسے ملے گا اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں بھی کسی قسم کی کمی نہیں کیجائے گی"(تحف العقول صفحہ ۲۴۳)

برے کاموں کی بنیاد

برے کاموں کی بنیاد کے گناہوں کے آثار بھی گناہ کے لحاظ سے وسیع اور طویل ہیں۔ اور روایات کے مطابق جو شخص بھی معاشرے میں کسی برائی کی بنیاد رکھے گا اور دوسرے لوگ اس پر عمل کریں گے تو جب تک اس پر عمل درآمد ہوتا رہے گا اس وقت تک بانی کے نامہ عمل میں گناہ لکھے جاتے رہیں گے خواہ وہ زندہ رہے یا مر جائے۔ اور وہ حت نئی سزا کا مستوجب ہوتا رہے گا جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اللہ کے بندوں میں سے جو بندہ بھی لوگوں میں کسی گمراہ کن کام کی بنیاد رکھے گا تو اس کے لئے بھی ان لوگوں جیسا گناہ ہو گا جو اس کے مرتکب ہوں گے اور گمراہی پر عمل کرنے والوں کے گناہ سے بھی کچھ کم نہیں کیا جائے گا"(سفینتہ البحار صفحہ ۶۶۵ (مادہ سنن)

ان دونوں روایات سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ کسی کام کی بنیاد کا اثر پائیدار اور دائمی ہوتا ہے اور جتنی مرتبہ بھی اس نیک کام پر دوسرے لوگ عمل کرتے ہیں اس کا بانی خواہ دنیا میں زندہ ہو یا مر کر برزخ میں پہنچ چکا ہو ہر مرتبہ دوسرے لوگوں کے عمل کی طرح کے ثواب کا مستحق ہو گا اور جتنی مرتبہ برے کاموں کی بنیاد پر عملدرآمد ہوتا رہے گا تو بانی کے لئے بھی دوسرے لوگوں کے عمل کی وجہ سے ہر مرتبہ نیا گناہ لکھا جاتا رہے گا خواہ وہ بانی زندہ ہو یا مردہ۔

صدقہ جاریہ کا ثواب

صرف نیک کاموں ہی کی بنیاد کا مرنے کے بعد اس کے بانی کو ثواب نہیں ملے گا بلکہ انسان نے اپنی زندگی میں جن صدقات کو جاری کر دیا ہو ان کا ثواب بھی اسے اس وقت تک ملتا رہے گا جب تک یہ صدقات جاری رہیں گے۔ اور وہ برزخ میں ان کے ثواب سے بہرہ مند ہوتا رہے گا۔ جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "جب انسان مر جاتا ہے اور اس دنیا سے اٹھ جاتا ہے تو اسے کوئی اجر نہیں ملتا مگر تین راستوں سے، پہلا تو وہ صدقہ ہے جسے اس نے اپنی زندگی میں جاری کیا اور مرنے کے بعد قیامت تک جاری رہا، جیسے وہ اوقاف ہیں جن کا وارث کوئی نہیں ہو سکتا۔ یا کسی اچھے کام کی بنیاد ہے اور مرنے کے بعد اس پر دوسرے لوگ عمل کرتے رہے یا وہ نیک اولاد ہے جس کی اس نے اچھی تربیت کی اور وہ اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں"
(خصائل صدوق صفحہ ۱۵۱)

متوفی کا دائمی ثواب

جن صدقات جاریہ کا ذکر روایات میں آیا ہے ان کا وسیع مفہوم ہے اور بہت سے مقامات پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جن میں سے کچھ کا تذکرہ مندرجہ ذیل حدیث میں ہے۔ ابن عباس کہتے ہیں: "سات اسباب ایسے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان میں سے کسی ایک سبب کو بھی اپنا لے تو مرنے کے بعد اس کے نامہ اعمال میں ثواب لکھا جاتا رہے گا، جو شخص کوئی پھلدار درخت لگا دے، کوئی کنواں کھدوائے، کوئی نہر جاری کر دے، کسی مسجد کی بنیاد رکھ دے، قرآن پاک لکھ ڈالے، اپنے علم کا وارث چھوڑ جائے اور کسی صالح فرزند کی صحیح تربیت کر کے اس دنیا میں چھوڑ جائے اور وہ اس کے لئے استغفار کرتا رہے"

(مجموعہ ورام جلد ۲ صفحہ ۱۱۰)

مرجانے والوں کے لیے صدقات

اگر متوفی کے لئے کوئی شخص بھی کار خیر انجام دے تو اس سے بھی عالم برزخ میں اسے فائدہ پہنچے گا، اسی طرح کسی صدقہ کو متوفی کے لئے ثواب کی غرض سے جاری کر دے اور لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچے تو اس کا ثواب بھی متوفی کو ملے گا۔

سعد بن عبادہ کہتے ہیں:

"بنی ساعدہ کا ایک شخص سفر میں تھا کہ اس کی ماں فوت ہو گئی، رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ میری غیر حاضری میں میری ماں کی وفات ہو گئی، اگر میں اس کے لئے کوئی چیز صدقہ میں دے دوں تو اسے اس کا کوئی فائدہ بھی ہو گا؟ فرمایا، بالکل! اس نے کہا تو پھر آپ گواہ رہیں کہ میرے خرما کا باغ جو پھل دے رہا ہے، میں نے اس کے لئے صدقہ میں دے دیا ہے"(المجالس الفاخرہ تالیف سید شرف الدین صفحہ ۴۱)

والدین کی نیک اولاد

نیک اولاد بھی دوسرے جاری صدقات کی مانند عالم برزخ میں والدین کے لئے اجر کا سبب ہوتی ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی اولاد دنیا میں اپنے ماں باپ کے لئے استغفار کرتی ہے تو خداوند عالم برزخ میں انہیں اپنی رحمت اور مغفرت میں شامل فرما لیتا ہے۔ بلکہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی بچہ اپنے ماں باپ کو یاد کئے بغیر کوئی نیک عمل انجام دیتا ہے اور چونکہ وہ نیک عمل والدین کی صحیح تربیت کا نتیجہ ہوتا ہے اسی لئے خداوند عالم برزخ میں انہیں اپنے بچے کے نیک عمل کے صدقہ میں ثواب عطا کرتا اور ان کے عذاب کو ختم کر دیتا ہے جیسا کہ رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک قبر سے گزر رہے تھے کہ اس قبر والے پر عذاب ہو رہا تھا۔ دوسرے سال پھر وہیں سے گزرے اور قبر والے پر عذاب نہیں ہو رہا تھا۔ انہوں نے خدا سے درخواست کی کہ اس کی وجہ بتائے۔ خداوند عالم نے ان پر وحی کی کہ قبر والے کا ایک نیک بیٹا تھا جو اس دوران بالغ ہو گیا اور اس بلوغ کے بعد اس نے دو اچھے کام کر ڈالے۔ ایک تو چلنے والوں کے لئے راستہ صاف کر دیا اور دوسرا کسی یتیم بچے کو سر چھپانے کی جگہ دی، لہٰذا میں نے بیٹے کے نیک عمل کی وجہ سے اس کے باپ کو معاف کر دیا"(بحار جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۳)

مرنے سے پہلے وصیت

غرض جو شخص اس دنیا میں کسی نیک کام کی بنیاد رکھ کر یا صدقہ جاری کر کے یا نیک فرزند چھوڑ کر جائے تو جب تک نیک کاموں کی تاثیر باقی رہے گی برزخ میں اس کے نتائج اور فوائد ملتے رہیں گے، یا تو وہ اجر اس کے عذاب کی کمی کا سبب بنے گا یا بالکل عذاب ہی ختم کر دے گا اور یا پھر اس کی نعمتوں میں اضافہ کر دے گا یا درجات میں بلندی کا سبب بنے گا۔

بسا اوقات خود متوفی میں مالی استطاعت ہوتی ہے موت سے پہلے ایسے قرضوں کی ادائیگی کی فکر میں ہوتا ہے اور اپنے مرنے سے پہلے ہی وصیت کر جاتا ہے کہ اس کے وہی لوگوں کو اس کے قرضے ادا کر دیں، جن سے معاف کرانا ضروری ہے ان سے معافی مانگیں اور کوشش کریں تاکہ کسی کا مال یا ناموس کا قرضہ اس کے ذمہ باقی نہ رہ جائے۔ آیا متوفی کے دوست یا وصی اس کی تمام مشکلات کو حل کر سکتے ہیں، اس کے ذمہ تمام قرضے ادا کر سکتے ہیں اور اسے ہر لحاظ سے نجات دلا سکتے ہیں؟ یہ بات مشکل معلوم ہوتی ہے۔

اپنے وصی خود بنو

بہتر یہی ہے کہ جب تک ہر شخص قید حیات میں ہے اپنے کاموں کی خود ہی اصلاح کرے، اپنے آپ کو سدھارے، لوگوں کے واجب الادا قرضے انہیں ادا کرے، ان کے حقوق جو اس کے ذمہ ہیں، انہیں واپس لوٹائے۔ صاحبان حقوق سے معافی مانگ کر ان کی رضامندی حاصل کرے۔ خلاصہ کلام جن کاموں کے متعلق وہ یہ چاہتا ہے کہ مرنے کے بعد اس کے اوصیاء انجام دیں وہ کام خود اپنی زندگی ہی میں انجام دے کر جائے، اسی چیز کو امیر المومنین علی علیہ السلام نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:

"اے آدم کے بیٹے! تو اپنے مال میں اپنی ذات کا خود وصی بن، اور جن کاموں کے بارے میں تو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ دوسرے لوگ تیرے مرنے کے بعد انہیں انجام دیں، تو خود ہی اپنی زندگی میں انہیں انجام دے کر جا"(نہج البلاغہ کلمہ نمبر ۲۵۴)

طلسماتی الواح برج حمل تا حوت

سورہ بروج میں ارشاد باری تعالٰی ہے "والسماء ذات البروج" (**ترجمہ:** قسم ہے برجوں والے آسمان کی)۔ کائنات میں بارہ منطقۃ البروج ہیں۔ انہی بارہ بروج کی قسم اللہ تعالٰی نے کھائی ہے۔ اس پاک و پاکیزہ ذات کا بروج کیلئے قسم کھانا کسی حکمت سے خالی نہیں ہے۔ انہی میں سے ایک ہمارا برج بھی ہے۔ جہاں آج تیز رفتار زمانہ میں قدم قدم پر شادمانی ہم سے روٹھ جاتی ہے۔ نظر بد، جادو ٹونہ اور ناگہانی آفات کا ہمہ وقت خطرہ رہتا ہے، آپ دائمی شادمانیوں کے تسلسل کے حصول کے خواہاں ہوں تو اپنی خصوصی لوح بمعہ ستارہ لاکٹ کی شکل میں لے کر گلے میں پہنیں اور اس کے فوری روحانی نتائج سے لطف اندوز ہوں۔ (اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے، اے کھولنے والے دروازوں کے، اور اے پیدا کرنیوالے اسباب کے اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے اور اے فریاد سننے والے فریاد والوں کی اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کو اور اے فرحت دینے والے غمگیوں کو، میری فریاد سن، میری فریاد سن، میری فریاد سن۔ بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے میرے ربّ اور میں نے تیرے سپرد کیا اپنا کام اے پروردگار! اے پروردگار! اے پروردگار! اے اللہ! اے خوشحال کرنے والے، اے رزق، اے کھولنے والے، اے سخی۔) معتبر روایات میں سے ہے کہ برج و ستارے کی لوح پاس رکھنے سے روحانی و دنیاوی شادمانی بڑھتی ہے۔ اپنی لوح ہدیۃً -/2500 روپے میں حاصل کرسکتے ہیں، علاوہ محصول ڈاک۔ دعا کے لیے نام بمعہ والدین کے ساتھ منی آرڈر شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت، کاشانہ زنجانی، D-125، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، گلبرگ 2، لاہور پوسٹ کوڈ 54660 بھیج کر طلب فرما سکتے ہیں۔

کراچی	مالیت -/40000	مورخہ 01/12/2014				
04	18	31	62	78	94	(بونس) 1948

لاہور	مالیت -/200	مورخہ 15/12/2014				
13	20	41	53	86	99	(بونس) 4892

لکی نمبرز

ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS

تاریخ: 01-12-2014	تاریخ: 15-12-2014
دن: پیر	دن: پیر
شہر: کراچی	شہر: لاہور
مالیت بانڈ: -/40000	مالیت بانڈ: -/200

91	42
78	61
91	40
46	96

3
4 2 8
1

32	82
14	41
35	57
67	04

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0	00		02		04		06		08		068	089
1		11		13		15		17		19	139	151
2	20		22		24		26		28		208	246
3		31		33		35		37		39	335	379
4			42			45			48		485	471
5	50			53			56			59	536	592
6		61			64			67			617	654
7			72			75			78		729	781
8	80		82			85			88		808	856
9		91			94			97		99	941	939

دسمبر 2014ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

تاریخ: 01-12-2014
دن: پیر
شہر: کراچی
مالیت بانڈ: -/40000

1	8
5	
3	9

تاریخ: 15-12-2014
دن: پیر
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: -/200

2	3
1	
0	1

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقتِ خریداری
1	03-12-2014	14 بجکر 30 منٹ سے لے کر 14 بجکر 50 منٹ تک
2	04-12-2014	14 بجکر 26 منٹ سے لے کر 14 بجکر 43 منٹ تک
3	09-12-2014	17 بجکر 09 منٹ سے لے کر 17 بجکر 22 منٹ تک
4	18-12-2014	10 بجکر 37 منٹ سے لے کر 11 بجکر 17 منٹ تک
5	26-12-2014	17 بجکر 47 منٹ سے لے کر 17 بجکر 57 منٹ تک

دوستو آداب! پہلے تو میں شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور آپ کی خدمت کے لیے مامور کیا۔ دوستو! میں 01-12-2014 کراچی بانڈ -/40000 اور لاہور 15-12-2014 بانڈ -/200 آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے کامیابی عطا فرمائے اور سیّد مصور علی زنجانی اور سیّد افتخار حسین شاہ زنجانی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کے علم میں اضافہ فرمائے۔ آمین

تاریخ: 01-12-2014
دن: پیر
شہر: کراچی
بانڈ: -/40000

712348	
72	23
12	84

تاریخ: 12-12-2014
دن: پیر
شہر: لاہور
بانڈ: -/200

924715	
92	47
59	19

سکندر مقدر کا

از تحریر: اقبال غنی، ہری پور ہزارہ

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا شکریہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور آئینہ قسمت کی بدولت ہے اور سید معظم علی زنجانی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کی کوششوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانڈ -/40000 اور -/200 کی ڈبی حاضر ہے۔ آگے مقدر کا سکندر کون بنتا ہے، یہ تو اللہ رب العزت ہی جانتا ہے، کیونکہ دلوں کے بھید وہ بخوبی جانتا ہے۔

تاریخ: 01-12-2014	S			F
دن: جمعہ	11	3	6	34
شہر: کراچی	90	0		54
بانڈ: -/40000	67	4	7	74
	55			94
اوپن	3 - 5 - 7 - 9			

فسٹ	347 - 549 - 743 - 949
سیکنڈ	114 - 906 - 676 - 558
سیکنڈ	154 - 693 - 527 - 264

تاریخ: 15-12-2014	S			F
دن: پیر	39	2	1	29
شہر: لاہور	20	0		59
بانڈ: -/200	51	4	6	89
	37			99
اوپن	2 - 5 - 8 - 9			

فسٹ	297 - 594 - 894 - 993
سیکنڈ	393 - 206 - 514 - 374
سیکنڈ	329 - 426 - 898 - 744

دسمبر کے انعام آپکے نام

از تحریر: ایم عادل، تربیلا ڈیم

بانڈ: -/40000	3158		
تاریخ: 01-12-2014	315	3	4
دن: سوموار	375	8	31
شہر: کراچی	715	7	9

3158			
315 375 715 792 784 789	3 | 4	8 (درمیان)	7 | 9
			31 37 71 79 78

زنجانی جنتری 2015ء جیسا کہ میں نے نومبر میں بتایا تھا کہ زنجانی جنتری 2015ء دسمبر میں ملک بھر کے تمام بکسٹالوں پر دستیاب ہو گی تو عرض ہے کہ زنجانی جنتری ملک بھر کے بکسٹالوں کی زینت بن چکی ہے۔ بغیر کسی دیر کے زنجانی جنتری 2015ء کو خرید کر کسی بھی ممکنہ پریشانی سے بچ سکیں۔

زنجانی جنتری 2015ء آپ کیلئے ایک بہترین تحفہ بھی ہے اور آپ کے لیے سال بھر کا آپکا ساتھی بھی ہے۔ زنجانی جنتری 2015ء یقیناً آپ فوراً حاصل کر لیں گے۔ شاباش دوستو مجھے آپ پر یہی امید تھی، آپ کا بہت بہت شکریہ تو لوجی مزے ہی مزے۔ دسمبر کے انعامات کے مزے، انشاء اللہ اب میری طرف سے آپ کے پاس حاضری ہو گی جنوری 2015ء کے آئینہ قسمت میں۔

بانڈ: -/200	3158
تاریخ: 15-12-2014	347-348 376-378 719-738 739-794 870-875
دن: بدھ	خانے: 5، 6، (4)، 3، 8
شہر: لاہور	34 37 71 73 79 87

خصوصی عزیمت رجعت و نحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النُّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرِ وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَلِ وَالزُّهْرَہ وَالْعَطَارِدَ وَالْمَرِّیْخِ وَالرَّاسِ وَالذَّنبِ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنا لیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک و بد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہو گا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ابجد	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
	20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
قمری	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
	300	400	500	600	700	800	900	1000		

آپکا ماہ دسمبر 2014 کیسا رہے گا

فہرست

astrology december

ARIES

ستارہ: مریخ ♂
حروف: ل، ا، ع
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت سرخ، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
Ruling Planet: Mars
Symbol: The Ram
Your Stone: Ruby
Life Pursuit: The thrill of the moment.
Secret Desire: To lead the way for others.

آپکا حاکم ستارہ مریخ یکم تا 4 دسمبر وند الساوہ میں رہتے ہوئے کیریئر وکاروباری امور پر توجہ دے ہے۔ جبکہ 5 تا 31 دسمبر گیارہویں رہتے ہوئے حلقہ احباب اور سوشل تقریبات میں شرکت، روابط و دوستی بڑھائے۔ یکم، 2 دسمبر مریخ زحل تسدیس سے طبیعت میں تیزی اور جذبات کو کنٹرول رکھ سکیں۔ زندگی میں نظم وضبط کے لیے کوشاں اور مقاصد میں حسب منشاء نتائج اخذ کر سکیں، کاروباری وسماجی کام پایۂ تکمیل تک پہنچا سکیں۔ 13,12 دسمبر عطارد مشتری حیثیت سے حالات میں خوشگوار تبدیلیاں، بیرون ملک مقیم بہن بھائی اور عزیز واقارب فائدہ مند رہیں اور روابط بحال ہو سکیں۔ 22,21 دسمبر مریخ یورانس تسدیس سے حالات میں تبدیلی کے خواہاں اور قائدانہ صلاحیت نکھرے، مسائل کو بہتر انداز میں حل کرنے کی قابلیت اور ذاتی امور خاص توجہ کے حامل ہوں۔ منفرد وجدید آئیڈیاز پر کام کا آغاز، طبیعت میں خوشگواری آئے۔

پہلا ہفتہ: آپ اپنے آپ کو بہت پرسکون محسوس کریں گے۔ ملنے والی کوئی بری خبر بھی آپ کو ذہنی طور پر متاثر نہیں کرے گی۔ ذمہ داریاں نبھانے کی کوشش کریں گے۔ نجی امور میں کامیابی نصیب ہوگی۔ ذہنی صلاحیتیں اجاگر ہوں گی۔ ہم خیال افراد سے تبادلہ خیال کرنا مفید رہیگا۔ سرمایہ کاری کے مواقع ملیں گے۔

دوسرا ہفتہ: رومانوی امور میں اظہار خیال کر سکیں گے۔ جائیداد سے متعلقہ امور تسلی بخش رہیں گے۔ مالی پوزیشن بہتر ہوگی۔ اعتماد بحال ہوگا۔ گھریلو معاملات میں مصروفیت رہے گی۔ صحت سے متعلقہ معاملات سے غفلت نہ برتیں۔ معاملات میں خوشگوار تبدیلی محسوس کر سکیں گے۔ ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے نبھا سکیں گے۔ جذباتی امور میں احتیاط برتیں۔ خاص طور پر عزیز واقارب سے متعلق معاملات میں احتیاط برتیں۔

تیسرا ہفتہ: ورزش یا ڈائٹنگ کا پروگرام شروع کر سکیں گے۔ ماضی کے واقعات ذہن پر سوار رہیں گے۔ پرانے لوگوں سے ملاقات کر سکیں گے۔ مقاصد میں کامیابی ہو سکے گی۔ سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے گا۔ مالی امور میں توجہ رہے گی۔ شراکتی کام میں حصہ لے سکیں گے۔ سفر پیش آنے کا امکان ہے اور مختلف تجربات ہو سکیں گے۔ آرام کا موقع ملے گا۔ بعض غیر شادی شدہ افراد کی بات چیت آگے بڑھ سکے گی۔ رومانس کا موقع ملے گا۔

چوتھا ہفتہ: جذباتی امور میں محتاط رہیں۔ غیر ضروری بحث ومباحثہ سے گریز کریں۔ دوستوں کے معاملات میں محتاط رہیں۔ دوسروں کی چالاکی کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ دوسروں سے اختلاف رائے کا خدشہ ہے۔ خریداری کرتے وقت فضول خرچی سے کام نہ لیں۔ کسی تقریب میں شرکت کر سکیں گے۔ بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ شریک حیات سے تعاون سے پیش آئیں۔

سعد تواریخ: یکم، 29,25,21,16,5 دسمبر
نحس تواریخ: 18,10,3 دسمبر

TAURUS

ستارہ: زہرہ ♀
حروف: ب، و
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: نیلم، سبز پکھراج

Element: Earth
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Bull
Your Stone: Emerald
Life Pursuit: Emotional and financial security.
Secret Desire: To have a secure, happy and wealthy life/marriage.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم تا 10 جنوری آٹھویں رہتے ہوئے وراثتی ولین دین کے کام خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ جبکہ 11 تا 31 دسمبر زہرہ کے نویں جانے سے روحانی محافل کا انعقاد اور بیرون ملک سفر کی خواہش پوری ہو سکے۔ 6,5 دسمبر زہرہ مشتری حیثیت سماجی حالات وپوزیشن مستحکم اور سخاوت ودوستی بڑھے، اہم تقریبات اور کام میں خوبصورتی کو سراہا جائے۔ 15,14 دسمبر زہرہ نیپچون تسدیس سے عشق ومحبت سے متعلقہ امور حساس اور مستحکم فیصلے کر سکیں، خواہشات جنم لے سکتی ہیں۔ 21,20 دسمبر زہرہ یورانس تربیع سے غیر ضروری رویہ اور خیالات کا اظہار حالات میں الجھاؤ کا باعث بنے، طبیعت ومزاج میں تبدیلی وقت کے ضیاع کا سبب بنے۔ 22,21 دسمبر زہرہ پلوٹو قران سے حالات میں سدھار اور دوسروں سے خاص مقاصد کے تحت مشترکہ امور کا آغاز کر سکتے ہیں، لیکن دوسروں کا مزاج سمجھنے کی ضرورت رہے۔

پہلا ہفتہ: عملی کاموں میں مصروفیت رہے گی۔ سماجی سرگرمیاں عروج پر ہوں گی۔ بعض منصوبوں میں اچانک کسی تبدیلی کا امکان ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ کام کے دوران محتاط رہیں۔ حکام بالا کا تعاون رہیگا۔ عزیز واقارب سے تعلقات بہتر ہوں گے۔ دوسروں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں۔ کسی قریبی ساتھی کے ساتھ وقت گزارنا بہتر ہے۔ نئی سرمایہ کاری کرنے سے گریز کریں۔

دوسرا ہفتہ: سماجی سرگرمیوں میں شرکت کا موقع ملے گا۔ لیکن اس سے اپنے کام کو متاثر نہ ہونے دیں۔ ماحول میں کچھ بے چینی اور بے سکونی کا عنصر محسوس کرینگے۔ حالات میں قدرے بہتری محسوس کرینگے۔ رومانوی امور توجہ طلب ہوں گے۔ بعض امور میں شکوک وشبہات کا اندیشہ ہے۔ شہرت میں اضافہ ہوگا۔ مشترکہ سرمایہ کاری سے اجتناب کریں۔ غیر متوقع اخراجات پیش آسکتے ہیں۔ بچوں کے امور توجہ طلب ہوں گے۔

تیسرا ہفتہ: اخراجات آمدن سے زیادہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا مالی امور پر نظر رکھیں۔ اہم خبر سن سکیں گے۔ رومانوی معاملات طے پا سکیں گے۔ گھریلو معاملات سلجھانے میں مصروف رہیں گے۔ عزیز واقارب سے ذاتی نوعیت کی قرابت داری بڑھے گی۔ مالی امور میں ذمہ داریاں بڑھیں گی۔ گھریلو امور نیکی سے طے پائیں گے۔ دوسروں کو اپنی مقناطیسی شخصیت سے متاثر کر سکیں گے۔

چوتھا ہفتہ: ذاتی امور پر تبادلہ خیال ہو سکے گا۔ کام کے دوران کسی معاملے میں غلط فہمی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ چھوٹی سی بات کو بڑھانے کی کوشش نہ کریں۔ بے احتیاطی کسی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے لہٰذا احتیاط برتیں۔ شراکتی امور میں شرکت کر سکیں گے۔ مالی معاملات درپیش ہوں گے۔ نئے معاہدے عمل میں آئیں گے۔ دوستوں کے ساتھ اچھا وقت گزار سکیں گے۔ رومانوی ماحول سازگار رہیگا۔ قانونی امور میں خاصی احتیاط برتیں۔

سعد تواریخ: 27,23,18,15,13,5,2 دسمبر
نحس تواریخ: 30,21,20,14,7 دسمبر

GEMINI

22 May
21 June
جوزا

ستارہ: عطارد ☿
حروف: ق، ک
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Twins
Your Stone: Aquamarine
Life Pursuit: To Explore a little bit of everything.
Secret Desire: To be ahead of the crowd.

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 17 دسمبر ساتویں رہتے ہوئے شریک حیات وشریک کار سے تعلقات خوشگوار رہیں، شراکتی معاملات میں درپیش مشکلات کا خاتمہ اور نئے آئیڈیاز پر کام ہو سکے۔ 18 تا 31 دسمبر عطارد آٹھویں رہتے ہوئے کلیم وانشورنس کے حوالے سے رکے ہوئے کام کا آغاز ہو سکے اور حالات میں بہتری کی کوششیں کامیاب رہیں۔ یکم، 2 دسمبر عطارد نیپچون تربیع کے باعث حالات کا غلط تعین مسائل کا باعث بنے۔ سوچ میں حقیقی رجحان کو ختم کرنے کی ضرورت رہے۔ 7,6 دسمبر عطارد یورانس حیثیت سے تجربات کی بنیاد پر حالات کا سامنا اور اپنے خیالات کا عملی اظہار ممکن ہو سکے، سرمایہ کاری فائدہ مند ہو۔ 9,8 دسمبر شمس عطارد قران سے سوچ وذہن مضبوط، سفر خوشگوار، حالات سے مقابلے کی استطاعت۔ 13,12 دسمبر عطارد مشتری حیثیت سے شعبہ تعلیم میں دلچسپی اور پختہ سوچ حالات میں کئی ایک مثبت پہلو اجاگر کرے۔ 21,20 دسمبر عطارد نیپچون تسدیس سے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کوششیں جاری رکھیں۔ 26,25 دسمبر عطارد یورانس تربیع اور عطارد پلوٹو قران سے بات چیت کا سلسلہ منقطع رہنے کے باعث کام التواء کا شکار، جبکہ نفسیات کو سمجھنے سے کئی ایک معاملات میں سدھار کی کوششیں تیز ہو سکیں۔

پہلا ہفتہ: ملازمتی امور توجہ طلب ہوں گے۔ فرائض کی ادائیگی میں غفلت نہ برتیں۔ اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔ دوسروں کے ساتھ معاملات کامیابی سے طے پا سکیں گے۔ ہر کام منظم طریقے سے کرنے کی کوشش کریں۔ کام کی صلاحیت وتوانائی بڑھے گی۔ مالی امور توجہ طلب رہیں گے۔ انشورنس وغیرہ کے معاملات چیک کر لینا بہتر رہیگا۔ اہل خانہ کے ساتھ وقت گزار سکیں گے۔ تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہوں گے۔

دوسرا ہفتہ: سفر کے پروگرام میں کچھ تبدیلی کا امکان ہے۔ کیریئر کی بہتری کیلئے کوشاں رہیں گے۔ کاروباری امور میں بھی مصروفیت رہیگی۔ ساتھ کام کرنے والے افراد سے تعلقات بگاڑنے کی کوشش نہ کریں۔ کچھ ان کی سنیں اور کچھ اپنی سنائیں۔ سماجی معاملات نمٹا سکیں گے۔ اہم فیصلے کرنے کا موقع ملے گا۔ دوستی میں مزید نکھار آئیگا۔ رومانس کا موقع ملے گا۔ دوسروں کا تعاون حاصل ہوگا۔ حسب منشاء خریداری کر سکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: دوسروں پر زیادہ انحصار نہ کریں، محتاط رہیں۔ خفیہ امور میں محتاط رہیں۔ اپنے معاملات خود طے کرنے کی کوشش کریں۔ نجی طور پر کوئی کام کر سکیں گے۔ ذاتی کاموں میں کامیابی نصیب ہوگی۔ سماجی حلقوں میں عزت بڑھے گی۔ دوسرے آپ کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا بہتر تصور کریں گے۔ مالی امور میں خاص احتیاط کریں۔ بونس یا کمیشن وغیرہ کی صورت میں مالی مفاد کا امکان ہے۔ کاروباری امور میں کامیابی ہوگی۔

چوتھا ہفتہ: دوسروں کو اپنے خیالات سے آگاہ کریں۔ غیر یقینی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ کام کے دوران معاملات محتاط انداز سے طے کریں۔ گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ کسی سماجی تقریب میں شرکت کا امکان ہے۔ خیالات میں مثبت تبدیلی رونما ہوگی۔ عزت وشہرت میں اضافہ ہوگا۔ رومانوی امور حسب منشاء طے پائیں گے۔ سفر وغیرہ سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ اہم کاروباری امور ذاتی طور پر نمٹانے کی کوشش نہ کریں۔

سعد تواریخ: 13,12,6,5 دسمبر
نحس تواریخ: یکم، 25,24 دسمبر

CANCER

ستارہ: قمر ☽
حروف: ح، ہ
دن: پیر
عدد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: در نجف، سفید مرجان

Element: Water
Ruling Planet: The Moon
Symbol: The Crab
Your Stone: Moonstone
Life Pursuit: Constant reassurance and intimacy.
Secret Desire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

آپکا حاکم ستارہ قمر تمام ماہ گردش بروج کرتے ہوئے 5,4 اور 31 دسمبر حالت عروج سے گزرے جس کے باعث تمام ماہ حالات میں اُتار چڑھاؤ کے باوجود ماہ کے شروع میں اور اختتام میں خواہشات کی تکمیل، درپیش مسائل ومشکلات کا بہتر حل مل سکے اور تدارک ہو۔ یکم، 2 دسمبر مریخ زحل تسدیس سے مشترکہ امور مثبت طریقے سے حل ہو سکے اور حالات میں خوشگواری کا احساس برقرار رہ سکے۔ 6,5 دسمبر زہرہ مشتری حیثیت سے سیاسی وسماجی پوزیشن مستحکم رہ سکے اور اہم تقریبات کا انعقاد فائدہ مند ہو۔ 13,12 دسمبر عطارد مشتری حیثیت سے حاسدین اپنے بد ارادوں میں زیر ہوں اور اخراجات پر مکمل طور پر کنٹرول کرنے کے لیے کاوشیں جاری رہیں۔

پہلا ہفتہ: خریداری کا موقع ملے گا۔ ضروریات کی چیزوں کی خریداری کر سکیں گے۔ کسی اہم میٹنگ وغیرہ میں شرکت کر سکیں گے۔ اہم ٹیلی فون کالز موصول ہوں گی۔ تحریری معاہدے عمل میں آئیں گے۔ اجتماعی کاموں میں حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ محنت اور توجہ سے کامیابی حاصل کر سکیں گے۔ ترقی کی راہیں استوار ہوں گی۔ پرانے مسائل سر ابھاریں گے۔ فہم وفراست اور دانشمندی سے انہیں حل کرنے کی کوشش کریں۔

دوسرا ہفتہ: صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ تفریحی پروگرام سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ اس ہفتے مصروفیت رہے گی۔ مختلف امور میں توجہ درکار ہوگی۔ ترقی کیلئے زبانی نہیں بلکہ عملی مظاہرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسروں کو اپنے خیالات سے آگاہ کر سکیں گے۔ مختلف معاملات میں سوچ سمجھ کر اور ہوش سے کام لیں۔ جلد بازی سے بنتے ہوئے کام بھی بگڑ جائیں گے لہٰذا احتیاط برتیں۔ تعمیراتی کاموں میں رجحان ہوگا۔

تیسرا ہفتہ: دوران گفتگو لفظوں کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں۔ شخصیت میں نکھار آئیگا۔ نجی امور کی تکمیل میں کوشاں رہیں گے۔ صلاحیتوں پر بھروسہ کریں۔ دوسرے آپ کی صلاحیتیں اور محنت کو سراہیں گے۔ آپ اپنی کہی ہوئی بات پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ شراکتی امور میں رجحان رہیگا۔ شریک کار کے ساتھ بعض معاہدے طے پائیں گے۔ اس دوران کسی معاملے میں تلخ کلامی کا بھی اندیشہ ہے۔ لہٰذا محتاط رہیں۔

چوتھا ہفتہ: کام کرنے کی صلاحیت بڑھے گی۔ ترقی کا عنصر غالب رہے گا۔ کسی مخلص دوست کا تعاون ومدد اندھیرے میں روشنی ثابت ہوگا۔ اچھے اور برے دوستوں کی پہچان ہو سکے گی۔ نئے معاہدے عمل میں آسکیں گے۔ جن پر عملدرآمد مفید رہے گا۔ آرٹ، ادب، فن کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد فائدے میں رہیں گے، صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع ملے گا۔ خوراک کے معاملے میں محتاط رہیں۔ باتونی قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ انہیں نظر انداز کر دینا بہتر ہے۔

سعد تواریخ: یکم، 22,20,3,2 دسمبر
نحس تواریخ: 31,20,21,15 دسمبر

سوال و جواب

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

☆......زاہد وسیم۔کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! ملکی حالات کاروباری گردش کے سبب واپس فیصل آباد ہجرت کرنے کا ارادہ ہے۔ میرا یہ فیصلہ کیسا رہے گا؟

ج: وسیم صاحب! لگائے گئے زائچے کے مطابق آپ کے لیے ہجرت کرنا ٹھیک رہے گا۔ یوں بھی فلسفۂ ہجرت سنت نبویؐ بھی ہے۔

◆◆◆

☆......عمر طارق۔کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! اسٹاک شیئرز میں حال ہی میں بڑا نقصان ہوا ہے۔ کیا یہ نقصان اس سال پورا ہو سکے گا؟

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق آپ کا حالیہ نقصان اسٹاک مارکیٹ کا مستقبل قریب بلکہ آئندہ سال تک بھی پورا ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔ آپ اسٹاک شیئرز کے کاموں میں محتاط حصہ لیں۔ نگینہ نیلم یا لاجورد لے کر پہننا ٹھیک ہے۔

◆◆◆

☆......معصومہ اصغر۔لاہور

س: شاہ زنجانی صاحب! میری شادی خانہ آبادی میں سخت رکاوٹ ہے۔ آیا کوئی بندش جادو ٹونہ یا کوئی اور وجہ ہے؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی شادی خانہ آبادی میں خواہ مخواہ کی رکاوٹ پریشانی کے اسباب پیدائشی زائچہ میں نحوست سیارگان منگلیش یا منگلیک یوگ کی وجہ ہے۔ اس نحوست ستارہ مریخ کے سبب آپ کی شادی کی بات بن بن کر رک جاتی ہے۔ آپ کی شادی 28 سال کی عمر کے بعد ممکن نظر آتی ہے۔ تب تک آپ اپنی جاری پڑھائی پر توجہ دیں۔ نیز عرض کردہ صدقات، وظائف، دعاؤں سے بھی فیض یاب ہوں تاکہ شادی خانہ آبادی کا دائمی سکھ اور خوشی آپ کو نصیب ہو۔

◆◆◆

☆......راحت حسن ملتان

س: شاہ زنجانی صاحب! میں دو سیاسی پارٹی جوائن کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں۔ ان میں سے کون سی سیاسی پارٹی جوائن کرنا میرے لیے ٹھیک ہے؟

ج: لگائے گئے زائچہ میں آپ کے مستقبل میں موافق سیاسی پارٹی کا ذکر جواباً بذریعہ خط کر دیا ہے۔ ایسی باتیں رسالہ میں اشاعت کے لیے مناسب نہیں۔

◆◆◆

☆......ابوبکر۔لاہور

س: شاہ زنجانی صاحب! میں اعلیٰ تعلیم کے لیے جرمن جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میرے لیے جانا کیسا رہے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک خصوصاً جرمن ضرور جا سکیں گے۔ مگر ابھی فی الحال اعلیٰ تعلیم کے حصول کی شرائط یہاں رہتے ہوئے پوری کریں۔ بلکہ سفید پکھراج پہننا ٹھیک ہے۔

◆◆◆

☆......شہریار جنید۔راولپنڈی

س: شاہ زنجانی صاحب! ہم دونوں میاں بیوی حج کی سعادت کب تک حاصل کر سکیں گے؟

ج: لگائے گئے زائچہ میں آپ یقیناً حج پر جا سکیں گے اور ایسا آئندہ سے آئندہ سال یقینی دکھائی دیتا ہے۔

کوپن برائے سوال و جواب، ماہنامہ "آئینہ قسمت"، لاہور۔ دسمبر 2014ء

نام مع والدین کے نام: ____________________
پتہ: ____________________
تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر ____________ مقام پیدائش اور وقت ____________ وقت سوال اور تاریخ ____________
سوال ____________________

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔

(یہ کوپن 15 دسمبر 2014ء تک کارآمد ہے)

روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ مصروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت و قرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر و روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

توشہ اصحاب کہف

کی پرنور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیر نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

لوح امساک

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندان عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آرہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیر ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو لوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند لوح باقی رہ گئی

٣٦٣	٣٥٨	٣٦٦
٣٦٥	٣٦٣	٣٦٠
٣٥٩	٣٦٧	٣٦٢

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **واللّٰہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل تجسیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں — ہدیہ پانچ صد روپے

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دلِ افروز ساعت پر لاکھوں سلام

عرس

بسلسلہ جشنِ عیدِ میلادُ النبی ﷺ کے موقع پر زیرِ سایہ سلسلہ روحانیات
حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی
حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ
کے 22 ویں روحانی فرزند
حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانی

بعد از نماز عصر رسم تقریب چادر پوشی
بتاریخ 11 ربیع الاول
بمطابق 3 جنوری 2015

18 واں سالانہ

سجادہ نشین

مہمان خصوصی رسم چادر پوشی
- سید اظہر حسن ندیم
- کرنل ضیاء بٹ
- چوہدری واجد علی خان
- مخدوم سید حسن ... قادری

بمقام
درگاہ پیر
شاہ زنجانی

عرس کی تقریبات 11،10 ربیع الاول جاری رہیں گی

بمقام جھگیاں بالمقابل عامر روڈ شادباغ **میں منعقد ہو رہا ہے**

خاندان زنجانیہ عالیہ کے عقیدت مندوں، زنجانی جنتری و آئینہ قسمت کے قارئین کو شرکت کی دعوت عام ہے
قرآن خوانی، نعت خوانی، چادر پوشی کے بعد محفل سماع ہوگی اور لنگر تقسیم کیا جائے گا۔

زیرِ انتظام: متولی درگاہ پیر سید علی رضا شاہ بخاری **Cell: 0333-4211858**

حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا تو اُسے حق ہوگا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو

جو شخص فاضل مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل و عیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کیلئے تیار کرنیکی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں پانچ روپے کے شرف مشتری کے نوٹ کو **منجم زنجانی برادرز** نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیضیاب کیا۔ 12 سال کے بعد کائنات میں خیر و برکت کی لہریں نصیب یاوری، رزق و دولت لاتی ہیں۔ انہی ساعتوں کو حامل شاہ زنجانی نے آپ کیلئے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی 'کی' (Key) اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ جس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ابجد قمری 786 ہیں اور مفرد 3 ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے ذاتی نام کے اعداد 66 جس کا مفرد بھی 3 ہے۔ سبع کواکب میں بھی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری، اللہ، اولیاء اللہ، انبیاء، ولی، قطب، ابدال، رجال الغیب، غوث، قلندروں کا نمبر 3 سے رابطہ ہمیشہ قائم رہا ہے۔ شرف مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کیلئے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لیکر آپ بھی اسی قسم کے والے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے یقینی نفع پا سکتے ہیں۔ نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں بہن بھائی 2 ہزار روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں ان کی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں 1900 روپے ہدیہ دیکر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ کر کے روانہ کر دیا جائیگا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کے ساتھ 100 روپے کے علاوہ 50 روپے پوسٹ خرچ

خاندانِ زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش		ہدیہ
نقش اسمِ اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش نادِ علیؑ	نادِ علیؑ کا ورد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہر وار کو بے اثر کر کے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش تخلیص	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچا لیتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش انقلابِ عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانی تحفہ نہیں ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقشِ ولادت	دردِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور

بیرونِ ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے

فون لاہور: 042-3575227 - 35872277
فون کراچی: 021 - 32217544، 0300 - 9483758

Email: azanjani@gmail.com
www.alizanjani.co.uk
Cell: + (92) 300 413 5822
For UK: + (44) 161 408 7086
Kashana-e-Zanjani
125-D, Gulberg - 2,
Lahore (Pakistan)

ALI ZANJANI
Astrologer

Problems Over!
Sitting right where you are with
Just One Phone Call!